شجرۃ طیبۃ اصلہا ثابت و فرعہا فی السماء

روضۃ الکرام

شجرہ

سادات بلگرام

مؤلفہ

سید وصی الحسن زیدی الواسطی البلگرامی

در مطبع حکیم برہم واقع گورکھپور مطبوع شد

تمہید

مین اس کتاب کو اپنے معزز و محترم بزرگ نواب عماد الملک
عماد الدولہ علی یار خان موتمن جنگ مولوی سید حسین صاحب بلگرامی
سی۔ ایس۔ آئی۔ سابق ممبر کونسل صاحب وزیر ہند و نصیر المہام
ریاست حیدر آباد دکن جو اس وقت سادات صغروی کے مایۂ
نازہین نام نامی پر معنون کرتا ہون۔

خداوند کریم آپ کو صد و سی سال ہم لوگونکے سر پر سلامت رکھے۔
این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد۔

احقر زمن
سید وصی احسن بلگرامی
۱۷۔ فروری سنہ ۱۹۲۰ء

شجرہ طیبہ اصلها ثابت و فرعها فی السماء
بتائید خداوندی نسب نامہ اصل سامی و فرع نامی
روضۃ الکرام
شجرہ
سادات بلگرام
مولفہ سید وصی الحسن زیدی الواسطی البلگرامی
در مطبع حکیم برہم واقع گورکھپور مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ونصلی علی رسولہ الکریم

الحمد لمن خلق الانسان فی احسن تقویم ورفع شانہ بالاصطفاء والتکریم اودع فیہ لغوتا و فضائل وجعلہ شعوبا و قبائل والصلوۃ والسلام علی حبیبہ الذی فضلہ علی الانبیاء والمرسلین و وصل سببہ و نسبہ فی الدنیا حتی لا ینقطع یوم الدین اعطاہ الکوثر وخذل شانیہ الابتر و علی الہ الذین ہم مفاتیح الرحمۃ و معادن الحکمۃ و امن الامۃ سأل اللہ عن عبادہ مودتہم وجعل رکن الایمان محبتہم اذہب عنہم الرجس وطہرہم تطہیرا و اختارہم لشفاعۃ یوم کان شرہ مستطیرا

بلگرام میں سب سے پہلے سید حسن دانشمند بن سید عبدالقادر برادر زادہ حقیقی سید عبدالنبی جد القبیلہ نبی زئی نے نسب نامہ سادات صغروی تحریر فرمایا اُس کے بعد اکثر صاحبان نے نسب نامے تحریر فرمائے۔ مگر بعض نے صرف اپنے خاندان کے بعض نے اولاد سید سالار بن سید محمد صغری و بعض نے اولاد سید عمر بن سید محمد صغری کے علامہ بعدیل سید عبدالجلیل نے بھی اس طرف توجہ فرمائی اور علامہ غلام علی آزاد نے اس کو تکمیل کو پہونچایا آپ نے شجرۂ طیبہ کل سادات صغروی کا اپنے وقت تک مکمل فرمادیا۔

سنہ ۱۳۰۰ھ میں سید محمود رضا بن خان بہادر سید جان بدلے زئی نے مظہر الانساب سادات صغروی کے نسب نامہ میں تالیف فرمائی مگر اُس میں بہت سی شاخیں چھوٹ گئیں اور سید عمر بن سید صغری کی اولاد کا نسب نامہ تو بالکل ہی نامکمل رہا

سید فدا حسین بن سید ذاکر حسین نقوی انجاری نے ۱۳۰۵ھ مین تتمہ شجرۂ طیبہ تحریر فرمایا اور نہایت بسیط و مکمل تحقیقات فرمائی جس مقام سے کہ علامہ آزاد نے چھوڑا تھا اُسکو اپنے زمانہ تک مکمل کردیا در اصل بہت بڑا احسان سادات صغروی پر آپنے فرمایا۔ آپکے بعد کسی صاحب نے اس طرف توجہ نفرمائی اور جو معدودے چند نقول شجرۂ طیبہ کی لوگون کے پاس ہین وہ اُسکو ظاہر نہین کرتے اور بیحد وقت ضرورت کے دقت ہوتی ہے اور دن بدن لوگون کو اپنے حسب و نسب سے واقفیت کم ہوتی جاتی ہے لہذا حقیر نے ارادہ کیا کہ شجرۂ طیبہ کو تاتاریخ مکمل کرکے طبع کرادیا جاوے تاکہ سادات صغروی کو جو اس وقت مختلف مقامات مین آباد ہوگئے ہین اپنے خاندانی حالات و واقعات سے وقفیت ہو اور اپنے آباو اجداد کی یاد ذہن مین تازہ ہو اور محبت و ارتباط آپس مین بڑھے جیساکہ جناب سالتمآب صلعم نے فرمایا ہے تَعَلَّمُوْا مِنْ اَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُوْنَ بِهٖ اَرْحَامَكُمْ فَاِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِى الْاَهْلِ مَثْرَاةٌ فِى الْمَالِ اس وقت تک جسقدر نسب نامہ تحریر ہوے وہ عربی و فارسی زبان مین مگر فی زمانا ان زبانون کے جاننے والے بہت کم رہ گئے ہین اور دن بدن کمی ہی ہونے کا خیال ہے لہذا اُردو زبان مین اسکے تحریر کرنے کا ارادہ کیا الحمد للہ کہ خداوند کریم نے میرے اس ارادہ کو پورا کیا۔ اس نسب نامہ کو مین نے شجرہ کے طور پر لکھا ہے اور ہر خاندان کے ختم ہونے کے بعد جسقدر مشہور اشخاص اُس خاندان مین گزرے ہین اُن کے مختصر حالات درج کردئے ہین اور ایک نوٹ مین یہ دکھلا دیا ہے کہ کن کن اشخاص کی اولاد زنان غیر کفو یا جاریہ کے بطن سے ہے۔ اور آخر مین ایک نقشہ مین اُس خاندان کی کُل لڑکیان درج کرکے جہان جسکی شادی ہوئی ہے درج کردیا ہے

جو خاندان کہ بلگرام خاص مین سکونت پذیر ہین یا اُن کے تعلقات قائم ہین اُن کے نسب نامے تاتاریخ مکمل کردئے گئے ہین لیکن جو خاندان کہ دوسری جگہ مثل آرہ۔ شاہ آباد۔ مارہرہ وغیرہ وغیرہ مین آباد ہین اُن کو بھی مکمل کرنے کی بیحد کوشش کیگئی اور چند در چند خطوط اس معاملہ مین لکھے گئے۔ جن صاحبان نے کہ نسب نامے بھیجدئے وہ تاتاریخ مکمل کردئے گئے اور جن صاحبان نے نہین بھیجے اُن کو جہانتک میر فدا حسین صاحب نقوی نے تحریر فرمایا تھا درج کرکے چھوڑ دیا ہے۔

مین نے اس کتاب مین کسی قسم کی تحریف و تخفیف نہین کی جہانتک اور جس طور پر علامہ آزاد و میر فدا حسین صاحب نے تحریر فرماکر چھوڑا تھا اُسکو اس وقت تک مکمل کردیا ہے۔

مجھے اس کتاب کے تالیف کرنے مین سید مہدی رضا ابن سید محمد رضا دستار کلان و سید محمد جواد بن سید محمد اشرف بدلے زئی سے نسب نامون کے فراہم کرنے مین بیحد مدد ملی اور مین اُن صاحبان کا شکر گذار ہون خداوند کریم اُن کو

اس کا اجرِ عظیم عطا فرمادے۔ اس کتاب کی تالیف مین شجرۂ طیبہ و تتمۂ شجرۂ طیبہ و مظہر الانساب و بستان الکرام سے مدد لیگئی ہے۔

ارباب کرم اگر اس کو نظر قبول سے دیکھین اُن کی مہربانی ہے اور وہ اسکے اہل ہین بصورت ناپسند عنایت سے نہ پیش آوین تو بحکم مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ مین اُس کا مستوجب ہون اور کچھ شکایت نہین۔

نقادان فن اور اہل بصیرت سے یہ التماس ہے کہ میری بے کمالی اور کم علمی سے کوئی لغزش ہوئی یا غلطی نظر سے گذرے اُسکی صلاح سے اپنے کارآمد بنالین اور مجھے معذور خیال فرماکر معاف فرمائین کیونکہ ہر فن کی دشواریان اہل فن سے پوشیدہ نہین اور محنت کی قدر اُس کے کرنے والے ہی جانا کرتے ہین مجھے جائز و ناجائز تحسین و آفرین کی آرزو نہین اور نہ اس تالیف سے یہ منشا ہے۔

گرچہ بدنامی ست نزدِ عاقلان
مانمی خواہیم ننگ و نام را

احقر زمن
سید وصی الحسن۔ بلگرامی
۱۷۔ فروری سنہ ۱۹۲۰ء

یہ کتاب دو فصلون پر تقسیم کی گئی ہے، فصل اول مین نسب نامہ اولاد سید سالار بن سید محمد صغریٰ اور فصل دوم مین نسب نامہ اولاد سید عمر بن سید محمد صغریٰ درج ہے -

سید سالار کی اولاد مین سادات محلہ سیدوارہ موسوم بہ بدلے زئی - بنی زئی - حاتم زئی - خلیل زئی و علی زئی و سادات محلہ میدان پورہ موسوم بہ تاجوزئی و عثمان زئی و بچھبیّہ و سادات اُنّاؤ ہین - اور سید عمر بن سید محمد صغریٰ کی اولاد مین سادات بہتہ محلہ میدان پورہ و سادات محلہ سلہرہ و مارہرہ و آرہ و شاہ آباد و کواتھہ و باڑی ہین -

ہر فصل شجر و شاخ و درشاخ و ثمر پر تقسیم ہے اور اس طور پر جداگانہ خاندان دکھلائے گئے ہین، سہولت کے لئے ایک فہرست ذیل مین درج کر دی گئی ہے -

فصل اول ہین دو شجر ہین **شجر اول** نسب نامہ اولاد سید ~~علاءُ الدّین~~ جمال الدین **شجر دوم** نسب نامہ اولاد سید علاءُ الدّین

شجر اول

شاخ اول - نسب نامہ اولاد سید میران -

شاخ دوم - نسب نامہ اولاد سید محمود - اسمین تین درشاخین ہین -

درشاخ اول - نسب نامہ اولاد سید پیارے اسمین چار ثمر ہین -

ثمر اول - نسب نامہ اولاد سید ابراہیم جسمین خاندان بدلے زئی - حاتم زئی و کٹوے سادات کا ہے -

ثمر دوم - نسب نامہ اولاد سید عبد القادر

ثمر سوم - نسب نامہ اولاد سید عبد النبی جسمین خاندان بنی زئی و خلیل زئی سادات کا ہے -

ثمر چہارم ۔ نسب نامہ اولاد سید علی جو علی زئی کے نام سے مشہور ہے ۔
در شاخ دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید حسین عرف دُلارے اسمین دو ثمر ہین ۔
ثمر اول ۔ نسب نامہ اولاد سید عثمان جو عثمان زئی کے نام سے مشہور ہے ۔
ثمر دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید تاج الدین جو تاجو زئی کے نام سے مشہور ہے ۔
در شاخ سوم ۔ نسب نامہ اولاد سید کمال ۔
در شاخ سوم ۔ نسب نامہ اولاد سید ناصر عرف بددر ۔

شجر دوم

شاخ اول ۔ نسب نامہ اولاد سید فضل اللہ اسمین چار ثمر ہین ۔
ثمر اول ۔ نسب نامہ اولاد سید اجمل ۔
ثمر دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید عالم
ثمر سوم ۔ نسب نامہ اولاد سید بدے ۔
ثمر چہارم ۔ نسب نامہ اولاد سید کمال ۔
شاخ دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید حسام الدین گدائی اسمین دو ثمر ہین ۔
ثمر اول ۔ نسب نامہ اولاد سید حسن ۔
ثمر دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید عبد الحی ۔
شاخ سوم ۔ نسب نامہ اولاد سید ابو الفرح ۔ اس شجر مین جو خاندان ہین وہ بجھیہ کے نام سے مشہور ہین ۔
فصل دوم ۔ اسمین بھی دو شجر ہین شجر اول نسب نامہ اولاد سید سالار شجر دوم نسب نامہ اولاد سید قاسم ۔

شجر اول

شاخ اول ۔ نسب نامہ اولاد سید نوح اسمین دو ثمر ہین اور یہ خاندان بہتہ کے نام سے مشہور ہے ۔
ثمر اول ۔ نسب نامہ اولاد سید حسین ۔
ثمر دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید حسن ۔

شاخ دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید خان محمد یہ خاندان بھی بہتہ کے نام سے مشہور ہے اور آرہ شاہ آباد وکواستہ مین اس خاندان کے لوگ سکونت پذیر ہین ۔ اسمین دو ثمر ہین ۔

ثمر اوّل ۔ نسب نامہ اولاد سید عبد الحکیم ۔

ثمر دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید عبد القادر ۔

شجر دوم

شاخ اول ۔ نسب نامہ اولاد سید قطب الدین اسمین تین ثمر ہین ۔

ثمر اول ۔ نسب نامہ اولاد سید عبد الجلیل جو مارہرہ مین سکونت پذیر ہے ۔

ثمر دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید فیروز جو محلہ سلہڑہ قصبۂ بلگرام مین سکونت پذیر ہے ۔

ثمر سوم ۔ نسب نامہ اولاد سید طیب جو پیرزادگان محلہ سلہڑہ کے نام سے مشہور ہے ۔

شاخ دوم ۔ نسب نامہ اولاد سید حامد جو باڑی مین سکونت پذیر ہے ۔

قبل اسکے کہ نسب نامہ شروع کیا جاوے ایک قصیدہ علامہ عبد الجلیل جو نسب نامہ مین تبرکاً درج کرنا مناسب ہوگا درج کیا جاتا ہے

قصیدہ نسب نامہ علاّمہ عبد الجلیل

ما ئیم نخل سبز ریاض پیغمبری
فرعش گذشتہ است ازین چرخ چنبری
آن دختر نبی کہ بود زوج او علی ؑ
این شجہ ز طلعت او یافت نیّری
زید شہید مصحف اسرار اہل بیت
کردے شکار شیر ز روئے دلاوری
سید علی کہ بر در عالم پناہ او
روح القدس کند بر او قش کبوتری
سید حسن کہ اختر اوج سعادت است

احسان ہاست بر ہمہ از سایہ گستری
آن ختم انبیا کہ بتول است دخترش
دریاے فیض ساقی صہباے کوثری
سجاد آنکہ آدم آل حسین شد
پیداست از مناقب او شان حیدری
سید محمد آنکہ جہان را ز خلق او
کیوان ستادہ است بعنوان قنبری
سید علی عراقی کہ از فیض مقدمش
کسب سیادت از نظرش کردہ مشتری

نخلی کہ اصل ثابت او ختم انبیاست
آرائش منصئہ پاکیزہ گوہری
فرزند اوست خامس آل عبا حسین ؑ
ایزد نصیب دشمن او کرد ابتری
عیسے کہ شد بموتم الاشبال مشتہر
پیچیدہ در دماغ نسیم معطری
سید حسین شمسۂ ایوان مکرمت
خاک عراق یافتہ از عرش برتری
سید علی کہ دشمن شوریدہ بخت را

سازد کباب آتش خورشید محشری
سید عمر که سرورِ عالی مقام بود
کردے زروے آئینۂ دل سکندری
سید حسین منتخب دودۂ شرف
چون موم نرم ساختے دست بہادری
سید ابو الفراس که ہنگام کارزار
روز نبردِ شیر نیستان صفدری
سید علی که صارم خارا شگاف او
بر بلگرام یافته فتح و مظفری
در سال ششصد و چہل و پنج فوت کرد
کرد از جہان بملک مقدس مسافری

شادابی بہارِ گلستان خُلق زید
در بزم او ہمیشه فلک گرم مجمری
یحیی که در ریاض صفات کمال او
باشد چراغ انجمن افروز مہتری
والا گہر ابو الفرح واسطی که شست
آمد ز دست او ہمه کار غضنفری
سید حسین صاحب شمشیر خونچکان
چون ذو الفقار دم زده از فتح خیبری
شد فتح در زمانۂ سلطان التمش
آسود بر بساط معلاے عبقری
باشد به بلگرام مزار مبارکش

می کرد در تحفظ دلہا صنوبری
زید سوم که خسروِ اقلیم فقر بود
یک شہر چشم حیرتیان کرد عبہری
داؤد آنکه دشمن فولاد جسم را
از آب ذو الفقار بسے نقش کافری
ثانی ابو الفرح که بآئین جد خویش
با قلب دشمنان نگہش کرد خنجری
جد کلان محمد صغرے که تیغ او
تاریخ آن ز لفظ خدادا د (۶۱۴) شہری
شعبان و روز چار دہم ضحوۂ ثمین
بر مقدسش کنند ملائک مجاوری

ابیات علامه عبد الجلیل

آب و گلِ من که فیض عام ست
سُبحان الله چه بلگرامی
از عشق سرشت ایزد پاک
ہر لاله کزین دیار روید ؁

از خطۂ پاک بلگرام است
کو ثرے کو آفتاب جامے
در روز ازل خمیر این خاک
تخم دل داغدار روید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اول

شجرہ از حضرت آدم علیہ السّلام تا جناب امام زین العابدین علیہ السّلام

حضرت آدم علیہ السلام

حضرت شیث علیہ السلام

انوش

قینان

نزال برد

مہلائیل

یاذر

حضرت ادریسؑ

منوشلخ

لائک (الملک)

حضرت نوح علیہ السلام

سام

ارفخشد

ارفخشد
شالخ (شالخ)
حضرت ہود علیہ السلام
فالغ
ارغو
شاروخ (سروغ)
ناخور
تارخ
حضرت ابراہیم علیہ السلام
حضرت اسماعیل علیہ السلام
قیدار
حمل
ثابت (البنت)
سلامان
ہمیسع
لیسع
اُدد

ادد
اد
عدنان
معد
نزار
مدرکہ
خزیمہ
کنانہ
مضر (نضر)
مالک
فہر (قریش)
غالب
لوئی
کعب
مرہ
کلاب
قصی

حضرت آدم علیہ السلام - سن شریف آپکا ایک ہزار سال تبایا جاتا ہے -

حضرت شیث علیہ السلام - فرزندان آدم مین خلعت نبوت درگاہ رب العزت سے آپ ہی کو عنایت فرمایا گیا - دنیا مین فن زراعت آپ ہی کے وقت سے جاری ہوا -

انوش - اسم مبارک آپ کا بعض مورخین نے یانس بھی لکھا ہے - خداوند عالم نے دنیا کی سلطنت آپکو عنایت فرمائی تھی اور دنیا کے بادشاہون مین آپ پہلے بادشاہ ہین آپکی عمر تین سو برس ہوئی -

قینان بعد اپنے پدر عالی مقدار کے اپنی سلطنت آبائی پر جلوہ افروز ہوے - عمر آپکی ۲۵۰ سال کی ہوئی -

نزال برد بعض مورخین نے آپکا اسم مبارک نزال برد بتلایا ہے۔ مگر کتب احادیث مین صرف برد ہی لکھا ہوا پایا جاتا ہے۔ عمر شریف آپکی پانچسو سال ہوئی۔

مہلائیل۔ آپ پیغمبر بھی تھے اور عابد شب بیدار اور ہمیشہ روزہ دار تھے اور انتہا درجہ کے حسین تھے کہ سوائے حضرت یوسف علیہ السلام کے پھر کوئی حسین آپکا ایسا پیدا نہ ہوا پانچسو برس تک زندہ رہے وفات کے بعد آپکی لاش مطہر مدفون نہین کیگئی بلکہ ایک ایک تختہ پر تجہیز و تکفین کرکے رکھدی گئی پانچسو برس تک اُس لاش کی پرستش ہوتی رہی بعد ازان لوگون نے آپکی صورت کا بُت بنایا اور بت پرستی ایجاد ہوئی۔

یاذر (بنیا) علمائے عامہ کا خیال ہے کہ یاذر نے اشتیاق اُمت دیکھکر اپنے پدر عالیمقدار مہلائیل کا بت بنایا اور دنیا سے اُسکی پرستش کرائی۔ مگر یہ محض بے بنیاد ہے۔ اسلاف و اخلاف انبیا علیہم السلام ہمیشہ کفر و شرک کے شبہون سے مُبرا ہین۔

حضرت ادریس علیہ السلام علم نجوم۔ علم خیاط و علم کتابت دنیا مین آپ ہی سے ایجاد ہوئے آپ پہلے نبی تھے جن کو معراج جسمانی حاصل ہوئی۔ آپ کا لقب معلم الثقلین اور خطیب الملائکہ بھی تبلایا جاتا ہے اور درس و تدریس کی رعایت سے آپ کو ادریس کہتے تھے ورنہ اسم مطہر آپکا اخنوخ ہے۔ علم نجوم آپ کے زمانہ سے حضرت داؤد کے وقت تک شائبہ نبوت تھا پھر جزو نبوت نہین رہا۔

متوشلخ۔ آپ اپنے عہد مین روے زمین کے فرمانروا تھے اور اقوام جنیہ آپکی مطیع تھی اور آپ کے پاس ایک کتاب تھی جس پر قوم جنیہ حلف اٹھایا کرتی تھی۔

الملک (لائک) اپنے عہد مین سلطان روزگار اور خاصۂ کردگار تھے آپ نے خلقت کو جو مہلائیل کی صورت کی پرستش کیا کرتی تہی نصیحت فرماکر پھر دین خدا کی طرف رجوع کیا۔ تاہم کثرت سے لوگ بت پرستی پر قائم رہے حضرت نوح علیہ السلام پیغمبران اولوالعزم مین تھے۔ اسم مبارک آپکا عبدالملک تھا اور خوف خُدا سے بہت نوحہ کیا کرتے تھے اسوجہ سے نوح مشہور ہوئے آپ کے وقت کے واقعات اور طوفان کے حالات تمام چھوٹی بڑی کتابون مین مفصل مرقوم ہین۔

سام۔ طوفان نوح کے بعد آپ کے تین صاحبزادہ بچے تھے۔ حام۔ سام۔ یافث۔ حام سے اہل ہند سندھ۔ حبشہ و سوڈان وغیرہ۔ سام سے اہل یمن شام۔ عراق۔ عرب۔ کرمان اذربائیجان خراسان ماوراء النہر یافث سے ترک۔ روس سکندریہ۔ خطا۔ ختن روم وغیرہ ہین۔

ارفخشد بعض مورخین نے آپ کے نام کو بھی فہرست مرسلین مین داخل کیا ہے اور آپ کو نبی لکھا ہے اور بعض نے حکومت و امارت تبلائی ہے۔

شالخ (شامخ) آپ بہت بڑے عابد و زاہد تھے مگر نبی نہین تھے بعض آپ کو رہبان تبلاتے ہین جو الہامات الٰہیہ کے ذریعہ سے غیب کی باتین تبلاتے تھے۔ آپ کے زمانہ مین کل روے زمین پر ۷۰۳ آدمی تھے۔ کیونکہ طوفان سے اسوقت تک اتنے ہی آدمی ہوے تھے۔

حضرت ہود علیہ السلام۔ جب شداد نے حضرت عاد علیہ السلام کو قتل کیا تو خداوند کریم نے آپکو شداد کی نصیحت کے لیئے مبعوث فرمایا۔ شداد نے پوچھا تمہارا خدا کہان ہے اور اسکی کیا صورت ہے ہود نے فرمایا میرا خدا ایک ہے اُسکا کوئی بیٹا نہین اور نہ وہ کسی کا باپ ہے یہ سُن کر شداد نے آپ کو قتل کرایا۔ ہود کی بددعا سے اُسے اپنی بہشت مین جانا نصیب نہین ہوا اور مر گیا۔

قانع۔ آپ سلطان عادل تھے اور ہفت اقلیم کے بادشاہ تھے اور تمام اقالیم سبعہ کو اپنے بیٹون پر تقسیم کر دیا تھا۔ بعض کا قول ہے کہ قوم ثمود پر جو صاعقہ قہر الٰہی نازل ہوا اُسی مین آپکی وفات بھی واقع ہوئی مگر اس قول پر اتفاق جمہور ثابت نہین ہے۔

ارغو ملک بابل مین بادشاہ تھے اور وہ ہفت اقلیم مین قابل تعظیم مانے جاتے تھے اور تمام روے زمین مین فیاضی اور سخاوت کے لئے آپ مخصوص طور پر مشہور تھے اور بعضون نے ہفت اقلیم کا بادشاہ بھی آپکو لکھا ہے۔

شاروخ (سروغ) آپ بھی اپنے پدر عالیمقدار کی طرح فیاض زمان اور حاتم دوران تھے اور جملہ محاسن و محامد آبائی اپنے والد سے میراث مین پائے تھے۔

ناخور۔ بہت بڑے حسین تھے اور علم نجوم مین دستگاہ کامل رکھتے تھے عمر آپکی دو سو برس کے قریب تبلائی جاتی ہے۔ آپ کا نام بعض نسابین نے ناحور بھی لکھا ہے۔

تاروخ مخصوصین اور مشہورین روزگار سے تھے اور علم نجوم مین اپنے پدر بزرگوار کے جانشین اور وارث حقیقی تھے اور نمرود کے خزانچی تھے۔ آذر ان کے بڑے بھائی تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آذر کیطرف ابنیت صرف مجازاً ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام پیغمبران اولوالعزم سے ہین لقب آپ کا ابوالانبیا اور خلیل اللہ ہے صاحب شریعت عظیمہ تھے ان کو حنیف بھی کہتے تھے آپ کے احوال اور نمرود کے مظالم تمام کتابون مین مندرج ہین اعادہ

کی ضرورت نہین۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام ۔ آپکا لقب ذبیح اللہ ہے۔ آپ کے واقعات ایسے مشہور ہین جنکی تصریح کی ضرورت نہین۔

قیذار۔ بہت بڑے بزرگوار اور خاصۂ پروردگار تھے۔ صاحب تلوار اور اچھے سوار تھے بڑے سریع رفتار تھے اور اس وجہ سے آپ کو ابوالفارس کہتے تھے تیرانداز بھی تھے۔

حمل۔ جناب قیذار نے اسی عورتین اولاد اسحاق سے بیاہین مگر ایک سے بھی اولاد نہوئی آخر اُنھون نے سات سو اونٹون کی قربانی کی تب ندا آئی کہ تم حامل نور محمدی ہو جب تک کہ آل اسماعیل سے عورت نہ کروگے اولاد نہوگی تب اُنھون نے ایسا کیا اور حمل پیدا ہوے۔

ثابت۔ ولادت کے بعد ان کے والدین نے یکے بعد دیگرے فوراً رحلت کی اور اُن کو ایک پہاڑ کے دامن مین چھوڑ دیا عرب کا ایک قافلہ آیا اور اُس نے اُن کو تنہا پاکر اُٹھا لیا اور پرورش کیا۔

سلامان۔ مورخین نے آپ کو نبی اور بادشاہ دونون لکھا ہے اور ایسا عظیم الشان کہ اقوام عرب و بنی اسرائیل دونون آپ کو اپنا سردار تسلیم کرتے ہین۔

ہمیسع۔ بڑے صاحب استعداد تھے عرب مین علم لغت کی ایجاد انھین سے ہوئی۔

یسع۔ خداوند عالم نے آپ کو بہت بڑی دولت اور عزت و ثروت عطا فرمائی تھی اور آپ جود و سخا اور فیض و عطا کے اوصاف کے ساتھ تمام اطراف عالم مین مشہور تھے۔

اُدو۔ قوم عرب کے رئیس اور سردار تھے۔ علم الانساب کے لئے تمام عرب مین مشہور تھے۔ اُدو مین الف مضمومہ اور دالین غیر معجمہ ہین۔

اُد۔ الف مضمومہ دال معجمہ۔ آپ نہایت وسیع الصوت تھے۔ مورخین کا بیان ہے کہ آپکی آواز اتنی بڑی اور وسیع تھی کہ بارہ میل کے فاصلہ تک جاتی تھی۔

عدنان۔ تمام قبائل عرب کے سردار اور بنی اسماعیل کے راس الرئیس تھے مہمان نوازی اور قبیلہ پروری آپ کے خاص اوصاف تھے۔

معد۔ قبائل عرب کے علاوہ دوسری قوم کے لوگ بھی جو مکہ اور اُسکے اطراف مین آباد تھے آپ کو اپنا پیشوا اور سردار تسلیم کرتے تھے۔ آپ بڑے ذی حوصلہ دلیر اور شجاع تھے۔

نزار۔ تمام عرب مین عابد کے لقب سے مشہور تھے مگر باوجود اس عبادت و ریاضت کے آپ شجاع ترین ز مانہ بھی تھے۔ آپکی تقریب ولادت مین ہزار اونٹون کی قربانی کیگئی تھی۔

مدرکہ۔ فیاضی اور جود و کرم کے لئے مشہور تھے۔

خزیمہ۔ بہت بڑے ذی اقتدار اور منتخب روزگار تھے۔ غیر قومین بھی آپ کی مطیع اور فرمانبردار تھین اس وجہ سے آپ سید العرب و العجم کہلاتے تھے۔

کنانہ۔ نہایت جری اور شجاع تھے اور اپنے والد کی طرح بہت معزز و مقتدر تھے۔

نضر (مضر) کوئی خاص بات آپکی بابت قابل ذکر نہین ہے۔ اکثر مؤرخین و نسابان نے آپ کو نضر لکھا ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح مین جو خطبہ جناب ابی طالب نے پڑھا اُسمین اظہار سلسلہ نسب کے بیان مین آپ نے مضر ارشاد فرمایا ہے۔

مالک۔ بڑے ذی اقتدار اور سلاطین زمانہ مین شمار ہوتے تھے بعض مؤرخین کا بیان ہے کہ آپ اپنے زمانہ کے نبی بھی تھے اور آپ پر نزول وحی بذریعہ الہام ہوتا تھا۔

فہر آپ ہی کو قریش کہتے ہین۔ لغت عرب مین قریش کے معنی تلاش کرنے والے اور جمع کرنے والے کے ہین تفحص اہل عرب و اقربا پردری کے لحاظ سے آپکا نام قریش مشہور ہوا۔

غالب۔ آپ اپنے زمانہ کے بہت بڑے شجاع و دلیر تھے اور تمام قبائل عرب پر آپ کے شجاعت کے سکے جمے تھے اور اسوقت تک آپکی شجاعت مایۂ اعزاز و امتیاز سمجھی جاتی ہے۔

لوی۔ بہت بڑے بادشاہ تھے اور ملک معظم کہے جاتے تھے۔

کعب۔ بڑے قابل اور فاضل تھے۔ آپکی فصاحت و بلاغت مشہور ہے دور دور سے لوگ اُن کو سننے آتے تھے اور اسوجہ سے خطیب العرب کے معزز لقب سے یاد کئے جاتے تھے۔

مرہ۔ آپ نے تمام عمر ریاضت اور عبادت مین صرف کی ہمیشہ روزہ دار اور شب بیدار رہتے تھے۔ اس لئے تمامی دنیا آپ کو راہب کہتی تھی۔

کلاب۔ کنیت آپکی ابوزید تھی اور آپکا نام کلاب کے علاوہ حکیم بھی تھا شکار کے فن مین بہت بڑے مشاق تھے اور دوڑ کر شکار کو بغیر کسی حربہ کے پکڑتے تھے شعراء عرب نے بڑے بڑے قصیدہ آپکی مدح مین لکھے ہین۔

قصی۔ آپ کا نام زید تھا اور آپ کی ماں کا نام فاطمہ بنت سعد تھا۔ آپ کے احوال وسیع ہین خلاصہ یہ ہے کہ عرب کی سرداری اور بیت اللہ کے خدمات جو کچھ عرصہ سے بنو خزیمہ مین چلی گئے تھے انھون نے واپس لا کر پھر بنی اسماعیل مین قائم کی اور شہر مکہ انھین نے آباد کیا۔

عبد مناف آپکا لقب قمر تھا اور آپ اپنے زمانہ کے بہت بڑے حسین اور وجیہ تھے آپ کو سید العرب کہتے تھے۔ قبائل عرب کی سرداری اور بیت اللہ کے خدمات آپ سے متعلق تھے۔

ہاشم۔ فخر خاندان اور سرمایہ دودمان تھے بہت وسیع الاحوال ہین فیاضی اور سخاوت مین اپنا ثانی نہ رکھتے تھے۔ قبائل عرب کو روز دعوت دیتے تھے۔ عرب مین علم تجارت آپ ہی کا ایجاد ہے۔ بنو امیہ کی عداوت آپ ہی کے وقت سے شروع ہوئی کوئی اہل عرب آپ کے وقت مین فقیر اور محتاج نہین تھا۔

عبد المطلب۔ الولد سر لابیہ کے پوری مصداق تھے۔ شیخ الفرس و رئیس العرب آپ کے خاص القاب تھے چاہ زمزم کا کھودنا آپ ہی کا کام تھا۔ حرب ابن امیہ چودہ مرتبہ آپ کے ساتھ لڑا مگر ہمیشہ شکست کھایا کیا۔

عبد اللہ۔ لقب مطہر آپ کا ذبیح اللہ ثانی ہے آپ جناب ابی طالب کے برادر عینی تھے آپکی والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ تھا آپ کی قربانی کا واقعہ بہت مشہور ہے آپ کی جان بچانے اور قرعہ ڈالے جانے کے لئے حضرت ابی طالب نے خاص طور پر کوشش کی اور وہی مشیت الٰہی ٹھہری۔

ابو طالب۔ اپنے والد کے حقیقی جانشین تھے اور قبائل عرب کے سردار مانے جاتے تھے اپنے بھتیجے جناب رسالتمآب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش آپ نے کی اور آنحضرت صلعم کو آپ سے خاص محبت وانسیت تھی۔

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ کنیت آپکی ابو القاسم لقب مطہر رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین خاتم النبیین رسول اللہ اور حبیب اللہ ہے۔ ولادت باسعادت حضرت کی ۱۷۔ ربیع الاول سنہ عام الفیل ہے۔ وفات آنجناب کی سنہ ۱۱ ہجری ہے۔

جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام۔ لقب مطہر آپ کے سیدۃ النساء وخیر النساء واشرف النساء وبتول عذرا ام السبطین وام الحسنین ہین آپ کے احوال تمام اسلامی کتابون مین درج ہین۔

حضرت علی مرتضےٰ علیہ السلام۔ جناب کے لقب مطہر امیر المومنین امام المتقین۔ اسد اللہ۔ ید اللہ ہین جناب رسالتمآب کے چچازاد بھائی اور داماد۔ آپ کے حالات اور فضائل سے تمام اسلامی کتب بھرے ہوے ہین۔

یہان درج کرنے کی ضرورت نہین۔ آپ اول امام ائمۂ اثنا عشر سے ہین کنیت آپکی ابوالحسن ہے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کنیت آپکی ابوعبداللہ اور لقب آپکا خامس آل عبا و شہید کربلا اور سید الشہداء و ذبیح اللہ اعظم ہے۔ ولادت مبارک حضرت کی ۳ شعبان ۴ھ اور شہادت حضرت کی ۱۰ محرم ۶۱ھ یوم جمعہ وقت عصر واقع ہوئی۔ آپ کے احوال مسلمان کیا غیر تو مین بھی بخوبی جانتی ہین۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام۔ کنیت آپکی ابومحمد اسم گرامی آپ کا علی اور لقب مطہر آپ کے زین العابدین۔ سید الساجدین اور آدم آل عبا ہین کیونکہ معرکۂ کربلا مین اولاد ذکور جناب امام حسین ہین سوائے آپکے اور کوئی نہین بچا تھا۔ ولادت حضرت کی ۵ شعبان ۳۸ھ کو ہوئی اور ۲۲ محرم ۹۰ھ کو عبدالملک بن مروان نے زہر سے حضرت کو شہید کیا۔

نوٹ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اجداد و امجاد کی صحیح تعداد مین اسلامی دنیا کے تمام مورخین و نسابین مین سخت اختلاف ہے یہ نسب نامہ از حضرت آدم علیہ السلام تا جناب امام زین العابدین علیہ السلام رسالۂ جنیدیہ مولفۂ سید محمد جنید بلگرامی سے لکھا گیا ہے اور سید صاحب مرحوم نے امام صباغ مالکی کی کتاب فصول المہمہ اور خواجہ محمد پارسا کی کتاب فصل الخطاب کے اسناد سے ترتیب دیا ہے اسلئے کہا جا سکتا ہے کہ سید صاحب کا ماخذ بالکل کتب عامہ سے ہے اب انکی تطبیق اور مقابلہ جب علمائے اہلبیت رضوان اللہ علیہم کی تالیفات سے کیا جاتا ہے تو تعداد مذکور مین اختلاف کثیر پایا جاتا ہے۔ چونکہ انسان کے لئے اپنے عقائد کی تبعیت اور اپنے علمائے کرام کی تقلید فطرتاً ضروری اور لازمی ہے اسلئے مین اپنے برادران ایمانی کی عام اصلاح اور اطلاع کی غرض سے جناب سالتمآب کے اجداد و امجاد کی تشریح و تفصیل علمائے امامیہ کی تالیفات معتبرہ و مستند مثل جلاء العیون و حیات القلوب ملا مجلسی علیہ الرحمہ و لسان الواعظین حاجی محمد علی شیرازی مرحوم و فضائل الشہدا وغیرہم سے ماخذ و منتخب کر کے ذیل مین درج کرتا ہون۔

۱ حضرت آدم علیہ السلام ۲۔ حضرت شیث علیہ السلام ۳۔ انوش، ۴ قینان ۵۔ مہلائیل ۶۔ الیاذ ۷ حضرت ادریس ۸ متوشلخ، ۹۔ لمک، ۱۰۔ حضرت نوح علیہ السلام ۱۱ سام ۱۲۔ ارفخشد ۱۳ حضرت ہود علیہ السلام ۱۴ قانع ۱۵۔ ارغو ۱۶ شارغ، ۱۷ ناخور ۱۸ تارخ، ۱۹ حضرت ابراہیم علیہ السلام ۲۰ حضرت اسماعیل علیہ السلام ۲۱۔ قیدار ۲۲۔ ہمیسع ۲۳ نبت ۲۴ شجیب ۲۵۔ ادد۔ ۲۶۔ عدنان ۲۷ معد ۲۸ نزار ۲۹ مضر ۳۰۔ الیاس ۳۱۔ مدرکہ ۳۲ خزیمہ ۳۳۔ کنانہ ۳۴ قصی ۳۵۔ لوی۔ غالب ۳۶ فہر ۳۷ عبد مناف ۳۸ ہاشم ۳۹ عبدالمطلب ۴۰ عبداللہ ۴۱ حضرت محمد مصطفیٰ صلعم۔ واضح ہو کہ آنحضرت کے سلسلۂ انساب مین سات نبی مرسل حضرت آدم سے لیکر حضرت اسماعیل تک گذرے ہین جنکے نام بخط جلی ہے۔

باب دوم

نسب نامہ از امام زین العابدین علیہ السلام تا زید شہید رحمۃ اللہ علیہ و حالات زید شہید رحمۃ اللہ علیہ

جناب امام زین العابدین علیہ السلام

حسن مثنیٰ

عبداللہ المحض	زید شہید رحمۃ اللہ علیہ	علی اصغر	حسین صغر	عمر اشرف	عبداللہ باہر	جناب امام محمد باقر ع

رقیہ

واضح ہو کہ فاطمہ بنت جناب امام حسن علیہ السلام کے بطن مبارک سے صرف جناب امام محمد باقر علیہ السلام تھے اور جناب زید شہید رحمۃ اللہ علیہ جناب جیدا کے بطن سے تھے جو جاریہ تھیں، حضرت زید کی شادی رقیہ بنت عبداللہ المحض بن حسن مثنیٰ بن جناب امام حسن علیہ السلام سے ہوئی اور اسی وجہ سے سادات زیدی اپنے کو حسنی الحسینی کہتے ہیں، سادات زیدی باپ کی طرف سے حسینی اور ماں کی طرف سے حسنی ہیں۔

اگرچہ دیدہ دو باشد ولے نگاہ یکیست

زید شہید رحمۃ اللہ علیہ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے آپکی کنیت ابوالحسین ہے شیخ مفید علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے کہ بعد جناب امام محمد باقر علیہ السلام آپ اپنے اور کل بھائیوں میں افضل تھے، علامہ سیوطی نے اپنی کتاب لدرارای فی ابناء السراری میں جصری سے نقل کیا ہے کہ ہشام بن عبدالملک مروانی نے زید کو بلایا اور کہا کہ مجھکو معلوم ہوا ہے کہ تم دعوی خلافت کا کرتے ہو حالانکہ تم خلافت کے لائق نہیں ہو کیونکہ تمھاری ماں جاریہ (لونڈی) ہے۔ زید نے جواب دیا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ماں لونڈی تھی اور ان کے صلب سے حضرت خیر البشر پیدا ہوئے۔ زید شہید نے کوفہ پہنچکر خروج کیا پندرہ ہزار کوفیوں نے آپ سے بیعت کی تھی لیکن خروج کے وقت تین سو آدمی سے زیادہ آپ کے ہمراہ نہ تھے کوفیوں نے آپ کے ساتھ بھی ویسے ہی دغا کی جیسے کہ آپ کے جد بزرگوار جناب امام حسین علیہ السلام کے ساتھ کی تھی۔ یوسف بن عمر ثقفی ہشام بن عبدالملک کے حکم سے بارہ ہزار سپاہیوں سے ان کے

مقابلہ کو آیا تین شبانہ روز لڑائی ہوئی صدہا آدمی یوسف کے لشکر کے مارے گئے اور زید کے قلیل لشکر سے ۷۰ آدمی شہید ہوئے ناگاہ یوسف کے غلام راشد نے ایک تیر زید کے مارا جو پیشانی پر دونون ابروؤن کے درمیان لگا اور زید گھوڑے سے گرکر شہید ہوگئے زید کے لشکریون نے اُن کی لاش کو دشمنون سے پوشیدہ دفن کردیا اور قبر کو پوشیدہ رکھنے کے لیئے اُس پر سے پانی جاری کردیا۔ یوسف نے منادی کرادی کہ جو شخص زید کی قبر کا پتہ دیگا اُسکو ایک ہزار درہم انعام دیا جاویگا۔ ایک غلام حبشی جو دفن کے وقت موجود تھا اُس نے قبر کا پتہ دیدیا دوسرے روز یوسف نے لاش مبارک کو قبر سے نکلوایا اور سر اقدس کو جُدا کرکے ہشام کے پاس بھیجدیا اور تن اطہر کو دار پر لٹکا دیا، چار سال تک جسم مبارک زید شہید کا مصلوب رہا جب ہشام مرا تو زید ثقفی نے ولید بن یزید کے حکم سے جسد مبارک کو اُتار کر جلایا اور خاک کو فرات مین ڈالدیا۔ شہادت جناب کی ۱۵ صفر ۱۲۱ھ مین ہوئی اور عمر شریف آپکی ۴۲ سال تھی۔ کبیر طبرستانی نے لکھا ہے کہ آپ کا سر ہشام نے قبر جناب سالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک شبانہ روز رکھا۔

باب سوم

زید شہید رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کے بعد کے واقعات اور اُنکی اولاد

زید شہید رحمۃ اللہ علیہ

یحییٰ	محمد	حسین ذوالدمعہ	عیسیٰ موتم الاشبال	سعادت الحمیدہ

ہشام بن عبدالملک کے مظالم کے بعد جب حضرت زید درجۂ شہادت پر فائز ہوچکے تو آپ کے چار صاحبزادے ایک صاحبزادی اور چار غلام بچ گئے تھے۔ بعضون نے تین صاحبزدون کا بچنا لکھا ہی یہ لوگ قید ہوئے اور دارالمظالم بنی امیہ سے ان مظلومین کے واسطے یہ حکم صادر ہوا کہ آج رات بھر یہ لوگ محبس مین رکھے جاوین علی الصباح حضرت زید کیطرح یہ لوگ بھی مصلوب کیے جاوینگے ظہر کا وقت تھا تمام لوگ نماز مین

مصروف ہوئے داروغہ محبس ان بلانصیبون کو لیکر دارالحبس کیطرف چلا اور حسب الحکم داخل محبس کیا مگر آدمی تھا رحمدل
اُس کو ان غریبون کے مصائب اور شدائد دیکھ کر ترس آیا کچھ رات رہے تاریکی شب کے پردہ مین ان کو چھوڑدیا اور یہ
غریب سادات حاکم محبس کی مہربانیون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے رات ہی رات کوفہ سے بھاگ کر بصرہ آئے اور مروان الحمار
آخری بادشاہ بنوامیہ کے وقت تک روپوش رہے یحییٰ کی والدہ ریطہ بنت عبداللہ بن محمد بن الحنفیہ تھین بعد شہادت
حضرت زید یہ خراسان کی طرف چلے گئے اور وہان سے نواح جرجان مین پہونچے اور وہان سے سات سو آدمیون
کے ہمراہ اپنے پدر عالیمقدار کے انتقام کی غرض سے ولید بن یزید کے زمانہ سلطنت مین خروج کیا اور نصر بن سیار
والی خراسان کے حکم سے مسلم ابن احوز مازنی نے انھین شکست دیکر قتل کیا۔ آپکی عمر ۱۸ سال تھی۔ بعد شہادت آپکا
سر کاٹ کر ولید کے پاس بھیجدیا گیا اور اُس نے انکی مان کی گود مین ڈلوادیا آپکی نسل منقرض ہوگئی۔

محمد حسین ذوالدمعہ عیسیٰ موتم الاشبال و سعادت الحمیدہ۔ رقیہ بنت عبداللہ المحض بن حسن مثنی ابن جناب
امام حسن علیہ السلام کے بطن سے تھی۔ مورخین نے لکھا ہے کہ حسین ذوالدمعہ اور محمد کی اولاد ہوئی اور ابی عبد جعفر شاعر
محمد ہی کی اولاد مین ہوئے ہین جناب سعادت الحمیدہ کی شادی اپنے چچازاد بھائی امام جعفر صادق علیہ السلام سے
ہوئی اور جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام و اسماعیل و اسحاق و رقیہ انھین معصومہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔

سید عیسیٰ موتم الاشبال کا نام دراصل عسارہ تھا ظلم بنی امیہ کے خوف سے آپ نے اپنا نام عیسیٰ رکھا
آپکی کنیت ابویحییٰ تھی اور اکثر شیر کا شکار کیا کرتے تھے اسوجہ سے موتم الاشبال مشہور ہوگئے یعنی یتیم کرنے والے شیر کے
بچون کے حضرت زید کی شہادت کے وقت آپکا سن ایک سال کا تھا آپکو آپ کے ماموں ابراہیم قتیل بن عبداللہ
المحض نے پرورش کیا اور اُن کے وصی اور علمبردار بھی تھے اپنے ماموں کے ہمراہ منصور دوانقی دوسری عباسیہ بادشاہ کی
فوج کشی کی اور شکست کھاکر بھاگے اور مدینہ کی سکونت ترک کرکے بصرہ مین مہدی عباسی کے وقت تک
پوشیدہ رہے منصور دوانقی نے ہرچند ان کو تلاش کیا مگر ناکامیاب رہا۔ ۴۶ سال کی عمر مین سنہ ۱۶ھ مین انتقال
کیا اور پوشیدہ دفن ہوئے انھین کی اولاد مین سادات زیدی ہین۔ مؤلف رسالہ جنیدیہ نے امام ابن صباغ
مالکی کی کتاب فصول المہمہ اور خواجہ محمد پارسا کی کتاب فصل الخطاب کے حوالہ سے لکھا ہے کہ حضرت زید شہید کے
چھ صاحبزادہ اور تھے جو اُن کے ہمراہ شہید ہوگئے اُن کے نام حسب ذیل ہین۔ ابوالحسن۔ ابومحمد عبدالرحمن
سلیمان۔ قاسم۔ حسن رحمۃ اللہ علیہم۔ انمین سے بھی کسی کی اولاد یادگار نہین رہی اور یہ تمامی حضرات نا کتخدا
شہید ہوئے۔

باب چہارم
نسب نامہ از عیسیٰ موتم الاشبال تا سید ابوالفرح واسطی
سید عیسیٰ موتم الاشبال
حسین غضارہ
سید محمد
زید
احمد مختفی
سید علی
سید حسین
سید علی عراقی
سید حسن
سید علی
سید عمر
سید زید
سید یحییٰ
سید حسین
سید داؤد
سید ابوالفرح واسطی

عیسٰی موتم الاشبال کے چار صاحبزادہ تھے حسین غضارہ ـ محمد زید و احمد مختفی ـ زید نے شام مین سکونت اختیار کرلی تھی ـ حسین غضارہ کا حال کسی نے نہین لکھا ـ احمد مختفی بہت بڑے عالم اور زاہد تھے ـ علم فقہ مین اپنا ثانی نہین رکھتے تھے اس علم مین بہت سی تصانیف آپکی تھین ہارون رشید نے ان کو قید کردیا تھا ـ بعد رہائی بصرہ مین سکونت اختیار کرلی اور وہین پوشیدہ بسر کرتے رہے ـ

سید محمد کی اولاد مین سادات زیدی ہین ـ

سکونت مدینہ ترک کرنیکے وقت سے ہندوستان آنیکے زمانہ تک کے واقعات

واضح ہو کہ بعد شہادت حضرت زید رحمۃ اللہ علیہ ان کے صاحبزادہ عیسٰی موتم الاشبال نے جب منصور دوانیقی سے شکست کھائی تو سکونت مدینہ ترک کرکے شہر بصرہ مین مہدی عباسی کے عہد دولت تک پوشیدہ رہے ـ ان کے صاحبزادہ سید محمد سے لیکر زید ثانی تک بصرہ مین رہے ـ زید ثانی کے صاحبزادہ سید یحییٰ بصرہ سے اٹھکر مقام فدک کے موضع خیبر مین سکونت پذیر ہوے پھر ان کے صاحبزادہ سید حسین مدینہ مین مقیم ہوے اور ان کے صاحبزادہ سید داؤد بھی وہین رہے ـ سید ابو الفرح نے عباسی عاملان مدینہ کے مظالم کیوجہ سے شہر واسط مین آکر سکونت فرمائی واسط عراق کا ایک مشہور شہر کوفہ اور بصرہ کے درمیان تھا اسکو حجاج بن یوسف ثقفی نے ۸۳ھ مین مروان بن عبدالملک کے زمانہ مین دریاے دجلہ کے کنارے آباد کیا تھا ـ یہان کے قلم بہت مشہور تھے اسیوجہ سے میر عبدالواحد بلگرامی قدس سرہ نے فرمایا ہے ؎

ہائیم واسطی و قلم نیز واسطی	دانی کہ خوشنویسی ماازبرائے چیست

اب شہر واسط کا پتہ نہین یہ دریا برد ہوگیا اور اس جگہ کے قریب بندرگاہ محمرہ آباد ہوا ہے ـ

سید ابو الفرح ـ واسط مین نہایت خوشحالی اور فارغ البالی سے بسر کرتے تھے اور فہم و فراست و تدبیر و سیاست مین شہرہ آفاق تھے امیر کوفہ اور رئیس بصرہ مہمات ملکی مین ان کے حسن تدبیر سے برابر مستفید و مستفیض ہوا کرتے تھے مگر کچھ دنون آگے چل کر ایک جور کی سیاست کے معاملہ مین امیر عراق اور سید صاحب سے بے لطفی ہوگئی آپنے حفظ جان و آبرو کا خیال کرکے واسط کے قیام کو خیرباد کہا اور اپنے چارون صاحب زادون کو لیکر واسط سے غزنین تشریف لائے مگر غزنین کے قیام سے طبع ہمایون سید صاحب کی مطمئن نہین ہوئی اس لئے اپنے چھوٹے صاحبزادہ سید معزالدین کو لیکر پھر واسط کی طرف مراجعت فرمائی اور آپ کے

بقیہ تین صاحبزادون نے ہندوستان کی طرف توجہ فرمائی اور سید ابوالفضائل نے چھاترو سید داؤد نے تھن پور اور سید ابوالفراس جد سادات بارہہ و بلگرام نے جاجنیر مین سکونت اختیار کی۔

شاہ دہلی نے چار مواضعات چھاتر۔ تھن پور۔ جاجنیر اور بڈولی ضلع گورگاؤن ملک پنجاب مین ان تینون بھائیون کو پرورش کے لئے عنایت فرمائے تھے۔

نسب نامہ از سید ابوالفرح واسطی تا سید محمد صغرے

- سید ابوالفرح واسطی
  - سید داؤد
  - سید ابوالفراس
    - سید محمد
    - سید ابوالفرح ثانی
      - سید حسین
        - سید علی
          - سید محمد معروف بسید صغری
          - سید جعفر
          - سید احمد
          - سید معزالدین
    - سید اسماعیل
  - سید ابوالفضائل
  - سید معزالدین
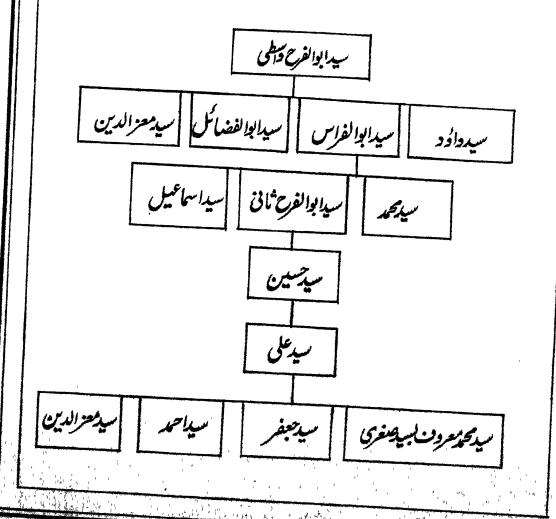
سید ابوالفضائل۔ سید ابوالفراس اور سید داؤد بدستور مواضعات جاجنیر چھاترتھن پور و بڈوی قابض ہے اور جب انکی اولاد بڑھی تو بادشاہ نے ان کو پرورش کے لئے علاقہ کھیتل ضلع مظفر نگر مین عنایت فرمایا جس مین رفتہ رفتہ بارہ بستیان ان لوگون کی اولاد سے آباد ہوگئین اور اُن بستیون کو بارہہ کہنے لگے ۔

سید ابوالفضائل اور سید داؤد کی اولاد کچھ ملک پنجاب مین رہی اور کچھ بارہہ مین آکر آباد ہوگئے۔ سید ابوالفراس جد سادات بارہہ و بلگرام کے تین صاحبزادہ ہوئے۔ سید محمد۔ سید ابوالفرح ثانی و سید اسماعیل۔ سید محمد لاولد فوت ہوئے۔ سید ابوالفرح ثانی کی اولاد مین سادات زیدی الواسطی بلگرام اور سید اسماعیل کی اولاد مین سادات بارہہ ہین ۔

سب سے پہلے سادات مین سے جو بلگرام تشریف لائے وہ سید حسین بن سید ابوالفرح ثانی ہین ان کا خیمہ موضع ایٹوی مین جو بلگرام کے پچھم جانب واقع ہے نصب ہوا ایک مسلمان جو ہندوؤنکی قید مین تھا اُسکو سید حسین کے آنے کی خبر ہوئی اُسنے جاکر ایک گائے نذر کی جسکو آپ نے ذبح فرماکر گوشت مسلمانون مین تقسیم کردیا۔ اسکی خبر راجہ کرشن کنور کو جو بلگرام کا راجہ تھا ہوئی اُس نے راجہ سانڈہی و قنوج سے مدد لیکر سید حسین پر فوج کشی کی بڑی سخت لڑائی ہوئی اور بوجہ جماعت قلیل سید حسین کو شکست ہوئی اور وہ جاجنیر تشریف لیگئے۔ ان کے صرف ایک صاحبزادہ سید علی تھے اور آپ کے چار صاحبزادہ ہوئے سید محمد معروف بسید محمد صغرے و سید جعفر و سید احمد و سید معزالدین۔ سید جعفر بڈوی مین اور سید احمد دہرسو مین اور سید معزالدین جاجنیر مین رہے۔ سید معزالدین رسولدار شاہی تھے اور اس وجہ سے ان کی اولاد ابتک رسولدار کہلاتی ہے۔ کچھ لوگ ان لوگون کی اولاد بارہہ آگئے کچھ لوگ پنجاب مین رہے۔ سید محمد بلگرام تشریف لائے۔ ان کا لقب صاحب الدعوۃ الصغریٰ ہے جو کثرت استعمال سے سید محمد صغرے ہوگیا۔

اولاد سید محمد صغرے اور اُن کے بلگرام مین تشریف لانے کے حالات

سید محمد معروف بسید صغرے

سید سالار | سید عمر

سید محمد سب سے بڑے صاحبزادہ سید علی کے تھے ان کا لقب صاحب الدعوۃ الصغرےٰ تھا جو
کثرت استعمال سے سید محمد صغرے ہو گیا۔ آپ کو اپنے دادا سید حسین کی شکست کا بچپنے سے خیال تھا بعد تحصیلِ
علم فن سپہگری حاصل کیا۔ ان کو حضرت قطب الدین بختیار کاکی اوشی سے بیعت تھی اُن کے ذریعہ سے سلطان
التمش سے جو بادشاہ وقت تھا بلگرام کے تسخیر کرنے کی اجازت لی اور بہت بڑی فوج کے ہمراہ بلگرام پر چڑھائی
کی۔ راجہ بلگرام معہ راجگان قنوج وساںڈی سید صاحب کے مقابلہ کو آئے بڑی سخت لڑائی ہوئی راجہ بلگرام مارا گیا
راجہ قنوج وساںڈی بھاگ گئے۔ سید محمد صغرے نے دہلی جا کر اپنے مرشد سے اس فتح عظیم کا حال بیان کیا
انھون نے سلطان شمس الدین التمش کو خبر کی سلطان نے محصول پرگنہ بلگرام بعد لینے دہ یکے کے سید محمد صغری
کو معاف کر دیا اور یہ معافی ابراہیم لودی کے وقت تک رہی بابر شاہ کے وقت سے اسمین تغیر ہوا۔

سید محمد صغرے نے دہلی سے واپس آکر بلگرام مین سکونت اختیار کر لی اور ایک پتھر پر کتبہ بنام سلطان
شمس الدین التمش کندہ کرا کے دروازۂ قلعہ بلگرام پر نصب کرا دیا۔ جب دروازہ قلعہ کا گر گیا تو اُس پتھر کو جو خط
طغرے مین کندہ ہے مسجد محلہ سید وارہ مین جو متصل بنگلہ واقع ہے چبوترہ کے متصل لگوا دیا گیا اور یہ پتھر
اس وقت تک موجود ہے اور اُس پر یہ عبارت کندہ ہے حامی البلاد راعی العباد ذی الامان لاہل
الایمان وارث ملک سلیمان صاحب الخاتم فی ظل العالم ظل اللہ فے الخافقین ابو المظفر التمش سلطان
ناصر امیر المومنین ادام اللہ تعالیٰ ملکہٗ دہلی کو مسلمانون نے ۵۸۹ھ مین فتح کیا اور اُسکی تاریخ لفظ فرش داد
سے نکلتی ہے اُسکے ۲۵ سال بعد سید محمد صغرے نے بلگرام کو فتح کیا اور اُسکی تاریخ لفظ خداداد سے نکلتی ہے
۶۱۴ھ شیوخ فرشوری وترکمان ونقارچی وکڑفیٹ جو سید صاحب کے ہمراہ آئے تھے اُنھون نے بھی
بلگرام مین سکونت اختیار کر لی جنکی اولاد بھی موجود ہے اور نقارچیون کے خاص حقوق شادی و بیاہ کے موقعون
پر سادات و شیوخ مین مقرر ہین۔

سب سے پہلے مسلمان جو بلگرام تشریف لائے وہ حضرت خواجہ عمادالدین قدس سرہ تھے۔ آپ
سادات سے چند سال پیشتر تشریف لائے تھے۔ آپکا مزار شہر کے جنوب محلہ بیل مین واقع ہے جو زیارتگاہ
خاص و عام ہے۔ بلگرام مین پیشتر بہت ساحر اور جوگی رہا کرتے تھے ایک بہت قوی ہیکل جوگی تھا جسکا نام بیل
تھا اور اُسکی جسامت کے لحاظ سے اُسکو بیل دیو کہتے تھے اُسنے خواجہ صاحب سے مقابلہ کیا اور قتل ہوا قرب
وجوار کے راجہ بیل کی پرستش کیا کرتے تھے جب اسکی خبر راجاؤن کو ہوئی اُنھون نے ارادہ کیا کہ خواجہ صاحب کو

قتل کردین پنڈت لوگ مانع ہوئے اور کہا کہ ہم نے اپنی پوتھیون مین دیکھا ہے کہ آخر وقت مین تمامی ہندستان پر مسلمانون کا قبضہ ہوجاویگا اور جو کوئی اُن سے مقابلہ کریگا اُسکو ذلت ہوگی۔ اس فقیر کو اسکے حال پر چھوڑ دینا چاہئیے۔ ایک جوگی جو بہت بڑا ساحر اور راجہ کا گرو تھا وہ خواجہ صاحب کی خدمت مین حاضر ہوا اور سحر سامری پیش کیا۔ آپ نے تصرف باطنی سے اُسکے سحر کو باطل فرما دیا وہ جوگی صدق دل سے مسلمان ہوگیا اور راجہ کو جا کر دعوت اسلام دی راجہ نہایت ناخوش ہوا اور کہا کہ رفاقت سابقہ مانع ہے ورنہ تجھکو قتل کرتا اور اُسکو اپنی دربار سے نکلوادیا اُس نے آکر خواجہ صاحب سے شدت کفر عرض کی اور اُس کو غارت کرنے کی استدعا کی۔ خواجہ صاحب نے فرمایا کہ بیل کا قتل میرے ہاتھ سے تھا۔ ایک سید معہ مسلمانون کی فوج کے یہان آویگا اور اس راجہ کو قتل کریگا چنانچہ بعد چند دن کے سید محمد صغرے تشریف لائے اور راجہ کو قتل کیا۔

قبل تشریف لانے سید محمد صغرے کے بلگرام کا نام سری نگر تھا چنانچہ دیہات کے لوگ اس وقت تک بلگرام کو نگر کہتے ہین چونکہ بیل بہت زبردست اور مشہور جوگی تھا لہذا اسکے نام پر سری نگر کا نام بیل گرام یعنی بیل کا گاؤن رکھا گیا جو کثرت استعمال سے بلگرام ہوگیا میر عبد الواحد بلگرامی قدس سرہٗ نے فرمایا ہے ؎

چو آمد درین خاک سید انام
سری نگر را نام شد بلگرام

سید محمد صغرے کی عمر شریف ۸۰ سال کی ہوئی اور چودہ شعبان روز دوشنبہ سنہ ۶۴۵ھ مین آپنے انتقال فرمایا اور بلگرام کے شمال و مشرق کے گوشہ پر سید مبارک دستار کلان کے باغ مین مدفون ہوئے۔ سید مبارک سید محمد صغرے کے خواہرزادہ سید ابوطاہر کی اولاد مین تھے جو سید محمد صغرے کی وجہ سے بلگرام مین آکر آباد ہوئے اور انکی اولاد بھی موجود ہے۔ سید محمد صغرے کی قبر کو پہلی مرتبہ سید محمد محسن عرف سید روشن نے سنہ ۱۳۱۵ھ مین مرمت کرایا اور سنہ ۱۹۱۳ء مین سید محمد سید الحسن بن سید نذیر الحسن نے جو سید مبارک دستار کلان کی اولاد مین ہین اور جن کے قبضہ مین وہ باغ ہے از سر نو تعمیر کرایا۔

حافظ سید ضیاء اللہ تاجوری نے فرمایا ہے

جد ما سید محمد کش بود صغرے لقب
او بذکر و فکر دین فارغ ز فکر روز و شب

در بقاع اہل کفر و شرک بعد از قتل عام
او نہاد از حکم قطب الحق بناے بلگرام

تا نہ او مسرور شود از حضرت خواجہ عماد
شرح آن حکم آنکہ سیدرہ بجدید رمراد

دشمنون ہفتصد کسرے کم از ہجر رسول
عامر این بقعہ شد آن سید عالی اصول

مرقد او در شمال شہر دار ضی ست کان
ہست اکنون مقبر سید مبارک سب کلان

سید محمد صغرے کے دو صاحبزادہ تھے سید سالار اور سید عمر سید سالار کی اولاد مین سادات محلہ سیدوارہ و سادات پیچ بھیتہ محلہ میدان پورہ و سادات اُناو ہین اور سید عمر کی اولاد مین سادات بھیتہ محلہ میدان پورہ و محلہ سلہرہ

وارہ شاہ آباد و کواستہ و مارہرو باڑی ہین ۔

اس باب مین دو فصلین کردی گئی ہین فصل اول مین نسب نامہ اولاد سید سالار اور فصل دوم مین نسب نامہ اولاد سید عمر درج ہوگا ہر فصل کو شجر اور شجر کو شاخ و ثمر پر تقسیم کرکے ہر ایک خاندان جداگانہ درج کیا گیا ہے ۔

فصل اول

نسب نامہ سید سالار

سید سالار بن سید محمد صاحب الدعوۃ الصغریٰ

سید مسعود

سید ناصر

سید ابراہیم

شجر اول	شجر دوم		
سید جمال الدین	سید علاء الدین	سید بہاء الدین	سید ناصر

سید جمال الدین کی اولاد مین سادات محلہ سیدوارہ اور سید علاء الدین کی اولاد مین سادات تیج بھیئہ محلہ میدانپورہ و موضع مسولی اور سید بہاء الدین کی اولاد مین سادات ٹانڈہ ہین اور سید ناصر کی اولاد دکن مین ہے ۔ علامہ آزاد بلگرامی نے شجرہ طیبہ مین تحریر فرمایا ہے "گویند کہ سید ابراہیم در آخر سال بطرف دکن رفتہ در آنجا در شہری سکونت گرفت و زنے از دواج آوردہ و از او سید ناصر تولد شد و اولاد او در دکن تا حال ہست واللہ اعلم ۔

اس کتاب مین صرف سید جمال الدین و سید علاء الدین کی اولاد کا نسب نامہ مفصل درج ہوگا لہذا اس فصل مین دو شجر قرار دیے گئے ہین ۔

شجرہ اول
سید جمال الدین بن سید ابراہیم
سید بڑہ
شاخ اول
سید میران عرف ماہ میر
شاخ دوم
سید محمود مدہن
شاخ سوم
سید ناصر بدور
اس شجرہ مین تین شاخین ہین شاخ اول سید میران عرف ماہ میر شاخ دوم سید محمود مدہن اور شاخ سوم سید ناصر عرف بدور کی اولاد کے نسب نامہ مین ۔
شاخ اول
سید میران عرف ماہ میر بن سید بڑہ
سید محمد ماہ
سید نظام الدین
سید عبدالکریم
سید ابراہیم
سید حسین دہلی والہ معروف دادا پیر

متعلق شاخ اول
سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر
سید عبداللہ
سید عبدالحق
سید نظام الدین
سید شمس الدین
سید غلام محمد
سید معین الدین
سید قرب علی
سید محمد باقر
دختر
سید ابراہیم حسین
سید عبدالہادی
سید فیض اللہ
سید محمود حیدر
دختر
سید بڑے
سید رستم علی
سید عبدالرحیم عرف بساون
سید مہدی حسین عرف بلاقی میاں
دختر
سید جاندار علی
سید محمد سعید
خیر النسا
۱۳
۲۳
پسندا بی بی
سید حسین علی
سید فضل علی
سید ذوالفقار علی
سید اولاد علی
حیات فاطمہ
کرامت فاطمہ
رحمت فاطمہ

۱۳
سید ذوالفقار علی بن سید محمد سعید
سید رعایت علی
سید احمد علی
مہی بی بی
سید محمد حسین
سید خیرات حسین عرف مداری میاں
نور النسا
سید پناہ علی
طفیل فاطمہ
سید محمد سعید عرف بدلے
سید حسن عرف جھاؤ
سید جعفر حسن
۲۳
سید اولاد علی بن سید محمد سعید
سید بہادر علی
سید مردان علی
سید احسان علی
سید فتح علی
گلزار فاطمہ
سید محمد رضا
سید احمد رضا
سید اولاد رضا
فیروز فاطمہ
سید محمد باقر
حیات فاطمہ
فاطمہ بیگم

اس خاندان مین صرف سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر مشہور گزرے ہین یہ بہت بڑے عالم اور فقیر تھے صغر سنی مین دہلی چلے گئے اور شیخ عبدالعزیز بن شیخ حسن کمال الحق سے علوم معقول و منقول وغیرہ حاصل کئے اور ایک مدت تک شیخ صاحب کی خدمت مین رہے یہ شیخ عبدالعزیز کے مرید بھی تھے شیخ صاحب نے ان کے ساتھ اپنی صاحبزادی کا عقد کردیا تھا باجازت اپنے مرشد کے بلگرام تشریف لائے اور یہان بعد انتقال زوجۂ اول خاندان پچ بھیہ مین شادی کی دونون بیویون سے اولاد ہوئی چونکہ سید حسین دہلی مین ایک زمانہ تک رہے لہذا دہلی والہ مشہور ہوگئے انکی قبر خاص محلہ سیدوارہ مین ہے اور بلگرام مین یہ دادا پیر کے نام سے موسوم ہین ۔

نوٹ

سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر کی دو شادی ہوئی تھین پہلی شادی شیخ عبدالعزیز دہلوی کی صاحبزادی سے اور ان سے دو صاحبزادہ سید نظام الدین اور سید شمس الدین تھے دوسری شادی انکی خاندان پچ بھیہ مین ہوئی تھی اور ان بیوی سے بھی دو صاحبزادہ سید عبداللہ اور سید عبدالحق تھے ۔

سید غلام محمد کی دو شادی ہوئی تھین پہلی شیخ نظام الدین متولی کی صاحبزادی سے اور اُن سے ایک لڑکا سید ابراہیم حسن اور ایک لڑکی تھی جو سید حسین بن سید اسماعیل چھما کو بیاہی گئی دوسری شادی سید غلام محمد کی سید عبدالفتح بن سید عبدالجلیل بہتہ کی لڑکی سے مارہرہ مین ہوئی اور اُن سے صرف ایک صاحبزادہ سید عبدالہادی تھے۔

سید محمد سعید کی شادی سید محمد واصل بن سید حسینی بخاری کی صاحبزادی سے ہوئی تھی۔

سید محمد سعید عرف بدلے بن سید خیرات حسین کی دو شادی ہوئی تھین پہلی شادی زہرا بی بی دختر خواجہ سید حسین بخش عرف بدھو میان بن سید امتیاز علی نبی بی اور ان سے صرف ایک صاحبزادہ سید حسن عرف جھاؤ تھے ۔

دوسری شادی انکی ان کے چچا سید محمد محسن کی صاحبزادی خیرالنسا سے ہوئی جن سے سید جعفر حسن پیدا ہوئے ۔

سید جعفر حسن کی شادی موضع راجہ مین سید قربان حسین کی لڑکی سے ہوئی ۔

سید شمس الدین بن سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر صفی پور ضلع اناؤ چلے گئے انکی اولاد کا حال معلوم نہین ہے مگر کہا جاتا ہے کہ انکی نسل مین اب کوئی موجود نہین ہے واللہ اعلم۔

سید صدحسین بن سید بڑے حج بیت اللہ کے ارادہ سے بلگرام سے روانہ ہوئے اور اورنگ آباد پہونچے وہان اُنھون نے سید کریم الدین حسین کی صاحبزادی سے عقد کیا اور اولاد وہین ہی ایک لڑکی انکی سید کرامت علی سلطردی کو بیاہی گئی۔ لڑکون کی اولاد دکن مین بتائی جاتی ہے واللہ اعلم۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیوں کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ خاندان
دختر	سید غلام محمد	سید حسینی بن سید اسماعیل جھابنی زئی ۔
دختر	سید ابراہیم حسین	سید غلام علی بن سید ہنر بر علی
دختر	سید رستم علی	سید محمد باقر بن سید نظام الدین
خیر النساء	سید جہاندار علی	سید حسین علی بن سید محمد سعید
پسند بی بی	سید محمد سعید	سید آل محمد بن سید عنایت اللہ بہتہ سلہڑہ
حیات فاطمہ	سید حسین علی	سید محب علی بن سید آل محمد ”
کرامت فاطمہ	”	سید امام علی بن سید آل محمد ”
رحمت فاطمہ	”	احد علی بن سید ذوالفقار علی
رہی بی بی	سید رعایت حسین	سید فتح علی بن سید اولاد علی
نور النسا	سید محمد حسین	سید محمد سعید عرف بدلے بن سید خیرات حسین
طفیل فاطمہ	”	سید تجمل حسین بن سید فدا حسین نقوی بخاری
گلزار فاطمہ	سید احسان علی	ذکاوت حسین بن حکمت حسین خاتم زئی ۔
فیروزہ فاطمہ	سید محمد رضا	سید آل مرتضی بن سید احمد رضا دستار کلان
حیات فاطمہ	سید احمد رضا	سید دلدار حسین بن سید سخاوت حسین بدورچوہی
فاطمہ بیگم	”	سید محمد باقر بن سید محمد رضا

سید محمود مدہن کی اولاد ان کے بڑے صاحبزادہ سید حسن سے بہت بڑھی لہذا سید حسین اور سید احمد کی اولاد کا نسب نامہ لکھکر سید حسن کا نسب نامہ درج کیا جاویگا۔ سید احمد کے صرف ایک صاحبزادی تھین جو سید اشرف بن سید حسین کو بیاہی گئین۔

سید حسین کی اولاد مین دیوان سید بھیکہ بھاون مشہور گزرے ہین انھون نے بلگرام مین چودھراہٹ قائم کی اور دربار بابر شاہ سے سند چودھراہٹ حاصل کی۔ ان کے چھوٹے بھائی سید محمد ہمایون بادشاہ کے منصب دار تھے اور سید بدرالدین عرف بدلے و سید گھورن و سید سیدن بھی اپنے ماموں کے ہمراہ خدمت بادشاہ مین رہتے تھے۔ جب ہمایون کو شیر شاہ سے شکست ہوئی اور ہمایون ایران چلا گیا الغ مرزا اور شاہ مرزا نے چند حاسدون کے کہنے سے دیوان سید بھیکہ بہارن پر چڑھائی کر دی اور حیلہ سے ان کو گرفتار کر کے ہاتھی کی سواری پر لے گئے سید بدرالدین بدلے و سید گھورن و سید سیدن بھاگ نکلے مگر سید گھورن اور سید سیدن بھی پکڑ گئے۔ سید صاحب کے آدمیون کو جب خبر ہوئی تو یہ لوگ پیچھے سے پہونچے الغ مرزا اور شاہ مرزا نے جب دیکھا کہ سخت لڑائی ہو گی۔ انھون نے دیوان سید بھیکہ بہارن و سید گھورن و سید سیدن کو قتل کر دیا اور تینون کے سر کاٹ کر شیر شاہ کے پاس بھیجدیے اور لاشون کو دریا مین ڈالدیا۔

سید رحمت اللہ اور سید حبیب اللہ بن سید خیر اللہ اورنگ زیب کی خدمت مین دکن مین حاضر ہوئے بادشاہ نے شاہزادہ اعظم سے فرمایا کہ ان لوگون کے دادا نے ہمایون کے لئے اپنی جانین دیدین ہین اور دونون بھائیون کو جاگیرین عطا فرمائین۔ سید حبیب اللہ کی شادی سید پیارے کی لڑکی سے اناؤ مین ہوئی تھی اور چونکہ سید پیارے کی کوئی اولاد نرینہ نہ تھی انھون نے سید حبیب اللہ کو متبنّی کر لیا اور وہ جا کر اناؤ مین رہنے لگے ان کے ایک صاحبزادہ سید کرم اللہ تھے جنکی اولاد اناؤ مین ہے

سید اکبر بن سید محمود مہن کی اولاد نہین ہوئی۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہو گی

نام دختر	ولدیت دختر	نام دختر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید احمد	سید اشرف بن سید حسین
دختر	سید عبدالوہاب	سید عبدالحق بن سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر
بی بی ہیبت	سید اشرف	سید ابراہیم بن سید پیارے
دختر	سید رحمت اللہ	سید دلنواز علی بن سید قطب عالم حاتم زئی۔
خیر النساء فاطمہ	سید باسط علی	سید امیر علی بن سید غلام جعفر علی
جنت فاطمہ	سید غلام جعفر علی	سید فیض علی بن سید غلام صادق حاتم زئی۔

۴ چونکہ سید حسن بن سید محمود مدہن کی اولاد بہت بڑھی ہے لہذا شاخ دوم مین شاخین کردی گئی ہین اور درشاخون کو ثمر پر تقسیم کرکے خاندان جداگانہ دکھائے گئے ہین -

نوٹ - سید حسن کی دو شادیان ہوئی تھین پہلی شادی ملک شہاب الدین قنوجی کی پھوپی سے ہوئی اور اُن سے سید پیارے کلان جد القبیلہ بدلے زئی و بنی زئی تھے دوسری بیوی بھی غیر قبیلہ کی تھی اور اُن سے سید حسین عرف دولارے جد القبیلہ عثمان زئی و تاجو زئی اور سید کمال و سید جمال تھے -

---

سید حسن بن سید محمود مدہن

درشاخ اول: سید پیارے کلان
درشاخ دوم: سید حسین عرف لارے
درشاخ سوم: سید کمال
درشاخ چہارم: سید جمال

درشاخ اول

سید پیارے کلان بن سید حسن

ثمر اول: سید ابراہیم
ثمر دوم: سید عبدالقادر
ثمر سوم: سید عبدالنبی
ثمر چہارم: سید علی

ثمر اول

سید ابراہیم بن سید پیارے کلان

سید بدرالدین عرف بدلے
سید گھورن
سید سیدن
فتح محمد
سید مبارک

سید ابراہیم بن سید پیارے کلان کی دو شادی ہوئی تھین پہلی شادی بی بی ہیبت دختر سید شرف بن سید حسین سے ہوئی ان سے تین صاحبزادہ تھے سید بدرالدین عرف بڑے سید گھورن و سید سیدن۔ سید گھورن و سید سیدن اپنے ماموں پولن سید بھیکہ بجارن کے ساتھ مارے گئے جیسا کہ اوپر بیان ہوا۔ سید بدرالدین عرف بڑے سے سلسلۂ نسل بڑھا دوسری شادی سید ابراہیم کی سید بدورچوہی کی صاحبزادی سے ہوئی ان سے دو صاحبزادہ سید فتح محمد اور سید مبارک تھے چونکہ انکی اولاد کا سلسلہ زیادہ نہین بڑھا لہذا پہلے ان دونون کی اولاد کا نسب نامہ لکھکر سید بدرالدین بڑے کا نسب نامہ تحریر ہوگا۔

ان دونون بھائیون کی اولاد مین صرف محمد قائم قابل ذکر ہین یہ اپنے عہد کے بزرگ تھے اور مسجد قدیم محلہ سیدوارہ انھین کی بنوائی ہوئی ہے۔

سید خوب اللہ کی لڑکی کی شادی سید محمد کاظم بن سید حید علی بدلے زئی سے ہوئی۔

قبیلہ بڈے زئی

سید بدر الدین عرف بڈے بن سید ابراہیم

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨			
سید پیارے	سید اویس	سید ابراہیم	سید جلال	سید عمر	سید حاتم	سید ہاتف	سید خضر	بی بی طاہا	بی بی پرسن	بی بی ذہمن

سید بدر الدین کی شادی بی بی فاطمہ دختر شیخ صدر الدین فاروقی سے ہوئی اور اُن سے آٹھ صاحبزادہ اور تین لڑکیاں ہوئی تھیں ہر ایک صاحبزادہ پر نمبر سلسلہ وار ڈالدیا گیا ہے اور ہر ایک کی اولاد کا نسب نامہ جداگانہ تحریر ہوگا۔

بی بی طاہا سید حسن قنوجی کو اور بی بی پرسن سید ابو الفتح بن سید تاج الدین جد القبیلہ تاجوزئی کو اور بی بی ذہمن سید نافع بن سید حسن دانشمند کو بیاہی گئین۔ سید بدر الدین کو انکی خسرال والونکی وجہ سے بہت تقویت ہوگئی اور بہت دولت انھون نے پیدا کی سید محمد یوسف بن سید اشرف نے ذیل کی بیت مین تاریخ وفات نظم کی ہے۔

زغم فتادچو بر چرخ گفت ہاتف غیب — بجنت آمدہ جد القبیلہ بدر الدین

١

سید پیارے بن سید بدر الدین

الف	ب	ج	د
سید بہار	سید عبد الرزاق	سید عبد الحلیم	سید جمال الدین

سید پیارے کے چار صاحبزادہ تھے سید بہار سید عبد الرزاق سید عبد الحلیم و سید جمال الدین ان پر سہولت کے خیال سے الف، ب، ج، د لکھ دیا گیا اور ہر ایک کا نسب نامہ جداگانہ درج کیا جاتا ہے چونکہ سید عبد الرزاق کا سلسلۂ نسل بہت نہین بڑھا لہذا پہلے وہی درج کیا جاتا ہے۔

سید عبد الرزاق بن سید پیارے

سید جعفر

دختر — یہ لڑکی سید حامد بن سید عبد الواحد خورد دھبتہ محلہ سلہٹرہ کو بیاہی گئی۔

اس خاندان میں حسب ذیل اشخاص مشہور گذرے ہیں۔ سید مبارک محدث بہت بڑے عالم اور درویش کامل تھے آپنے پہلے بلگرام میں سید طیب اور سید عبدالواحد سے تحصیل علم کیا اور بعد کو دہلی جاکر خواجہ عبداللہ مشہور بہ خواجہ خورد بن خواجہ باقی باللہ نقشبندی کی خدمت میں ایک مدت تک حاضر رہے اور شیخ نورالحق بن شیخ عبدالحق سے آپنے علم حدیث حاصل کیا اور اس علم کے آپ مستند مانے جاتے تھے، علامہ میر آزاد بلگرامی نے ان کو اپنی تالیفات میں قطب المحدثین کے لقب سے تحریر فرمایا ہے۔ آپ شیخ عبدالفتاح العسکری الاحدی الہادی کے مرید تھے جو سلسلۂ قادریہ میں تھے مگر انکا مذہب دراصل صوفی تھا میر آزاد بلگرامی نے تحریر فرمایا ہے کہ طلباے علم حدیث کی اسناد پر جو تحریرات سید مبارک محدث کے

ہاتھ کی لکھی ہوئی دیکھیں وہ اس طور پر تھیں السید مبارک الحسینی نسباً و الصوفی مشرباً سید صاحب کا اور علامہ عبد الجلیل بلگرامی کا ایک زمانہ تھا۔ آپکا انتقال ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۱۱۵ھ کو ہوا۔ علامہ نے تاریخ ذیل نظم فرمائی ہے ؎

مقدس گہر میر سید مبارک	چو فرمود در بحر رحلت شناہ	پئے رحلت آن مطہر سرشت	خرد گفت تاریخ رضوان پناہ

سید محمد سجاد بن سید مبارک محدث بھی مثل اپنے والد بزرگوار کے عالم و درویش کامل تھے اور اپنے والد کی جگہ سجادہ نشین تھے۔ یہ علامہ میر غلام علی آزاد کے ہمعصر تھے۔ ۶۷ سال کی عمر میں ۲۔ رمضان المبارک ۱۱۶۰ھ کو انتقال فرمایا میر آزاد نے تاریخ وفات نظم فرمائی

آن ثمرۂ شجرۂ مبارک	از دست زمانہ حیف افتاد	تاریخ وفات او خرد گفت	مہمان بہشت میر سجاد ؎

سید محمد فیاض بن سید محمد سجاد ؒ یہ بہت بڑے جری اور دلاور تھے اور راجہ نول رائے نائب صوبہ اودھ والا آباد کی فوج میں جرنیل تھے راجہ نول رائے اور قائم خان بنگش سے جو لڑائی دریائے کالندی کے اُس پار خدا گنج کے مقام پر ہوئی اور جس میں راجہ نول رائے مارا گیا یہ بھی زخمی ہوئے اور انتقال فرمایا۔ بلگرام کے بہت سے سادات اس لڑائی میں کام آئے۔

نوٹ۔ سید محمد سجاد کی دو شادی ہوئی تھیں پہلی سادات بخاری اونچی منڈی میں ان سے اولاد نہیں ہوئی دوسری شادی سید طالب علی بن سید پیر علی کی صاحبزادی سے خاندان بنی زئی میں ہوئی۔

سید مبارک حسین کی شادی بھی سادات نقوی بخاری میں سید سالار بن سید محمد منور کی لڑکی سے ہوئی تھی۔

سید وارث حسین کی شادی سید طفیل علیخان بن سید نور الحسن خان بہتہ کی صاحبزادی سے کواتھ میں ہوئی۔ اور سید حیدر حسین کی شادی بھی سید علی بن سید طفیل علیخان کی لڑکی سے کواتھ میں ہوئی۔ اور سید ملازم حسین پسر سوم سید وارث حسین کی شادی موضع انوایان ضلع اعظم گڈھ میں سید خواہش علی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ اب موضع انوایان ضلع بلیا میں شامل ہوگیا ہے اور بلسرا روڈ اسٹیشن سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان
دختر	سید مبارک محدث	سید محمد چشتی بن سید ضیاء اللہ تاجوزئی
آل فاطمہ	سید وارث حسین	سید ہادی علی بن سید حسن رضا بدلے زئی
افضل فاطمہ	"	سید محمد یحییٰ بن سید مہدی حسن فتار کلان
احسان فاطمہ	سید محمد سجاد	سید موسےٰ رضا بن سید محمد بہتہ کواتھ۔

ج
سید عبدالحلیم بن سید پیارے
۲۴
۱۴
سید جیون
سید عبدالحمید
سید عبدالحی
سید پاند عرف کاسو
دختر
سید عبداللہ عرف نکیت
۱۴
سید جیون بن سید عبدالحلیم
سید عطاء اللہ عرف اوتاؤ
دختر
دختر
دختر
دختر
دختر
سید بدرالدین عرف بدے خورد
دختر
دختر
سید محمد حاتم عرف میران
سید پیر محمد
سید لعل محمد
سید مد علی
سید رستم علی
سید محمد حسین
دختر
دختر
دختر
سید نجیب اللہ
سید احمد عرف اللہ رکھے
دختر
سید مشتاق علی

سید رستم علی بن سید بدرالدین بڑے خورد
سید دانشمند علی عرف دانشاہ
سید ہادی علی
سید غلام حسین عرف ننھے میان
سید نجف علی
سید فتح علی
سید غلام حسن
سید غلام نبی
سید حسن رضا
سید محمد علی عرف بڑے میان
سید معشوق علی
صغرا
سید غلام مرتضی
سید ہادی علی
سید محمد باقر
سید محمد بخش
سید ابوالقاسم
سید محمد عابد
سید ناظم حسین
سید نادر حسین
سید زاہد حسین
سید منظور حسین
سید معصوم حسین
سید نجف علی بن سید دانشمند علی عرف دانشاہ
دودھی بی بی
لبھاون بی بی
سید اشرف علی
سید فضل علی عرف گھسیا
سونا بی بی
سید دانشمند علی عرف کلو میان
سید بندہ حسن
سید بندہ حسین
سید نظیر علی عرف منو میان
عباسی بیگم
سجادی بیگم
سید ابن حسن

اس خاندان مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین ۔

سید دانشمند علی عرف دانشاہ ان کو علم مجلس خوب تھا اور نواب آصف الدولہ بہادر کے مصاحب خاص تھے آخر عمر مین نواب صاحب موصوف نے ان کو دو سو روپیہ ماہوار کا وظیفہ مقرر کردیا اور بقیہ عمر اپنے وطن مین گزرانی ۔

سید اشرف علی بن سید نجف علی بہت بڑے عالم علوم ادب و اصول فقہ کے تھے جناب علامہ سید دلدار علی صاحب قبلہ مجتہد سے اُنھون نے تحصیل علم کیا تھا آپ نے بہت سی تصانیف و توالیف چھوڑین ۔

سید دانشمند علی عرف کلو میان بن سید فضل علی علم موسیقی مین درجۂ کمال رکھتے تھے اور ملک بنگال مین تھانہ دار تھے

سید نظیر علی عرف منو میان بن سید بندہ حسین نہایت خوش مزاج اور ظریف تھے ہر خورد و کلان ان کا یکسان گرویدہ رہتا تھا ان کو ننہالی ترکہ مین بہت بڑی جائداد ملی جو اُنھون نے کل کار خیر کے لئے وقف کر دی ۔

سید حیات علی نمی کردم عرف بھولے بن سید حمایت علی - ان کا عرف نام ہی بھولے نہ تھا بلکہ درصل یہ بہت بھولے تھے پہلی مرتبہ جب انکی شادی قرار پائی ان کے دوستون نے ان سے پوچھا کہ نکاح کے وقت جب تم سے دریافت کیا جاوےگا کہ فلان کے ساتھ تمھارا عقد ہو تمکو منظور ہے تو تم کیا جواب دوگے اُنھون نے کہا مجھے نہین معلوم ان کے دوستون نے کہا نمی کردم کہنا اور یہی کہا جاتا ہے ان بیچارہ نے یہی کہا اور خوب پٹے لڑکی کی شادی دوسری جگہ ہوگئی اُنکی دوبارہ شادی بیچ بھیہ خاندان مین ہوئی مگر ان کا نام نمی کردم پڑگیا اور آجتک مشہور ہے ۔

نوٹ - سید محمد حاتم بن سید بدرالدین بڑے خورد کی دو شادی ہوئین زوجہ قبیلہ سے سید نجیب اللہ اور دو لڑکیان تھین دوسری شادی انھون نے پیر محمد قاضی شہر سورت کی لڑکی سے کی اُن سے صرف ایک لڑکی ہوئی جو سید محمد سعید بن سید عبدالرحیم بھنہ محلہ سلہڑہ کو بیاہی گئی ۔

سید رستم علی بن سید بدرالدین بڑے خورد کی بھی دو شادیان ہوئی تھین زوجہ قبیلہ سے سید دانشمند علی عرف دانشاہ و سید ہادی علی تھے اور دوسری شادی انکی گجرات مین ہوئی اور ان بیوی سے سید غلام حسین عرف ننھے میان تھے ۔

سید محمد علی عرف بڑے میران بن سید ہادی علی کو سید دانشمند علی عرف دانشاہ کی دو لڑکیان یکی بعد دیگرے بیاہی گئین سید بندہ حسین بن سید دانشمند علی عرف کلو میان کی بھی دو شادیان ہوئین زوجۂ قبیلہ سے سید نظیر علی عرف منو میان اور دو لڑکیان تھین اور دوسری شادی انھون نے آغائی بیگم لکھنوی سے کی جن سے صرف ایک لڑکا سید ابن حسن پیدا ہوا

سید غلام مرتضی کی بھی دو شادیان ہوئین زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی انکی قصبہ لانوان مین ہوئی اور ان بیوی سے اولاد ہوئی ۔

سید ابوالقاسم بن سید غلام مرتضے کی تین شادیان ہوئین پہلی بیوی سے دو لڑکے اور ایک لڑکی ہوئی دوسری بیوی سے کوئی اولاد نہین ہوئی تیسری بیوی سے دو لڑکے ہین ۔

سید محمد عابد کی زوجۂ قبیلہ سے ایک لڑکا سید ہادی حسن اور ایک لڑکی ہوئی اور لونڈی کے بطن سے منظور حسین اور معصوم حسین ہین ۔

اور معصوم حسین سید ناظم حسن بن سید ابوالقاسم کی زوجہ قبیلہ سے کوئی اولاد نہین ہوئی دوسری شادی آنکی فرخ آباد مین مرزا وصی حیدر کی لڑکی سے ہوئی اور اولاد انھین بیوی سے ہے۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیونکی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان
دختر	سید عبدالحی	سید محمد فیض بن سید سالار عثمان زئی۔
دختر	سید عطاء اللہ عرف سید اوتاد	سید عبدالغفور بن سید صدر جہان تاجو زئی
دختر	ایضاً	سید قائم بن سید مبارک بدلے زئی۔
دختر	ایضاً	سید اللہ بندہ بن سید عبدالحمید
دختر	ایضاً	سید محمد طاہر بن سید ہاشم بدلے زئی کا
دختر	ایضاً	سید داؤد بن سید مصطفے بہتہ سلطرہ
دختر	سید محمد حاتم عرف میران	سید دلدار علی بن سید صابر علی ہنی زئی
دختر	ایضاً	سید دانشمند علی عرف دانشاہ بن سید رستم علی
دختر	ایضاً	سید محمد سعید بن سید عبدالرحیم سلطرہ
دختر	سید بدرالدین عرف بڈے خورد	سید خوب اللہ بن سید محمد قائم بدلے زئی
دختر	ایضاً	سید محمد پناہ بن سید محمد روشن براتی۔
بی بی خوشحالی	سید نجیب اللہ	سید نجف علی بن سید دانشمند علی عرف دانشاہ
بی بی سانول	سید احمد عرف اللہ رکھے	سید احمد علی بن سید جان محمد فضیل زئی۔
دختر	سید لعل محمد	سید ہادی علی بن سید رستم علی
ٹپادر دبی بی	سید دانشمند علی عرف دانشاہ	سید محمد علی بن سید ہادی علی
امانی بی بی	ایضاً	ایضاً
کلو بی بی	ایضاً	سید غلام امام بن سید محمد سعید بہتہ سلطرہ
راحت فاطمہ	سید علی محمد عرف ٹبے میان	سید اشرف علی بن سید نجف علی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان
بھولی بی بی	سید محمد علی عرف بجے میاں	سید زائر حسین بن سید محمد حاتم زئی ۔
گوری بی بی	سید معشوق علی	سید فتح علی بن سید دانشمند علی عرف دانشاہ
چھوٹو بی بی	ایضاً	سید محمد بخش بن سید محمد علی
دودھی بی بی	سید نجف علی	سید مہدی علی بن سید احد علی خلیل زئی ۔
بساون بی بی	ایضاً	سید علی رضا دستار کلان
اگھانی بی بی	سید فتح علی	سید فضل علی عرف گھیسا بن سید نجف علی
سونا بی بی	سید فضل علی عرف گھیسا	سید محمد رضا بن سید علی رضا دستار کلان
عباسی بیگم	سید بندہ حسین	سید باقر علی بن سید خورشید علی چوہی بدور
سجادی بیگم	ایضاً	سید رضا بن سید محمد رضا دستار کلان
صغرےٰ	سید غلام نبی	
عین الفاطمہ	سید غلام مرتضےٰ	سید ضمیر الحسن بن سید باقر علی نقوی نجاری اونچی منڈی
دختر	سید محمد عابد	سید ناظم حسن بن سید ابو القاسم
دختر	سید ابو القاسم	
دختر	سید عبد الحمید	سید عبد الواحد بن سید طیب سلطرہ
دختر	سید فضل	سید ضیغم علی بن سید محبوب علی حاتم زئی
بی بی بڑی	سید حیات علی	سید دستور علی حاتم زئی
خیر الفاطمہ	سید حمایت علی	سید عوض علی بن سید بندہ علی تیج بھیّہ
مریم	سید حیات علی نمی کردم	سید ظہور احمد بن سید مہدی احمد تاجو زئی ۔
کلثوم	ایضاً	سید ضیاء اللہ بن سید مہدی احمد تاجو زئی ۔
عنایت فاطمہ	سید جعفر علی	سید شاکر علی بن سید ہاشم علی
مہدی بیگم	ایضاً	سید ابن الحسن بن سید عقیدت حسن کٹوی
اولاد فاطمہ	سید حسن رضا	سید محمد سجاد بن سید وارث حسین بدلے زئی ۔

سید جمال الدین کی اولاد مین اب کوئی باقی نہین ہے سید محمد قریش نواب مبارز الملک سربلند خان صوبہ دار احمد آباد گجرات کے مصاحب خاص تھے اور انھین کے ہمراہ شکار مین گھوڑے سے گر کر مر گئے۔ فارسی کے شاعر تھے عجیب تخلص تھا اُنکی ایک غزل ناظرین کے ملاحظہ کے لئے درج کیجاتی ہے۔

گل ہمان بہ کہ ز گلزار پیمبر باشد
گوہر آن ست کہ از معدن حیدر باشد
آنکہ از جبہ او نور سیادت پیداست
بر کف خاک بخاصیت عنبر باشد

مل ہمان بہ کہ ز میخانہ کوثر باشد
ای خوشا تازہ نہالی کہ ز نیسان شرف
عالم افروز تر از نیر اکبر باشد
چشم بد دور ز سیمای حسینی نسبی

گوہر آن نیست کہ از نطفۂ نیسان زاید
دست پروردۂ زہرائے مطہر باشد
در زمعنی کہ بخندد گل خلق حسنش
چمن آرای جہان این گل احمر باشد

مدح او را نتوان در قلم آورد عجیب
زانکہ از حوصلۂ خاطر فزون تر باشد

نوٹ۔ سید محب اللہ کی لونڈی سے ایک لڑکی تھی جو سید غلام محی الدین بن سید محمد بہتہ مارہرکو بیاہی گئی سید محمد قریش کی لڑکی سید نذر علی بن سید حسن علی عثمان زئی کو بیاہی گئی۔

۲
سید محمد ادریس بن سید بدرالدین بدرے
۲۵
۱۴
سید شاہ محمد
سید پیر محمد
قبیلہ کٹوے
۱۴
سید پیر محمد بن سید اویس
سید خالد
وزیرن بی بی
سید پیارے
سید محمد عرف سوندھے
سید غضنفر علی
سید رحمت اللہ
سید نور اللہ
سید سیف اللہ
سید دوستدار علی
دختر
سید خوشحال
سید نہال
سید فیض علی
سید فرزند علی
سید فضل علی
سید زوار حسین
سید عقیدت حسین
سید ابن حسن
بی بی بچنا
بی بی بی

سید خوشحال بن سید سیف اللہ
سید نجابت علی عرف نجو میاں
سید امام علی
سید دلیر علی عرف ولن میاں
سید محمد بخش
سید حسین بخش
سید محمد علی
دختر
سید حشمت علی
سید احمد علی عرف اللہ دیئی
سید دولت علی
سید مصاحب علی
سید معصوم علی
سید نجف علی
سید ذوالفقار علی
سید ظفر مہدی
ص ۲۳
سید شاہ محمد بن سید محمد اویس
سید جان محمد
سید محمد مراد
سید گجراتی
سید علی حسین
سید داراب
سید نظام الدین
سید دوست محمد
سید عبدالرزاق عرف چھیدا
سید عبدالقادر عرف بینڈا
سید بدیع الدین
سید دانیال
دختر
سید علی رضا عرف بساون
دختر
سید نذر علی
سید محمد عیوض
سید عبدالغنی
سید پیر محمد
دختر
دختر
دختر
سید غلام حسین
دختر

سید محمد عرف سوندھے بن سید خالد کی اولاد کو کٹوے کہتے ہین اور یہ خاندان کٹوون کا مشہور ہی اسکی وجہ یہ ہے کہ سید محمد عرف سوندھی کے تین لڑکے تھے اور تینون بہت غصہ ور تھے آپس مین انبہ کی تقسیم پر جھگڑا ہوا ایک نے دوسرے کو کاٹ کھایا اسوجہ سے یہ لوگ کٹوے کہلانے لگے۔ کوئی مشہور شخص سید محمد اویس کی اولاد مین نہین گذرا۔

سید معصوم علی بن سید حشمت علی نہایت خوش گلو ہین اور مرثیہ سوز نہایت اچھا پڑھتے ہین۔

نوٹ۔ سید خوشحال بن سید سیف اللہ کی شادی غیر قبیلہ مین قصبہ باگر مئو مین ہوئی تھی۔

سید امام علی بن سید خوشحال کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی۔ دل پسند لونڈی کو اُنھون نے رکھ لیا اُس سے سید محمد بخش و سید حسین بخش تھے اول الذکر کی شادی قصبۂ بھوجپور ضلع فرخ آباد مین قاضی غلام حسین کی لڑکی سے اور آخر الذکر کی شادی میر بہادر علی کی لڑکی سے شمس آباد ضلع فرخ آباد مین ہوئی۔

سید دلیر علی عرف ولن میان بن سید خوشحال کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نرینہ نہین ہوئی۔ بختاور لونڈی سے سید محمد علی تھے اور بیوی سے صرف ایک لڑکی تھی۔

سید کرامت علی بن سید رحمت اللہ کی دو شادیان ہوئین دونون قبیلہ مین زوجۂ اول سے دو لڑکیان اور زوجۂ ثانی سے سید دوستدار علی تھے۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیونکی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید نور اللہ	سید کرامت علی بن سید رحمت اللہ
دختر	سید داراب	سید ناصر بن سید عبد الواحد خورد بہتہ محلہ سلہڑہ
ملوک بی بی	سید سیف اللہ	سید غلام سرور بن سید قبول علی حاتم زئی۔
وزیرن بی بی	سید مدد علی	سید غلام شاہ حسین بہتہ موضع باڑی۔
دختر	سید دلیر علی عرف ولن میان	سید نجف علی بن سید سبحان علی علی زئی۔
حسینی بی بی	سید حسین بخش	سید حشمت علی بن سید محمد بخش
سید النسا	سید فرزند علی	سید نجابت علی عرف نجو میان بن سید خوشحال

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
گوہر بی بی	سید فرزند علی	سید فیض علی بن سید دوستدار علی
جمعیت فاطمہ	ایضاً	سید فیض حسن بن سید فضل علی
بختا بی بی	سید فضل علی	سید نصرت حسین بن سید احمد حسن حاتم زئی
بی بی بدلی	ایضاً	سید داود حسین بن سید احمد حسن حاتم زئی
فاطمہ بیگم	سید کرامت علی	سید دلیر علی عرف دلن میاں بن سید خوشحال
مہر فاطمہ	ایضاً	سید حسین الدین بیچ بھیا
بنت الفاطمہ	سید عقیدت حسین	سید محمد جعفر بن سید محب علی تاجوزئی
دختر	سید علی رضا عرف بساون	سید محمد بن سید محمد قادری تاجوزئی
دختر	سید دوست محمد	سید محمود بن سید بدلے بیچ بھیّہ
دختر	سید محمد عیوض	سید پردل علی بن سید حسن علی بدلے زئی
دختر	ایضاً	سید مومن علی بن سید مظہر علی بنی زئی۔
دختر	سید پیر محمد	سید غلام حسین بن سید عبد النبی۔

سید ابراہیم بن سید بدرالدین بدلے

ج	ب	الف
سید بھیکھا	سید حامد	سید معین الدین

الف۔ سید معین الدین بن سید ابراہیم لاولد فوت ہوئے۔

سید حامد بن سید ابراہیم

سید عبدالعزیز عرف کھابھا — سید عبدالفتاح عرف جھابھا

۱۵
سید عبدالعزیز عرف کھابھا
سید علی اصغر
سید محمد عرف میران
سید محمد ماہ
سید حیدر علی
سید کرم علی
دختر
دختر
دختر
سید دیدار علی
سید اسد اللہ
سید محمد کاظم عرف بدلے
سید پیروز علی
سید پسند علی
سید دلیر علی
سید عزیز حیدر
سید پیروز علی بن سید حیدر علی
سید تراب علی
سید سجاد حسین
سید خیرات علی
سید صادق علی
سید جاگا میان
سید غلام مہدی
سید عسکری احمد
سید احسان علی
سید امداد علی
سید محمد ہادی
سید محمد باقر
سید محمد عرف بندو
سید علی نقی
سید کاظم علی
سید مومن علی
سید امیر علی
سید احمد حسین
سید فدا حسین
دختر
سید احمد
سید غلام سید
سید آل علی

سید محمد باقر بن سید غلام مہدی
سید محمد عرف بندو بن سید غلام مہدی
دختر
دختر
سید محمد جعفر
دختر
سید محمد عسکری
سید عبدالفتاح عرف جھابھا بن سید حامد
سید حسین علی عرف گھورو
سید پردل علی
سید بندہ علی
فرحت فاطمہ
دوست فاطمہ
عص
عص
سید رفعت علی
سید غلام نبی
سید مظفر علی
سید شہامت علی
سید بدر علی
سید حسین بخش
سید آل حسین
سید عنایت حسین
سید غلام حسین
سید فیاض جعفر
سید مراد رضا
سید رفعت علی

عنص
سید غلام نبی بن سید پرول علی
سید شاہد علی
سید اصلح علی
سید میر نجان
سید جان خان بہادر
عطم
سید محمد رضا
سید محمود رضا
سید احمد عرف سرئن
سید دستور علی
سید زاہد علی
عطم
سید محمود رضا بن سید جان خان بہادر
کنیز فاطمہ بیگم
مومنہ بیگم
خورشید بانو بیگم
سید محمد حسن
سید محمد احمد
سید محمد سعید
سید محمد صادق
سید محمد باقر
سید اعظم الدین حسین
سید میر نجان
سید جان

عصر
سید شہامت علی بن سید پردل علی
سید خازن علی
سید محتشم حسین
سید علی حسین
سید موالی حسین
سید جلال الدین حیدر
حکیم سید مہدی حیدر
سید دلدار حیدر
سید کرار حیدر
سید محمد ابراہیم عرف بدے میاں
سید وصی حیدر عرف جے میاں
سید نظام الدین حیدر عرف من میاں
سید محمد تقی عرف بھین میاں
سید مصطفےٰ علی عرف کلوٹے میاں
سید ابن حیدر
سید علی
سید مسیح الدین حیدر
سید خلیل الدین حیدر
سید عباس حیدر
سید مہدی حیدر
سید مظفر الدین حیدر
سید عسکری حیدر

سید ابراہیم بن سید بدرالدین بدلے کی اولاد مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین ۔

سید موالی حسین بن سید شہامت علی ملک بنگال مین تحصیلداری کے عہدہ پر مامور تھے اور سرکار اودھ سے بھی ان کو سات سو روپیہ ماہوار کی نانکار ملی تھی اُنھون نے بہت زمینداری خریدی کی بےاولاد فوت ہوے اور کل علاقہ اپنے بھائی سید علی حسین کو دے گئے ۔

حکیم سید مہدی حیدر بن سید علی حسین بہت نامی طبیب اپنے زمانہ کے گذرے ہین بعد انتقال سید جلال الدین حیدر کل علاقہ سید موالی حسین کا ان کو ملا کیونکہ سید جلال الدین حیدر کے کوئی اولاد نرینہ نہ تھی صرف ایک صاحبزادی حکیمہ خاتون تھین اُنھون نے اپنے چچا کے مقابلہ مین علاقہ لینا پسند نہین کیا اور اتنی بڑی نفس کشی کرکے ہمیشہ کے لئے اپنی یادگار چھوڑ گئین ۔

سید ابراہیم بن سید مہدی حیدر ان کا عرف نام بدلے میان تھا بعد اپنے والد کے یہ علاقہ کے مالک ہوئے

بڑے مدبر اور سپاہی دوست تھے اپنے زمانہ مین اُنھون نے علاقہ کو بہت ترقی دی زمانہ غدر ۱۸۵۷ء مین سرکار انگریزی کی انھون نے بہت مدد کی۔ باغیون نے ان کا گھر جلا دیا تھا اور یہ معہ اہل و عیال فرخ آباد جا کر پناہ گزین ہوئے۔ بعد غدر جب تسلط ہوا اور بندوبست ہوا تو یہ سندی تعلقدار مقرر ہوئے اور علاقہ بھوگیتا پور کے نام سے سند تعلقداری ملی۔ ان کے دو صاحبزادے تھے مگر انھون نے علاقہ اپنے چھوٹے بھائی سید وصی حیدر عرف بجے میان کو دیا۔ ہرچند ان کو حکام نے سمجھایا مگر یہ نہ مانے اور کہا کہ بھائی کے مقابلہ مین اولاد کوئی چیز نہین ہے دنیا مین ایسے لوگ کم ہوتے ہین۔

سید وصی حیدر عرف بجے میان بن سید مہدی حیدر یہ نہایت ذی حوصلہ خلیق اور رحیم تھے اُنھون نے اپنے اخلاق سے تمامی بلگرام بلکہ قرب و جوار کے لوگون کو اپنا گرویدہ کر لیا تھا۔ بعد سید محمد ابراہیم کے یہ تعلقدار ہوئے اور قریب ۲۲ سال کے تعلقدار رہے حکام مین انکی بہت وقعت تھی اور اہل بلگرام ان کو اپنا بزرگ خیال کرتے تھے اور ہر شخص کے احسان کرنے کی کوشش کرتے تھے اور خود کسی کا احسان لینا پسند نہین کرتے تھے رعایا پروری یہ تھی کہ اپنی رعایا سے کبھی نذر نہیں لی اور نہ کسی کاشتکار کو بیدخل کیا۔ سنہ ۱۸۹۶ء کے قحط مین جب مالگذاری سرکار ملتوا کے بعد وصول ہوئی قرض لیکر ادا کی مگر لگان ملتوی شدہ کاشتکاران سے وصول نہین کیا اور معاف کر دیا۔ صدہا غربا کی لڑکیون کی شادی اپنے صرف سے کرائین، غربا اور لاوارثون کی تجہیز و تکفین کا خاص اہتمام رکھتے تھے اور اس کام کے لئے ایک داروغہ علیحدہ رہا کرتا تھا۔ یہ حکم تھا کہ جب کوئی واقعہ ایسا ہو تو داروغہ بلا اجازت ان کے کل انتظام کر دے منظوری لینے کی ضرورت نہین تھی منکسر مزاج حد سے زیادہ تھے جو شخص ان سے ملتا تھا وہ یہی خیال کرتا تھا کہ ہم سے زیادہ یہ کسی کو نہین مانتے ان کے اخلاق اور منکسر مزاجی کی یادگار نے دلیل تھی کہ جب ان کا انتقال ہوا اور ان کے پوتے سید مہدی حیدر سلمہٗ گدی نشین ہوئے تو کل اہل برادری ہندو مسلمان نے ان کو نذرین دین اور اپنا سردار مانا۔ گھوڑون کا بہت شوق تھا اور ان کے اصطبل مین ہمیشہ بیش قیمت گھوڑے رہا کرتے تھے باغ لگانے سے عشق تھا اور بکثرت باغات خاص قصبۂ بلگرام اور اپنے علاقہ مین اُنھون نے نصب کئے۔

فدائے نام جناب امام حسین علیہ السلام تھے میر غلام نبی کا امام باڑہ جو ان کے مکان کے قریب تھا خرید کر کے مستقل بناء عزاداری اپنے گھر مین قائم کی اور محرم مین دس روز و ہر پنجشنبہ کو مجلس عزا کیا کرتے تھے اور ایک معتد بہ رقم اپنے علاقہ سے اس کار خیر کے لئے وصیت کر گئے جسکی وجہ سے برابر عزاداری امام مظلوم جاری ہے۔

فروری ۱۹۰۳ء مین ۵۹ سال کی عمر مین انتقال فرمایا اور اپنے خرید کردہ امام باڑہ مین دفن ہوئے۔ ان کے انتقال کے دن کل بازار بلگرام کی بند ہوگئی تھین اتفاق سے حاکم پرگنہ کا قیام اُس روز بلگرام مین تھا ہرچند اُنھون نے کوشش کی کہ خفیہ طور پر چیزین خرید لین مگر دوکاندارون نے صاف انکار کردیا اور کہا کہ خفیہ بیچنے کی کیا بات ہے ہم نے کسی کے کہنے سے دکانین نہین بند کی ہین ہمارا مالک اور سردار آج اُٹھ گیا ہمارے گھرون مین چولھا نہین جلا ہم آج کسی قسم کی خرید و فروخت نہ کرینگے یہ اثر ان کا قصبہ مین تھا۔ ان کے جنازہ کے ہمراہ قریب دس ہزار آدمیون کے تھے مؤلف نے ایسی عمدہ موت کسی کی نہین دیکھی۔

خوش قسمتی سے انکی بیگم صاحبہ بھی ایسی ہی تھین بعد انتقال سید وصی حیدر مرحوم کے ۱۷ سال زندہ رہین اور بوجہ نابالغی سید مہدی حیدر علاقہ زیر انتظام کورٹ آف وارڈس تھا مگر کل انتظام بیگم صاحبہ کی رائے سے ہوتا تھا۔ واقعی امر یہ ہے کہ اُن مرحومہ نے گھر کے اندر بیٹھکر ایسا اخلاق برتا کہ لوگ سید وصی حیدر کو بھول گئے بڑی مہمان نواز اور مخیر تھین بعد انتقال کے یہ معلوم ہوا کہ بہت سی بیوہ اور مساکین کو خفیہ طور پر مدد دیا کرتی تھین جسکا علم اُنکی زندگی مین کسیکو نہ ہوا۔ مارچ ۱۹۱۹ء مین ۷۹ سال کی عمر مین انتقال فرمایا اور اپنے شوہر کے برابر دفن ہوئین ان کے جنازہ کے ساتھ بھی ایک جم غفیر تھا مین نے خود بڑے بڑے لوگون کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج سید وصی حیدر کا انتقال ہوا خداوند کریم ہر دو زن و شوہر کو اپنی جوار رحمت مین جگہ دے۔

سید مہدی حیدر بن سید مصطفے علی بعد اپنے دادا سید وصی حیدر کے تعلقدار ہوئے ان کو اختیارات آنریری مجسٹریٹ و آنریری منصف ہر دو کی کے لئے دئے گئے۔ علاقہ ابتک کورٹ ہے بلگرام مین سب سے بڑے رئیس اور تعلقدار ہین انکی نسبت اتنا ہی لکھنا کافی ہے کہ خداوند کریم ان کو ان کے دادا دادی کے قدم بقدم چلنے کی توفیق دے اور ان کی پیدا کردہ عزت کو قائم رکھین۔

خان بہادر میر سید جان بہت ذی علم اور صاحب اقتدار تھے طبیب بھی تھے مگر اس فن کیطرف توجہ نہین کی پہلے یہ فورٹ ولیم کالج کلکتہ مین انگریز طلبا کو علوم عربی و فارسی کی تعلیم دینے کے لئے مقرر ہوئے۔

ہنری میرس الیٹ صاحب ان کے شاگرد رشید تھے جب صاحب موصوف اس طرف تشریف لائے تو میر سید جان کو اُنھون نے بریلی مین تھانہ دار مقرر کردیا پھر داروغہ نمک ہوئے اور پھر تحصیلدار مقرر ہو کر ضلع میرٹھ مین تعینات ہوئے اور وہان سے کوتوال شہر ہوکر بریلی آئے یہان سے سررشتہ دار صدر بورڈ مقرر ہوئے اور پھر میر منشی نواب گورنر جنرل بہادر مقرر ہو کر کلکتہ گئے اور بقیہ ملازمت اسی عہدہ پر ختم ہوئی ۱۸۴۳ء مین ان کو خطاب

خان بہادر کا ملا بعد حصول وظیفہ بلگرام آکر اُنھون نے ایک درگاہ حضرت عباس علیہ السلام کے نام سے بنوائی اور سرکار اودھ سے سترہ سو روپیہ سالانہ کی معافی اُسکے لئے حاصل کی جو اسوقت تک اُن کی اولاد کے قبضہ مین ہے اور صرفہ عزاداری محرم اُس سے کیا جاتا ہے۔ ۱۸۸۰ء مین انتقال کیا اور اپنی بناکردہ درگاہ مین دفن ہوئے۔

سید محمود رضا بن خان بہادر سید جان آپ نے نسب نامہ سادات بلگرام کا تحریر فرمایا ہے جسکا نام مظہرالانساب معروف بہ شجرۂ محمودیہ ہے۔

مولوی سید محمد حسن بن سید محمود رضا نہایت ذی علم اور فخر خاندان ہین اسوقت ریاست حیدرآباد دکن مین ملازم ہین اور صدر محاسب (اکونٹنٹ جنرل) کے عہدہ پر مامور ہین۔ امیر عبدالرحمن خان والی کابل کی سوانحمری آپ نے لکھی ہے جسکا نام دبدبۂ امیری ہے، رباعیات میر انیس مرحوم و دیوان سید غلام حسنین قدر بلگرامی آپ نے یکجا کرکے چھپوا دیا ہے۔ آپکی بیگم صاحبہ بھی بہت ذی علم ہین اور اُنھون نے مسٹر شوسٹر امریکن سابق وزیر خزانۂ ایران کی کتاب جو زبان انگریزی مین ایران کے حالات مین لکھی تھی نہایت سلیس اُردو مین ترجمہ کرکے چھپوایا ہے جسکا نام فغان ایران ہے۔

سید حسین بخش بن سید رفعت علی آپ نے بھی سادات بلگرام کا نسب نامہ لکھا ہے جسکا نام حسینیہ ہے فن موسیقی مین آپ کو بہت دخل تھا اور دور دور سے کلانوت اور قوال آپ کے پاس سیکھنے آیا کرتے تھے۔

سید احمد بن سید محمد رضا۔ آپ اسوقت ممالک متحدۂ آگرہ و اودھ مین تحصیلدار ہین اور ملیح آباد ضلع لکھنؤ مین تعینات ہین شعبدہ بازی اور تاش کے تماشے خوب جانتے ہین اور فن تاش مین تو اپنا جواب نہین رکھتے۔

نوٹ ۔ سید حیدر علی بن سید عبدالعزیز کھا بھا کے بیوی سے صرف دو لڑکے تھے سید اسد اللہ و سید محمد کاظم اور جاریہ کے بطن سے سید پرویز علی تھے۔ سید پرویز علی کی دو شادی ہوئی تھین پہلی بیوی سے سید سجاد حسین تھے اور دوسری بیوی جو قصبہ سانڈی کی تھین اُن سے بقیہ چار صاحبزادہ تھے۔

سید محمد باقر بن سید غلام مہدی نے کانپور مین سکونت اختیار کرلی اور وہین فوت ہوئے اور شادی بیاہ بھی اپنی اولاد کا باہر کیا۔

سید عسکری احمد بن سید تراب علی کے صاحبزادہ سید مومن علی نے بمقام نرمل ریاست حیدرآباد دکن سکونت اختیار کرلی اور وہان جو خاندان سادات بلگرام کا تھا اُس سے شادی بیاہ کرنے لگے ان کا سلسلۂ نسل اسوقت تک دکن مین قائم ہے جسکی تفصیل معلوم نہین ہوسکی۔

سید پیاول علی بن سید حسین علی کی دو شادیاں ہوئین زوجۂ قبیلہ سے کوئی اولاد نہین ہوئی۔ دوسری شادی انکی قصبۂ موہان مین شیخ سراج الدین علی قاضی القضاۃ کلکتہ کی صاحبزادی سے ہوئی اور انھین سے اولاد ہوئی۔ سید موالی حسین بن سید شہامت علی کو دو لڑکیاں سید غلام نبی کو یکے بعد دیگرے بیاہی گئین مگر اولاد نہ ہوئی۔

حکیم سید مہدی حیدر بن سید حسین علی کی تین شادیاں ہوئین پہلے دو لڑکیاں سید اصلح علی کی یکے بعد دیگرے بیاہی گئین اور بعد کو حسینی بیگم دختر سید ثاقب علی بنی زئی سے شادی ہوئی اور انھین تیسری بیوی سے اولاد ہوئی۔

سید نظام الدین حیدر بن سید محمد ابراہیم کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی زن مغنیہ سے ایک لڑکی ہوئی۔

سید ابن حیدر بن سید دلدار حیدر کے زوجۂ قبیلہ سے دو لڑکے تھے دوسری شادی انھوں نے مرزا محمد صلحا پیش نماز ساکن مفتی گنج لکھنؤ کی صاحبزادی سے کی ان سے تین لڑکیاں ہوئین اور زمانۂ قیام کلکتہ مین انھوں نے ایک عقد وہان کر لیا اُس عورت سے ایک لڑکی مدینی بیگم ہوئی۔

سید خلیل الدین حیدر بن سید مسیح الدین حیدر کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی پٹھانی سے ایک لڑکا اور لڑکی ہے۔

سید اصلح علی بن سید غلام نبی کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے دو لڑکیاں اور دوسری بیوی سے دو لڑکے اور ایک لڑکی نور النسا ہوئی۔

خان بہادر سید جان کی بھی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید محمد رضا اور دوسری بیوی سے سید محمود رضا تھے۔

سید محمد رضا بن خان بہادر سید جان کی بیوی سے ایک لڑکا اور پانچ لڑکیاں تھین اور دل آرام لونڈی سے دو لڑکے سید دستور علی و سید زاہد علی اور ایک لڑکی نجفی بیگم تھین۔

سید محمود رضا کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید محمد محسن سید محمد احمد و سید محمد سعید اور زوجۂ ثانی سے سید محمد صادق اور سید محمد باقر تھے سید النسا بھی زوجۂ اول سے تھین۔

سید حسین بخش بن سید رفعت علی کی زوجۂ قبیلہ سے صرف ایک لڑکا تھا اور مغلانی سے سید فیاض جعفر اور سید مراد رضا تھے۔

نقشہ جس سے اِس خاندان کی لڑکیوں کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید عبدالعزیز عرف کھابھا	سید مظہر علی بن سید محمد فاضل بنی زئی۔
دختر	ایضًا	سید قطب عالم بن سید محمد صادق حاتم زئی۔
دختر	ایضًا	سید محبوب علی بن سید عنایت اللہ حاتم زئی۔
دھنکو بی بی	سید محمد ماہ	سید دیدار علی بن سید علی اصغر
سید النسا	سید کرم علی	سید روشن علی بن سید چراغ علی بدلے زئی کاسوہبہ
رحم فاطمہ	سید اسد اللہ	سید بندہ علی بن سید حسین علی گھوڑو۔
باسطہ بی بی	سید محمد کاظم عرف بدلے	سید درویش محمد بن سید حسام الدین۔
بساون بی بی	ایضًا	سید باسط علی
دختر	سید خیرات علی	سید عسکری احمد بن سید تراب علی
حمایت فاطمہ	سید تراب علی	مولوی سید غلام حیدر رہڑا
دختر	سید مومن علی	سید امیر حسین بن سید امداد حسین نقوی بخاری
دختر	سید محمد باقر	واجد علی کانپوری
دختر	ایضًا	سید رضا علی دہلوی
دختر	سید محمد عرف بندو	سید محمد جعفر بن سید محمد باقر
فاطمہ بیگم	سید عبدالفتاح عرف جھابھا	سید محمد عرف میران بن سید عبدالعزیز عرف کھابھا
فرحت فاطمہ	سید پرول علی	سید سخاوت علی بن سید مومن علی نبی زئی
دوست فاطمہ	ایضًا	سید دلیر علی بن سید محمد علی عرف کاسو بدلے زئی
خیر النسا	سید مظفر علی	سید عنایت حسین بن سید بدر علی
گلزار فاطمہ	سید شہامت علی	سید شاہد علی بن سید غلام نبی
صدر النسا	سید علی حسین	سید محمد بن سید التفت حسین بنی زئی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
حکیمہ خاتون	سید جلال الدین حیدر	سید محمد عسکری بن سید قدرت علی بنی زئی ۔
فضہ بیگم	حکیم سید مہدی حیدر	سید باقر علی عرف گورے میاں بن سید محمد عسکری بنی زئی
قریشیہ بیگم	سید نظام الدین حید عرف من میاں	سید محمد حنیف بن سید علی نقی بنی زئی ۔
حیدری بیگم	سید دارا حیدر	خان بہادر سید جان بن سید اصلح علی
کلثوم	ایضاً	حکیم سید محمد مصطفے بن حکیم سید فضل رسول بدے زئی
سکینہ بیگم	ایضاً	سید میرن جان بن سید اصلح علی
مریم بی بی	سید کرار حیدر	سید ابن حیدر بن سید دلدار حیدر
خیر النسا	ایضاً	سید محمد ابراہیم بن سید مہدی حیدر
فخر النسا	ایضاً	سید محمد فاضل بن سید محمد عسکری بنی زئی
قمر النسا	ایضاً	سید محمد ذکی بن حکیم سید فضل رسول بدے زئی
خاتون بی بی	ایضاً	حکیم سید علی نقی بن سید مظہر احمد بنی زئی ۔
منضہ بیگم	سید ابن حیدر	سید محمود رضا بن خان بہادر سید جان
فردوسی بیگم	ایضاً	سید حسین رضا بن سید محمد اشرف بدے زئی ۔
داؤدی بیگم	ایضاً	مرزا محمد اسماعیل مفتی گنج لکھنؤ
مدینی بیگم	ایضاً	سید حسین علی بن خان بہادر سید کرم حسین بدلے زئی
دختر	سید خلیل الدین حیدر	
الطاف فاطمہ	سید غلام نبی	سید خازن علی بن سید شہامت علی
مہر فاطمہ	ایضاً	سید آل حسین بن سید مظفر علی
فدائے فاطمہ	ایضاً	سید موالی حسین بن سید شہامت علی
زینب فاطمہ	ایضاً	ایضاً
بسئی بی بی	سید اصلح علی	حکیم سید مہدی حیدر بن سید علی حسین
سمیع بی بی	ایضاً	ایضاً

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر مع تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
نورالنسا	سید اصلح علی	مولوی سید علی حسن بن سید داؤد علی حاتم زئی -
اولاد فاطمہ	سید میر نجان	سید محمد رضا بن خان بہادر سید جان
امرائی بیگم	سید محمد رضا	سید دلدار علی بن حکیم سید مصطفی بدلے زئی
تصدق فاطمہ	ایضاً	سید محمد ابرار بن سید محمد ہادی بدلے زئی -
نثار فاطمہ	ایضاً	سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفی بدلے زئی
قربان فاطمہ	ایضاً	سید مسیح الدین حیدر بن سید ابن حیدر
طاہرہ بیگم	ایضاً	سید علی بن سید ابن حیدر
نجفی بیگم	ایضاً	سید تراب علی
سیدالنسا	سید محمود رضا	سید حسین بن سید محمد حافظ بہتہ سلطرہ
خورشید بانو بیگم	سید محمد حسن	سید مہدی حیدر بن سید مصطفی علی
مومنہ بیگم	ایضاً	سید مسلم علی بن علامہ سید علی بدلے زئی -
کنیز فاطمہ بیگم	ایضاً	
عجائب فاطمہ	سید بندہ علی	سید عزیز حیدر بن سید پسند علی
فخرالنسا	ایضاً	سید رفعت علی بن سید پدول علی
گوری بی بی	ایضاً	سید کرامت علی بن سید رفعت علی کنٹوے
نور فاطمہ	سید بدر علی	سید محمد بن حکیم سید دستور علی حاتم زئی -
کنیز فاطمہ	سید علی اکبر	سید احمد ہی بن سید محمد اشرف تاجوزئی
دختر	سید محمد امین	سید علی مرتضیٰ ابن سید محمد تاجوزئی -

سید جلال بن سید بدرالدین بدلے

سید جلال بن سید بدرالدین بدلے کی اولاد نرینہ نہ تھی صرف ایک صاحبزادی تھی جو سید قطب الدین عرف قطبی بن سید ابوالفرح بن سید عثمان جد القبیلہ عثمان زئی کو بیاہی گئی -

۵
سید محمد عمر بن سید بدرالدین بدے
سید شریف
عص
سید قریش
سید ہاشم عرف میٹھا
سید محمد طاہر
سید غلام اشرف
سید محمد مرتضےٰ
سید محمد علی عرف کاسو
سید چراغ علی
سید نثار علی عرف لالہ میاں
دختر
سید باسط علی
سید نہال الدین حسین
سید دلیر علی عرف ننو میاں
سید روشن علی
سید حسین رضا
سید دوست علی
سید سعادت علی
حکیم سید امام بخش
سید داور علی
سید ایزد علی
سید حیدر علی
حکیم سید فضل رسول
سید غلام محمد عرف لالہ میاں
سید نثار علی عرف نثاری میاں
سید غلام رسول عرف منا میاں
سید ولایت حسین
سید محمد ذکی
حکیم سید محمد مصطفےٰ
سید بن حسین
سیدہ ہند حسین
سید ولدار حسین
سید دلدار علی عرف ننو میاں
سید علی حسن
سید فخرالدین
سید محمد مہدی

سید دلدار علی عرف دلو میاں بن حکیم سید محمد مصطفیٰ
سید نور الحسن
سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفیٰ
اختر فاطمہ
سید ضیاء الحسن
سید محمد مہدی بن سید دلدار حسین
سید محمد ہادی
سید محمد ابرار
سید نیاز علی عرف کھلن میاں
سید محمد عابد عرف بڑے میاں
کنیز زہرا چھوبی بی
امت فاطمہ معصومی بی
دوست فاطمہ بوبنی
سید محمد ہادی
سید حسین رضا بن سید نادعلی
سید بدر الدین حسین عرف بڑے میاں
سید فضل حسین
مٹھا بی بی
سید علی حسین
موسوی سید کرم حسین خان بہادر

سید بدر الدین حسین عرف باوے میاں بن سید حسین رضا
سید نیاز حسین
سید محمد اشرف عرف چھٹو میاں
سید احمد
سید محمد
سید علی سجاد
سید فضل حسن
سید حسین رضا
سید محمد جواد
سید محمد طاہر
سید علی عباد
سید علی عباس
سید ذکی رضا عرف اچھن
خان بہادر سید محمد محسن
سید علی حسین بن سید محمد اشرف
جمیلہ بانو
گوہر فاطمہ
سید لیاقت حسین
سید علی حسین بن سید حسین رضا
سید الطاف حسین
بیگم بی بی

خان بہادر مولوی سید کرم حسین بن سید حسین رضا
سید اعظم الدین حسین عرف للو میاں
سید زین الدین حسین عرف میرن میاں
سید حسین علی
سید عنایت حسین عرف منو میاں
سید کاظم حسین
سید شریف
سید یحییٰ
سید ضیاء الدین
سید اعظم الدین حسین خاں بہادر عرف للو میاں بن خان بہادر مولوی کرم حسین
سید علیم الدین حسین
سید شرف الدین حسین
سید وارث حسین
سید ابوالحسن
سید زین الدین حسین عرف میرن میاں بن خان بہادر سید کرم حسین
مولوی سید حسین عرف ضبن میاں
سید بدرالدین حسین عرف ممن میاں
سید محمد
علامہ سید علی عرف کھا میاں
سید زین العابدین عرف گھمن میاں
سید محمد ہاشم
سید محمد عقیل عرف منے
سید مہدی حسین عرف بیبی
سید مجتبیٰ علی
سید محسن علی
سید مسلم علی
سید عابد علی
سید ہادی حسن
سید محمد باقر
سید محمد تقی
سید محمد نقی

عص

سید زین العابدین عرف کھن میان بن مولوی سید حسین

دختر | دختر | سید محمد عسکری | سید محمد ہادی | سید محمد ذکی

سید حسین علی بن خان بہادر سید کرم حسین

احمدی بیگم | سجادی بیگم | خورشیدی بیگم | کاظمی بیگم | علی اکبر عرف لاڈلے

سید محمد عمر بن سید بدرالدین بدلے کی اولاد مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین ۔

سید محمد عمر بن سید بدرالدین بدلے جد القبیلہ بہت بڑے عالم اور فقیر کامل تھے، سید حسین دہلی والہ معروف بہ دادا پیر سے انھون نے تحصیل علم کیا تھا اور شیخ ابوالفتح خیرآبادی کے مرید تھے ۔

سید شریف بن سید محمد عمر مثل اپنے والد کے عالم و فقیر کامل تھے یہ بھی شیخ ابوالفتح خیرآبادی کے مرید تھے آپ نے کتاب مرأۃ المبتدین اولیاے کرام ہندوستان کے حال میں تحریر فرمائی ہے ۔

سید محمد علی عرف کاسو بن سید غلام اشرف بہت مقتدر زمیندار تھے آپکے نام سے محلہ کاسو پیٹ آباد ہے۔

حکیم سید امام بخش بن سید دلیر علی عرف دانو میان نامی طبیب اپنے زمانہ کے تھے آخر عمر مین مفلوج ہو گئے اور اسی حالت مین ۲۵ سال زندہ رہے کہا جاتا ہے کہ انھون نے ۲۵ سال تک پانی نہیں پیا واللہ اعلم ۔

حکیم سید فضل رسول بن حکیم سید امام بخش یہ بھی مثل اپنے والد کے طبیب تھے اور شاہی امام باڑہ شاہجہانپور کے متولی تھے ان کو بھی مثل اپنے والد کے فالج گرا تو لیت امام باڑہ سے دستکشی کرکے بلگرام چلے آئے اور بقیہ عمر یہین گذرانی ۔

حکیم سید محمد مصطفے ابن حکیم سید فضل رسول بہت قابل طبیب او مثل اپنے باپ دادا کے مفلوج تھے ۔

سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفے اودھ کے تعلقدارون مین ہین ریاست حیدرآباد مین تحصیلدار تھے، اب پنشن لیکر وطن آگئے ہین اور اپنے علاقہ کا انتظام کرتے ہین ۔

سید درایت حسین بن سید ابن علی فن موسیقی کے بہت بڑے ماہر گذرے ہین -
سید محمد مہدی بن سید دلدار حسین - نواب معتمد الدولہ بہادر کے لکھنؤ مین مصاحب خاص تھے آپ نے
لکھنؤ کے مثل بلگرام مین مراسم عزاداری جاری کیے سب سے پہلے تابوت بلگرام مین آپہی نے نکالا جو آج تک
۸ - محرم کو آپ کے گھر سے بہت شان سے نکالا جاتا ہے سوز مرثیہ خوب پڑھتے تھے -
خان بہادر سید محمد محسن بن سید محمد نہایت ذی علم تھے غدر ۱۸۵۷ء مین سرکار انگریزی کی بہت مدد کی
اُسکے عیوض مین امیٹھی ضلع سلطان پور مین تحصیلدار مقرر ہوئے آٹھ سال وہان رہے اور ترقی پاکر رائے بریلی
مین ڈپٹی کلکٹر مقرر ہوئے اور ۲۲ - سال اُسی ضلع مین رہے ۱۸۷۷ء مین آپ کو خطاب خان بہادر کا ملا -
نہایت ممتاز و ممدوح ڈپٹی کلکٹروں مین تھے حکام و رعایا دونون مین اُنکی وقعت تھی قبل پنشن زمانہ ملازمت مین انتقال کیا
اور رائے بریلی مین دفن ہوئے انکی قبر پر ہر پنجشنبہ کو لوگ فاتحہ خوانی کرتے ہین اور چادرین چڑھاتے ہین -
سید محمد اشرف عرف چھٹو میان بن سید نیاز حسین بہت بڑے خداترس اور رحمدل تھے سندی تعلقدار
تھے غدر ۱۸۵۷ء مین سرکار انگریزی کو بہت مدد دی سرکار سے ۱۸۵۹ء مین علاقہ رامپور منجھیا را
خیر خواہی کے عیوض مین عطا ہوا - مگر آپکا تعلقہ آصف پور کے نام سے مشہور ہے آپکو اختیارات مجسٹریٹ
درجہ دویم و آنریری منصف تمام زیست کے لئے دیے گئے تھے - خداترسی کی یہ حالت تھی کہ جب کسی ملزم پر
جرمانہ کیا اور وہ رونے لگا جیب خاص سے اُسکا جرمانہ ادا کردیا خیرات بہت کرتے تھے جاڑون مین
غربا کو جڑاول و کنبل تقسیم کرتے تھے خیرات کے لئے دور دور آپ کا نام مشہور ہے -
سید محمد جواد بن سید محمد اشرف سب سے بڑے صاحبزادہ ہین اور بعد اپنے والد مرحوم کے تعلقدار ہوئے
نہایت مدبر و منتظم ہین علاقہ کو بہت ترقی دی اور ضلع کے تعلقدارون مین ممتاز خیال کئے جاتے ہین آپکو
اختیارات مجسٹریٹ درجۂ اول حاصل ہین خداوند کریم آپکی عمر دراز کرے بلگرام کے لئے آپکا دم غنیمت ہے -
سید علی سجاد بن سید محمد اشرف نہایت دیندار اور خداپرست ہین باوجود کم عمر ہونے کے زیادہ وقت
عبادت خدا مین صرف کرتے ہین اور اپنے چھ بھائیون مین افضل خیال کئے جاتے ہین -
سید علی رضا بن سید محمد اشرف اول علیگڈھ کالج مین تعلیم پائی بعد کو انگلستان جاکر برسٹری کیلئے
تیاری کی بوجہ علالت اپنے خسر سید محمد عابد مرحوم نگرامی ہندوستان واپس آئے اسی اثنا مین جنگ عظیم چھڑ گئی اور
پھر نہ جاسکے اسوقت نظام گارنٹیڈ ریلوے مین اسسٹنٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کے عہدہ پر مامور ہین -

سید علی حسین بن سید محمد اشرف ریاست حیدرآباد دکن مین محکمہ کسٹم (کرڑو گیری) مین ناظم ہین۔
خان بہادر مولوی سید کرم حسین بن سید حسین رضا عربی و فارسی کے عالم تھے کلکتہ جا کر علم انگریزی حاصل کیا اور یہ پہلے بلگرامی ہین جنھون نے انگریزی پڑھی۔ شاہ اودھ کی طرف سے کلکتہ مین سفیر سترہ سو روپیہ ماہوار پر مقرر تھے۔ سرکار انگریزی سے ان کو خطاب خان بہادر کا ملا۔ دوران ملازمت مین ۱۸۳۹ء مین انتقال کیا اور وہین دفن ہوئے۔

خان بہادر مولوی سید اعظم الدین حسن سی۔ ایس۔ آئی بن خان بہادر مولوی سید کرم حسین آپ بھی مثل اپنے والد بزرگوار کے علوم عربی و فارسی و انگریزی مین دستگاہ کامل رکھتے تھے ملک بنگال مین ڈپٹی کلکٹر تھے اور بعد کو حیدرآباد سندھ مین سرکار انگریزی کیطرف سے رزیڈنٹ مقرر ہوئے۔ زمانہ غدر مین بڑی بڑی خیر خواہیان کین اور سرکار انگریزی سے خطابات خان بہادر و سی۔ ایس۔ آئی ملے تھے۔

خان بہادر مولوی سید زین الدین حسین بن خان بہادر مولوی سید کرم حسین آپ بھی مثل اپنے بڑے بھائی کے ملک بنگال مین ڈپٹی کلکٹر تھے اور درجۂ اول سے پنشن لیکر اپنے بڑے صاحبزادہ نواب عماد الملک مولوی سید حسین کے پاس حیدرآباد دکن چلے گئے اور وہین انتقال کیا۔ آپ کو بھی خطاب خان بہادر کا تھا۔

سید شرف الدین حسین بن خان بہادر مولوی سید اعظم الدین حسین سی۔ ایس۔ آئی۔ آپ علم انگریزی کے بہت بڑے ماہر تھے انجمن تعلقداران اودھ کے آپ سکرٹیری تھے مگر عین شباب مین انتقال کیا۔

سید علیم الدین حسین بن خان بہادر مولوی سید اعظم الدین حسین سی ایس۔ آئی۔ آپ سرکار انگریزی مین ملک بنگال مین ڈپٹی کلکٹر مقرر ہوے تھے وہان سے کوشش کر کے صوبۂ متحدہ آگرہ و اودھ مین تبادلہ کرایا یہان آکر قانون کا امتحان دینا پڑا ناکامیاب رہے آخر ان کے والد مرحوم اور چچا مرحوم کی خدمات کا خیال کر کے ان کو تحصیلدار کر دیا گیا اور آخر ۱۹۱۰ء مین ضلع فرخ آباد سے پنشن ہو گئی۔

نواب عماد الملک عماد الدولہ مؤتمن جنگ علی یار خان مولوی سید حسین سی۔ ایس۔ آئی بن خان بہادر مولوی سید زین الدین حسین۔ آپ علوم عربی و فارسی و انگریزی کے عالم ہین ریاست حیدرآباد دکن مین شروع مین میر محبوب علیخان آصف جاہ مرحوم کی اتالیقی کے لئے گئے تھے بعد کو مختلف عہدون پر مثل ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم۔ پرائوٹ سکرٹیری و نصیر المہام کام کیا۔ آپ کو چار ہزار پانچ سو روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی تھی اور حسن خدمات کے عوض مین کل تنخواہ پنشن دی گئی۔ آپ سکرٹیری آف سٹیٹ انڈیا کونسل کے ممبر مقرر ہو کر انگلستان تشریف لیگئے مگر بوجہ ناموافقت

آپ وہوا تین سال کے بعد واپس تشریف لائے اور حیدرآباد دکن میں مقیم ہیں۔ قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ فرما رہے ہیں، خداوند کریم آپ کو عمر نوح عطا فرماوے بلگرام کے آپ مایۂ ناز ہیں اور عام اسلامی دنیا کے آپ فخر خیال کئے جاتے ہیں آپ کو خطابات سرکار آصفی و سرکار انگریزی سے عطا ہوئے ہیں جو آپ کے نام کے ساتھ درج ہیں۔

شمس العلما علامہ سید علی بلگرامی بن خان بہادر مولوی سید زین الدین حسین۔ آپ کے نام نامی کو ہندستان کیا تمامی علمی دنیا میں لوگ جانتے ہیں آپ اٹھارہ زبانوں کے عالم تھے۔ علم سنسکرت کے بڑے عالم اور مستند مانے جاتے تھے اس زبان میں شعر بھی کہتے تھے اور ایم۔ اے۔ بی۔ اے کے درجوں میں ممتحن ہوا کرتے تھے آپنے تمدن عرب تمدن ہند فرانسیسی زبان سے اردو میں ترجمہ کرکے چھپوائیں۔ ریاست حیدرآباد دکن میں آپ معتمد ریلوے و تعمیرات و معدنیات تھے پنشن لیکر انگلستان چلے گئے اور وہاں ٹرنٹی کالج کیمبرج میں مرہٹی کے لکچرر مقرر ہوگئے اس زمانۂ قیام میں بیرسٹری بھی پاس کرلی آخر وقت میں ولایت سے واپس آکر آپ نے ہردوئی میں قیام فرمایا تھا مگر افسوس کہ چھ مہینہ بھی آپ نہ رہنے پائے کہ پیغام موت آگیا اور مئی ۱۹۱۱ء میں انتقال فرمایا اور اپنے بزرگوں کے پاس بلگرام کے امام باڑہ میں دفن ہوئے۔

میجر سید حسن بلگرامی آئی۔ ایم۔ ایس بن خان بہادر مولوی زین الدین حسین آپ فوج میں ڈاکٹر تھے میجر کے عہدہ تک پہونچ کر آپنے پنشن لے لی اور اپنی زندگی قومی کاموں کے لئے وقف کردی علی گڈھ میں آپ کا قیام تھا مسلم یونیورسٹی کے سلسلہ میں شملہ تشریف لے گئے تھے یکا یک دل کی حرکت بند ہوگئی اور وہیں انتقال فرمایا۔

سید زین العابدین بن نواب عماد الملک بلگرامی۔ آپ اودھ کے سندی تعلقدار ہیں اور علاقہ آپکا گھیاری کے نام سے مشہور ہے آپ بیرسٹر ہیں اور ریاست حیدرآباد میں صوبہ دار (کمشنر مال) ہیں۔

سید محمد ہاشم مرحوم بن نواب عماد الملک، آپ نے بی۔ اے اور بیرسٹری کی ڈگری انگلستان میں حاصل کی ریاست حیدرآباد میں آپ ہائی کورٹ کے جج تھے جنوری ۱۹۱۷ء میں رخصت پر وطن آئے ہوے تھے، نمونیا ہوگیا اور عین شباب کی حالت میں انتقال کیا اور امام باڑہ بلگرام میں اپنے چچا شمس العلما علامہ سید علی مرحوم کے پہلو میں دفن ہوئے۔

نواب عقیل جنگ سید محمد عقیل بن نواب عماد الملک آپ ریاست حیدرآباد میں صیغہ صنعت و تجارت کے

ممبر کونسل ہین۔آپ کو سرکار آصفی سے نواب عقیل جنگ کا خطاب ملا ہے۔
سید مہدی حسین بن نواب عماد الملک آپ نے انگلستان جاکر آکسفورڈ یونیورسٹی سے ایم-اے کی ڈگری حاصل کی اور صوبۂ آگرہ و اودھ مین انسپکٹر مدارس متقرر ہوئے مگر یہان ترقی محدود دیکھ کر آپنے ملازمت سے استعفا دیدیا اور ریاست حیدر آباد چلے گئے وہان آپ اسوقت فائنینشل سکرٹیری ہین۔
نوٹ = سید دلدار علی عرف دلو میان کی دو شادیان یکے بعد دیگرے قبیلہ مین ہوئی تھین اور سید نور الحسن زوجۂ ثانی سے تھے سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفےٰ کی بھی دو شادی یکے بعد دیگرے ہوئین اور اولاد زوجۂ اول سے ہے۔
سید محمد ذکی بن حکیم سید فضل رسول کی دو شادی قبیلہ مین ہوئین اولاد زوجۂ ثانی سے ہوئی۔
سید ایزد علی بن سید روشن علی زوجۂ قبیلہ سے ان کی سید درایت حسین اور لڑکی بی بی تھین اور جاریہ کے بطن سے تین لڑکے تھے۔
سید غلام رسول بن سید ایزد علی خود بھی جاریہ کے بطن سے تھے ان کی بیوی منکوحہ سے اولاد نہین ہوئی جاریہ کے بطن سے ایک لڑکی رحنا بی بی تھی۔
سید نثار علی بن سید ایزد علی کی شادی بھوجپور ضلع فرخ آباد مین ہوئی۔
سید محمد اشرف بن سید نیاز حسین کی دو شادی یکے بعد دیگرے قبیلہ مین ہوئین پہلی بیوی سے اولاد نہ ہوئی کل اولاد دوسری بیوی سے ہوئی۔
سید حسین رضا بن سید ناد علی کی شادی ملک بنگال مین ہوئی تھی۔
خان بہادر مولوی سید کرم حسین بن سید حسین رضا کی تین شادی ہوئین زوجۂ قبیلہ سے سید اعظم الدین حسین خان بہادر سی ایس آئی اور سید زین الدین حسین خان بہادر و سبحانی بی بی و بسو بی بی ہین دوسری بیوی ان کی مرشد آباد کی تھین اُن سے پانچ صاحبزادہ اور ایک صاحبزادی بیگم بی بی تھین اور تیسری شادی انھون نے کلکتہ مین کی جس سے صرف سید حسین علی تھے۔
خان بہادر مولوی سید اعظم الدین حسین سی-ایس-آئی زوجۂ قبیلہ سے سید شرف الدین حسین اور خولہ عورت سے سید علیم الدین حسین تھے۔
خان بہادر سید زین الدین حسین بن خان بہادر مولوی سید کرم حسین زوجۂ قبیلہ سے نواب عماد الملک

وسید بدرالدین حسین تھے دوسری شادی انکی فریدپور ڈھاکہ مین مولوی سید علی عظیم کی لڑکی سے ہوئی اور بقیہ اولاد انھین بیوی سے ہوئی۔

سید محمد ماہ بن سید قریش زوجہ قبیلہ سے سید بدر جہان اور زوجہ غیر قبیلہ سے سید نظام الدین تھے۔ سید قریش بن سید بشارت علی کی شادی مرادآباد ضلع اٹاوہ مین سید اوصاف علی کی لڑکی سے ہوئی اور انھون نے وہین سکونت اختیار کر لی۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
طاہا بی بی	سید محمد عمر	سید درویش محمد بن سید حاتم زئی۔
گھیلا بی بی	سید محمد طاہر	سید محمد فاضل بن سید حبیب اللہ بنی زئی۔
مٹھا بی بی	سید غلام اشرف	سید ہر بر علی بن سید محمد فاضل بنی زئی۔
ببیا بی بی	سید نہال الدین حسین	سید ایزد علی بن سید روشن علی۔
عترت فاطمہ	حکیم سید امام بخش	سید نیاز حسین بن سید بدرالدین حسین عرف بادی میان
اختر فاطمہ	ایضاً	سید ثاقب علی بن سید فضل امام بنی زئی۔
جمیلہ خاتون	حکیم سید فضل رسول	سید محمد اشرف بن سید نیاز حسین
عباسی بیگم	سید محمد ذکی	نواب عمادالملک سید حسین بن سید زین الدین حسین
دوست فاطمہ	حکیم سید محمد مصطفے	سید محمد طاہر بن سید احمد
اختر فاطمہ	سید علی حسن	سید علی حسین بن سید محمد اشرف
لدی بی بی	سید روشن علی	سید دوستدار علی بن سید باسط علی
ٹٹا بی بی	ایضاً	سید بدرالدین حسین بن سید حسین رضا
لڑیتی بی بی	سید ایزد علی	سید شجاعت علی بن سید امجد علی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
رحنا بی بی	سید غلام رسول	سید بندہ حسین بن سید نثار علی
ثیاز فاطمہ	سید نثار علی	سید احسان محمد بن سید غلام محمد علی زئی ۔
سوندھو بی بی	سید بندہ حسین	سید صفدر علی بن سید امام علی ترمذی باون
حسینی بی بی	سید ابن حسین	سید امداد حسین بہتہ قصبۂ باڑی ۔
چھٹن بی بی	ایضاً	
چھمّو بی بی	سید دلدار حسین	سید زین الدین حسین خان بہادر بن سید کرم حسین
نجفی بیگم	سید محمد ہادی	سید بدر الدین حسین بن سید زین الدین حسین
ضمیرہ بیگم	ایضاً	سید احمد بن سید محمد رضا بدلے زئی ۔
حامدہ بیگم	ایضاً	سید صادق بن حکیم سید علی نقی بنی زئی ۔
کنیز زہرا	سید محمد عابد عرف بدلے میاں	
دوست فاطمہ	ایضاً	
اُمت فاطمہ	ایضاً	
متھا بی بی	سید حسین رضا	حکیم سید امام بخش بن سید دلیر علی
بٹا بی بی	سید بدر الدین حسین عرف بڑے میاں	سید دلدار حسین بن سید درایت حسین
بخشش فاطمہ	ایضاً	سید قدرت علی بن سید حسین علی بنی زئی ۔
گوہر فاطمہ	ایضاً	حکیم سید فضل رسول بن حکیم سید امام بخش
بیگم بی بی	سید علی حسین	سید ہادی حسین بن سید مصاحب علی نقوی بخاری
بیگم بی بی	سید کرم حسین خان بہادر	سید علی بن سید خیرات علی بنی زئی
زہرا بیگم	سید شرف الدین حسین	سید محمد حسن بن سید محمود رضا بدلے زئی
سید النسا	سید نیاز حسین	سید اعظم الدین حسین خان بہادر سی۔ایس۔آئی ۔
امت فاطمہ	سید احمد	سید محمد ہادی بن سید محمد مہدی ۔

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
عنایت فاطمہ	سید احمد	خان بہادر سید محمد محسن بن سید محمد
شرافت فاطمہ	ایضًا	سید دلدار علی بن حکیم سید محمد مصطفےٰ
سید النسا	سید محمد طاہر	علامہ سید علی بن سید زین الدین حسین
رضیہ بیگم	سید محمد اشرف	سید محمد حسن بن سید داور علی بنی زئی
تقیہ بیگم	ایضًا	سید احمد علی بن سید علی حسن بہتہ سلہٹرہ
صابرہ بیگم	ایضًا	ایضًا ″
عابدہ بیگم	ایضًا	سید امیر علی بن سید علی حسن ″
رئیسہ بیگم	ایضًا	
سکینہ بیگم	سید حسین رضا ابن سید محمد اشرف	
عترت فاطمہ	سید علی رضا	
جمیلہ بانو	سید علی حسین بن سید محمد اشرف	
گوہر فاطمہ	ایضًا	
جعفری بیگم	سید محمد جواد	
سجادی بیگم	سید حسین علی	سید زین العابدین بن نواب عماد الملک سید حسین
خورشیدی بیگم	ایضًا	
احمدی بیگم	ایضًا	
کاظمی بیگم	ایضًا	
فاطمہ بیگم	سید زین الدین حسین	میر شجاعت علی مدراسی
خدیجہ بیگم	سید بدر الدین حسین عرف بن میاں	خلیفہ سید حامد حسین سامانوی پٹیالہ
طیبہ بیگم	نواب عماد الملک سید حسین	ڈاکٹر محمد کریم خان ایرانی نواب خدیو جنگ بہادر
قمر النسا	سید محمد ہاشم	

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید مہدی حسن	
دختر	ایضاً	
طاہرہ بیگم	نواب عقیل جنگ سید محمد عقیل	سید محمد مہدی بن سید عباس مدراسی
صفیہ بیگم	ایضاً	
دختر	ایضاً	
دختر	سید زین العابدین	
دختر	ایضاً	
آمنہ بیگم	سید مُسلم علی	
بٹو بی بی	سید برخوردار	سید نواب بن سید عنایت علی حاتم زئی ۔
دختر	سید آصف	سید نادعلی بن سید غلام اشرف
جھابا بی بی	سید ولی محمد	سید خورشید علی بن سید دانیال عثمان زئی ۔
دختر	سید محمد مرتضےٰ	سید چراغ علی بن سید غلام اشرف
ستھری بی بی	سید باسط علی	سید باقر علی بن سید شبیر علی نبی زئی ۔
شبراتی بی بی	ایضاً	سید غلام امام الدین بن سید قادری تاجو زئی
سُبحانی بی بی	خان بہادر سید کرم حسین	سید محمد زکی بن حکیم سید فضل رسول
بشو بی بی	ایضاً	سید احمد بن سید نیاز حسین
رقیہ بیگم	علامہ سید علی	سید زین الدین حسین بن میر شجاعت علی مدراسی

قبیلہ حاتم زئی
٦
سید محمد حاتم بن سید بدرالدین بدلے
الف
ب
ج
د
ہ
سید درویش محمد
سید صدرجہان
سید محمد آصف
سید عبدالستار
سید جان محمد
الف
سید درویش محمد بن سید محمد حاتم
سید ابوالخیر عرف گھورے
سید محمد جنید عرف بہرائچی
سید عبدالرؤف عرف چھیدا
دختر
سید درگاہی
سید غلام حسن
سید غلام حسین
سلونی بی بی
سید وارث حسین
سید آل حسین
سید احمد حسن کاظمی
سید نصرت حسین
سید داور حسین
سید حکمت حسین
جمال فاطمہ
سید فیاض کاوت حسین

سید صدر جہان بن سید محمد حاتم
سید محمد صادق
سید عبد الحکیم
سید محمد فیض
دختر
سید قطب عالم
دختر
سید شیر علی
سید دوست محمد
سید مصطفےٰ
صدر جہان ثانی
سید کمال الدین حسین
سید بار علی
سید انوار علی
دختر
دختر
سید شاہ علی
سید دلپذیر علی
دیانت فاطمہ
سید کرم اللہ
دختر
سید بدر عالم
نیاز فاطمہ
سید حشمت علی
سید محب علی
کرم فاطمہ
سید تبارک علی
سید نادر علی
سید مقبول علی
سید عید علی
سید غلام رسول
سید النسا
سید ارشاد حسین
دختر
سید ظہور محمد
سید محمد حسن
خیر النسا
سید غلام علی
مولوی سید علی حسن
سید رضا حسین
سید محمد مرتضیٰ
سید محمد کاظم
سید محمد امین
سید امام علی
سید وراثت حسین
سید فراست حسین

سید صدر جہان ثانی بن سید محمد فیض
سید لطف اللہ
دختر
دختر
دختر
سید ولایت علی
سید غلام صادق
سید کمال
سید کام بخش
سید محمد علی
ریاض فاطمہ
سید فیض علی
سید عنایت علی
سید امان علی
سید نوروز علی
سید فتح علی
سید صادق علی
طفیل فاطمہ
سید پناہ علی
ج
سید محمد آصف بن سید محمد حاتم
سید حبیب عرف مدا
جبینی بی بی

سید عبدالستار بن سید محمد حاتم
سید قطب الدین
سید عنایت اللہ
انیس فاطمہ
سید غلام علی
سید خیرات علی
۱۴
سید رحم علی
۲۴
سید محبوب علی
۳۴
حکیم محمد سید مرتضیٰ عرف نواب
دختر
۱۴
سید رحم علی بن سید عنایت اللہ
سید نوازش علی
سید خورشید علی
سید سید علی
سید قرۃ العین علی
سید ضرغام علی
سید عون علی
سید مہابت علی
سید حاتم علی
سید مجاہد حسین
۲۴
سید محبوب علی بن سید عنایت اللہ
سید مہدی حسین عرف دلاری میاں
سید محمد تقی
سید ضیغم علی
دختر
سید محمد کاظم
سید محمد احمد
سید محمد رضی
سید نبیاد علی
سید احسن علی
سید حسین
سید ذوالفقار حیدر
سید میر حسین
سید سعید حسین
سید کاظم حسین
سید نثار حسین
سید محمد عوض
سید مہدی حسین
سید امتیاز حیدر
سید اعجاز حیدر

٣٢
حکیم سید محمد مرتضیٰ عرف نواب بن سید عنایت اللہ
سید شہریار علی
سید ذوالفقار علی
سید دستور علی
دختر
سید عرب علی
سید نثار حسین
دختر
سید محمد
سید محمد مرتضیٰ
سید فضل علی
سید زوار حسین
سید محمد باقر
سید جان محمد بن سید محمد حاتم
سید نظام الدین
سید محمود
سید ابوالقاسم
سید دانیال
دختر
دختر
دختر
سید تاج الدین حسین
دختر
سید عبدالرزاق
سید برکت اللہ
سید فرزند علی
سید دلبند علی

۱۴
سید حیات النبی بن سید تاج الدین حسین
سید ریاض علی
سید دریان علی
سید امداد علی
سید چراغ علی
سید ناظم علی
سید عباس علی
سید حسین علی
سید منتخب حسین
سید یحییٰ حسین
سید دلدار حیدر
سید سعادت علی
سید محمد حیدر
سید حسین
سید محمد رضا
سید احمد رضا
سید ظہور حیدر
سید حسین حیدر
۲۴
سید محمد حاتم بن سید عبد الرزاق
سید محمد یوسف
دختر
سید نامدار علی
سید ہدایت علی
دختر
سید بدھے
سید داؤد علی

سید عبدالرسول بن سید عبدالرزاق
سید امام الدین حسین
سید بشارت علی
سید فیض علی
سید محمد صفدر
مسیح الملک سید محمد حمید خان بہادر
سید تصدق حسین
سید امیر حیدر
سید وزیر حیدر
سید ولی حیدر
سید سرفراز حیدر
سید افتخار حیدر
سید لطیف حیدر
سید سلطان حیدر
سید نجیب حیدر
سید ممتاز حیدر
سید حبیب حیدر
سید حب حیدر
سید جرار حیدر
سید عزیز حیدر
سید رزاق حیدر
سید محبوب حیدر
سید نیاز حیدر
سید رئیس حیدر
سید شریف حیدر
سید محمد حاتم بن سید بدرالدین بدلے کی اولاد
کو حاتم زئی کہتے ہیں مگر در اصل یہ خاندان بدلے زئی
چونکہ سید محمد حاتم بہت معزز و معتقد شخص تھے اور چودھری بادشاہ کی طرف سے تھے اس لئے ان کی اولاد

ان کے نام سے مشہور ہے۔ اس خاندان مین حسب ذیل اشخاص مشہور گذرے ہین۔

سید درگاہی بن سید ابوالخیر فقیر کامل تھے مذہب صوفیہ رکھتے تھے۔ شاہ مجا ساکن امرپور کھیری کے مرید تھے۔ سید جنید بن سید درویش محمد عربی کے عالم تھے۔ آپ نے سید بدرالدین بدلے کی اولاد کا نسب نامہ عربی مین تحریر فرمایا ہے جسکا نام جنیدیہ ہے۔

سید محمد فیض بن سید محمد صادق بہت بڑے عالم اور ذی اقتدار شخص تھے آپنے افضل الفضلا السید اسماعیل چھما سے پڑھا تھا اور علم حدیث قطب المحدثین سید مبارک سے حاصل کیا تھا آپکا اور علامہ سید عبدالجلیل کا ایک زمانہ تھا اور آپس مین بہت ارتباط تھا۔ خان عالم حاکم بلگرام سے اور آپ سے نزاع ہوگئی تھی لڑائی ہوئی بہت سے لوگ مارے گئے چنانچہ آپ کے حقیقی بھائی سید قطب عالم اور سید رستم علی بن سید نظام الدین احمد نائک بھی قتل ہوئے۔ سید محمد فیض معہ علامہ عبدالجلیل کے شاہنشاہ اورنگ زیب کی خدمت مین دکن گئے اور خان عالم کی شکایت کی خان عالم برطرف کردیا گیا اور سید محمد فیض کو بادشاہ نے بہت عزت کے ساتھ خلعت دیکر واپس کیا۔ آپ نے شمائل النبی ابی عیسی ترمذی مولوی سید علی حسن بن سید داور علی علم فقہ کے بہت بڑے عالم تھے نواب ممتاز الدولہ بہادر کی سرکار مین ملازم تھے اور جناب مبارک محل صاحبہ نے آپ کو ایک سو پانچ روپیہ ماہوار کا وثیقہ نسلاً بعد نسلاً عطا فرمایا جو آپکی اولاد کو اسوقت تک ملتا ہے۔ آپ نے بہت اچھا کتب خانہ جمع کیا تھا مگر افسوس کہ زمانہ کی گردش نے اُس کو باقی نہ رکھا۔

سید قطب عالم بن سید محمد صادق۔ اپنے بھائی سید محمد فیض کی طرف سے خان عالم حاکم بلگرام سے لڑے اور جیسا کہ سید محمد فیض کے حال مین ذکر ہوا آپ شہید ہوگئے اور آپکی تاریخ شہادت ذیل کے مصرعہ سے نکالی گئی ہے "قطب عالم شدہ شہید اکبر" بلگرام مین آپ اکبر شہید کے نام سے مشہور ہین اور بالائے کوٹ آپ کا مزار ہے

حکیم سید عنایت اللہ بہت بڑے عالم اور طبیب نامی گذرے ہین آپ نثر خوب لکھتے تھے حافظ قرآن تھے آپ نے سید اسماعیل چھما سے علم حاصل کیا تھا۔

حکیم سید مرتضے عرف نواب بن حکیم سید عنایت اللہ مثل اپنے والد کے طبیب حاذق تھے اور نبض شناسی مین اپنا ثانی نہ رکھتے تھے اور فن طبابت مین آپ نے بہت سی تالیفین چھوڑی ہین۔

حکیم سید شہریار علی بن حکیم سید مرتضے یہ بھی مثل اپنے باپ دادا کے بہت نامی طبیب تھے اور نواب شجاع الدولہ بہادر کے طبیب خاص تھے نواب سرفراز خان بن نواب شجاع الدولہ سے اور الہ وردی خان سے

جو لڑائی ہوئی اُسمین آپ بھی شریک تھے اور اُسمین شہید ہوئے۔
سید محمد باقر بن سید محمد مرتضے۔ بڑے ذی علم اور فارسی کے شاعر تھے ایک غزل آپکی ناظرین کے ملاحظہ کے لئے درج کیجاتی ہے

غزل

در دام زلف او دل من گریہ میکند | چون قیدی بقید رسن گریہ میکند
از صدمۂ فراق دلم جملہ آب شد | چشمم ہمین سبب ہمہ تن گریہ میکند
دل واقف از نشیب و فراز جہان نبود | شد مبتلاے چاہ ذقن گریہ میکند
آہوئے دل بکاکل مشکین اسیر شد | از فرقت خطا و ختن گریہ میکند
باقر کہ او فتاد ز احباب خویش دور | شام و سحر ز رنج و محن گریہ میکند ؂

حکیم سید محمد حیدر بن سید فیض علی نہایت حاذق طبیب تھے اور واجد علی شاہ آخر بادشاہ اودھ کے خاص طبیب تھے۔ آپ کو خطاب مسیح الملک اور خان بہادر کا سرکار شاہی سے عطا ہوا تھا اور آپ بعد غدر واجد علی شاہ کے ہمراہ مٹیا برج کلکتہ گئے اور تمام عمر بادشاہ کی خدمت مین رہے۔
سید آصف بن سید محمد حاتم جد القبیلہ بہت ذی اقتدار شخص تھے۔ موضع آصف پور آپ ہی کا آباد کیا ہوا ہے جو اب سید محمد عمر کی اولاد کے قبضہ مین ہے اور یہی موضع کے نام سے تعلقہ آصف پور مشہور ہے۔
نوٹ ۔ سید درویش محمد بن سید محمد حاتم کی دو شادی قبیلہ مین ہوئین پہلی بیوی سے سید ابو الخیر و سید جنید تھے۔ سید صدر جہان بن سید محمد حاتم کی شادی شیخ سلیمان جمعدار اورنگ زیب کی لڑکی سے ہوئی اور اس سے اولاد ہے۔

سید یار علی بن سید محمد فیض کی شادی سید فتح علی بن سید سعد احمد ترمذی کی صاحبزادی سے سانڈی مین ہوئی۔
سید فتح علی بن سید یار علی کی شادی بھی سید دوستدار بن سید محمد کی لڑکی سے سانڈی مین ہوئی۔
سید تبارک علی بن سید واحد علی کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی جاریہ سے سید عبد العلی و سید غلام رسول تھے۔
سید نادر علی بن سید واحد علی کی شادی اوناؤ مین سید کاظم علی بن سید دانشمند علی کی لڑکی سے ہوئی۔
سید دادر علی بن سید نادر علی بھی اوناؤ مین سید سرفراز علی کی لڑکی سے بیاہے گئے۔
سید رضا حسین بن سید دادر علی بھی اوناؤ مین بیاہے گئے۔
مولوی سید علی حسن بن سید دادر علی کی دو شادی ہوئین پہلی شادی اوناؤ مین سید ذوالفقار علی کی لڑکی سے ہوئی ان سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی سید صالح علی بن سید غلام نبی بدلے زئی کی لڑکی سے ہوئی اور ان بیوی سے صرف سید محمد فیض تھے۔ دو جاریہ بھی مولوی علی حسن کے تھین دولتی جس کے بطن سے سید

سید عبداللہ و مہدی حسن اور دوسری چینا جس کے بطن سے اسد اللہ اور محمد اصغر تھے۔

سید غلام ذات علی بن سید حشمت علی کی زوجۂ غیر قبیلہ سے سید ظہور محمد اور ایک لڑکی تھی۔

سید ظہور محمد بن سید غلام ذات علی کی دو شادی ہوئی پہلی سید علی نقی ترمذی کی صاحبزادی سے سانڈی مین اور دوسری سید پور علی من قبیلہ سید مبارک و ستار کلان پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہین ہوئی۔

سید محمد امین بن سید ظہور محمد کی دو شادی ہوئین پہلی سید دلاور علی کی لڑکی سے واعی پور مین اور اُن سے سید امام علی تھے دوسری شادی سید قاسم علی کی لڑکی سے سندیلہ مین اور اُن سے سید عباس حسین تھے اور ایک لڑکی

سید محمد کاظم بن سید ظہور محمد کی شادی قاضی جانعلی کی لڑکی سے قنوج مین ہوئی۔

سید محمد مرتضی بن سید ظہور محمد کی شادی شیخ بشارت قنوجی کی لڑکی سے ہوئی۔

سید وارث حسین بن سید محمد مرتضے کی شادی سید علی اصغر عرف میر نواب وکیل ساکن لکھنؤ کی لڑکی سے ہوئی

سید خیرات علی بن سید قطب الدین کی دو شادی قبیلہ مین ہوئین۔

سید رحم علی بن سید عنایت اللہ کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید نوازش علی و سید خورشید علی اور دوسری سے بقیہ اولاد ہوئی۔

سید مہد یحیین عرف مداری میان کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید محمد کاظم اور دوسری سے سید محمد احمد و سید محمد رضا تھے۔

سید محمد کاظم بن سید مہد یحیین کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید ذوالفقار علی کی لڑکی سے بنارس مین اور اُن سے سید شاہ حسین تھے دوسری شادی عبدالرحیم خان کی لڑکی سے بنارس مین ہوئی اور بقیہ اولاد انکی ہے۔

سید محمد رضی بن سید مہد یحیین کی بیوی سے صرف سید حسین تھے اور راحت علی اور عمدہ جاریہ کے بطن سے تھے

حکیم سید محمد مرتضی عرف نواب بن سید حکیم عنایت اللہ کی زوجۂ قبیلہ سے دو صاحبزادہ اور ایک صاحبزادی تھی دوسری شادی انکی شیوخ مین قنوج مین ہوئی اُن سے سید دستور علی تھے۔

سید دستور علی بن حکیم سید مرتضے کی بھی دو شادی ہوئین پہلی بی بی سے سید محمد اور ایک صاحبزادی جو سید خورشید علی بن سید کاکل علی بدلے زئی کو بیاہی گئین اور دوسری بیوی سے بقیہ اولاد تھی۔

سید سعادت علی بن سید منتخب حسین کی دو شادی ہوئین پہلی شادی باڑی مین سید شاہ حسین بن سید غلام شاہ حسین بھتہ کی لڑکی سے ہوئی اور اُن سے صرف دو لڑکیان ہوئین دوسری شادی اُنھون نے عبدالرحیم خان ساکن بلی

کی لڑکی سے کی اور اُن بیوی سے سید محمد رضا اور سید احمد رضا تھے ۔

سید دلدار حیدر کی شادی سید آل برکات عرف ستھرے صاحب بھتہ کی صاحبزادی سے مارہرہ مین ہوئی تھی ۔

سید عبدالرزاق بن سید ابوالقاسم کی دو شادی ہوئین زوجۂ قبیلہ سے صرف سید محمد حاتم تھے دوسری شادی ان کی شیوخ عثمانی موضع چوبے پور مین ہوئی اور بقیہ اولاد انہی بیوی سے تھی ۔

سید محمد حاتم بن سید عبدالرزاق کی بھی دو شادی ہوئین زوجۂ قبیلہ سے سید نامدار علی و سید محمد یوسف تھے اور زوجۂ غیر قبیلہ سے صرف ایک لڑکی تھی جو سید غلام نبی بن سید پیر ول علی بڑے نی کو بیاہی گئی ۔

سید نامدار علی بن سید محمد حاتم کی بیوی سے اولاد نہ ہوئی جاریہ سے سید ہدایت علی تھے اُن کی بھی بیوی سے صرف ایک لڑکی تھی اور جاریہ سے سید داؤد علی تھے جو حیدرآباد دکن مین اپنی سسرال مین جاکر رہنے لگے

سید فیض علی عرف بڑے میان بن سید بشارت علی کی شادی موضع راجہ مین ہوئی ۔

سید ولی حیدر بن سید امیر حیدر کی زوجۂ قبیلہ سے سید حب حیدر اور ایک لڑکی ہی بقیہ اولاد زوجۂ غیر قبیلہ سے ہے جو نواب وزیر مرزا چھ لکھی لکھنؤ کی اولاد سے ہی ۔

سید لطیف حیدر بن سید امیر حیدر کی شادی بھی چھ لکھی مین سید ولی حیدر کی زوجۂ ثانی کی بہن سے ہوئی ۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان
دختر	سید درگاہی	سید احمد بن سید ضیاء اللہ تاجوزئی
سلونی بی	سید غلام حسین	سید رحم علی بن سید محمد مسیح تیج بھیّہ
عطوفت فاطمہ	سید احمد حسین کالے	سید محفوظ علی بن سید غلام سرور بنی زئی
امداد فاطمہ	ایضاً	سید بشارت علی بن سید غلام سیف عثمان زئی
جمال فاطمہ	سید حکمت حسین	سید اولاد حسین بن سید خادم علی بھتہ سلہڑہ
امن بی بی	سید صدر جہان	سید چاند اُتاؤ
دختر	سید محمد صادق	سید عنایت اللہ بن سید عبدالستار

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان
چھونیا بی بی	سید محمد صادق	سید خوب اللہ بن سید چاند آناؤ
دختر	سید صدر جہان ثانی	سید دانشمند علی بن سید خوب اللہ آناؤ
دختر	ایضاً	سید حیات النبی بن سید تاج الدین
دختر	ایضاً	سید حشمت علی بن سید دلنواز علی
رحمت فاطمہ	سید غلام صادق	سید ناظم علی بن سید حیات النبی
اجو بی بی	سید غلام صادق	سید حسین رضا بن سید نادر علی بدلے زئی
گھوری بی بی	ایضاً	سید عنایت علی بن سید کام بخش
محفوظ فاطمہ	سید فیض علی	سید عباس علی بن سید ریاض علی
فاطمہ بیگم	سید صادق علی	سید حسین بن سید محمد رضی
طفیل فاطمہ	سید فتح علی	سید صادق علی بن سید نوروز علی
ریاض فاطمہ	سید ولایت علی	سید ریاض علی بن سید حیات النبی
دختر	سید کمال الدین حسین	سید ولایت علی بن سید صدر جہان ثانی
نجابت فاطمہ	ایضاً	سید امداد علی بن سید حیات النبی
وزیر النسا	سید داور علی	سید فتح علی بن سید فیض علی
منی بی بی	ایضاً	سید نثار حسین بن سید دستور علی
احمدی بیگم	سید محمد فیض	سید محمد بن حکیم سید علی نقی بنی زئی
کنیز فاطمہ	سید اسد اللہ	جعفر رضا لکھنؤ
نیاز فاطمہ	سید دلنواز علی	سید کام بخش بن سید لطف اللہ
سید النسا	سید دوستدار علی	سید دستور علی بن حکیم سید محمد مرتضے
خیر النسا	سید مقبول علی	سید رحم علی بن سید نور الحسن خان بہتہ کواتھہ
دختر	سید محمد امین	سید ریاض الحسن بن سید وزیر الحسن بستار کلان
دختر	سید غلام ذات علی ۔	سید غلام مہدی بن سید تراب علی بدلے زئی ۔

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان
دختر	سید عبدالحکیم	سید محمد فیض بن سید محمد صادق
دیانت فاطمہ	سید دوست محمد	سید کرم علی بن سید دانشمند علی اُنّاؤ
کرم فاطمہ	سید کرم اللہ	سید کلیم الرحمن بن سید بیدار بخش بہتہ سلطرہ
دختر	سید شیر علی	سید کمال الدین حسین بن سید محمد فیض
دختر	ایضاً	سید دلیر علی بن سید محمد روشن براتی بدلے زئی
انیس فاطمہ	سید غلام علی	سید عون علی بن سید نوازش علی
دختر	سید عنایت اللہ	سید خیرات علی بن سید قطب الدین
اولیا بی بی	سید عون علی	سید آل نبی بن سید غلام امام صادق بہتہ
بساون بی بی	ایضاً	سید احمد حسین بہتہ پیرزادہ
صالحہ بی بی	ایضاً	سید غلام ابراہیم تیج بھیہ
انیس فاطمہ	سید محمد احمد	سید نور الحسن بن سید محمد حسین اُنّاؤ
صاحبزادی بیگم	سید ذوالفقار حیدر	
عُمدہ	سید محمد رضی	بمبئی میں کہیں شادی ہوئی تھی
راحت فاطمہ	سید حاتم علی	سید محمد حسین عرف مداری میاں بن سید مہابت علی
زینت فاطمہ	ایضاً	سید محمد مرتضےٰ بن سید عرب علی
فاطمہ بی بی	سید قرۃ العین علی	سید صلح علی بن سید غلام نبی بدلے زئی
دختر	سید محبوب علی	سید ذوالفقار علی بن حکیم سید محمد مرتضےٰ
دختر	حکیم سید محمد مرتضےٰ عرف نواب	سید پرول علی بن سید حسین علی گھوڑہ بدلے زئی
زینب فاطمہ	سید محمد مرتضےٰ عرف چھوٹے	سید احمد حسین بن سید رضا حسین
دختر	سید دستور علی	سید خورسند علی بن سید کاکل علی بدلے زئی
صحبا بی بی	ایضاً	سید محمد حسین بن سید مقبول علی
بھاگ بھری بی بی	ایضاً	سید فضل علی بن سید عرب علی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان :
دختر	سید نظام الدین	سید رحم علی بن سید عنایت اللہ
دختر	ایضاً	سید تاج الدین حسین بن سید ابو القاسم
دختر	سید محمود	سید عبد الرزاق بن سید ابو القاسم
دختر	سید ابو القاسم	سید خیرات علی بن سید قطب الدین
دختر	سید تاج الدین حسین	سید حبیب علی بن سید عبد الرزاق
دختر	ایضاً	سید شہریار علی بن حکیم سید محمد مرتضےٰ
خیر النسا	سید ریاض علی	سید حسین علی بن سید دربان علی
امیر النسا	ایضاً	سید نوروز علی بن سید فیض علی
سید النسا	سید ناظم علی	سید حاتم علی بن سید پسند علی
امانت فاطمہ	سید یحییٰ حسین	سید مہدی حسین بن سید مہابت علی
دختر	سید منتخب حسین	سید زائر حسین بن سید محمد
دختر	ایضاً	سید آل رسول بن سید آل برکات عرف ستھرے بہتہ مارہرہ
قدرت فاطمہ	سید سعادت علی	سید عبد الرسول بن سید آل برکات بہتہ مارہرہ
صیانت فاطمہ	ایضاً	سید غلام محی الدین سید آل برکات "
دختر	سید دلدار حیدر	سید محمد جعفر بن سید آل رسول "
دختر	ایضاً	سید ظہور حسن بن سید آل رسول "
دختر	ایضاً	سید غلام سرور علی بن سید غلام مخدوم بہتہ سلہڑہ
دختر	ایضاً	سید نور الحسن بن سید غلام محی الدین بہتہ مارہرہ
دختر	سید محمد حیدر	سید ابو الحسن بن سید ظہور حسین "
دختر	ایضاً	سید ابو الحسین بن سید ظہور حسین "
دختر	سید عبد الرزاق	سید عبد اللہ کمیت
ملوک بی بی	ایضاً	سید نوازش علی بن سید رحم علی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان
ماہ بی بی	سید عبدالرزاق	سید صفدر علی تاجوزئی۔
دختر	سید محمد حاتم	سید غلام نبی بن سید پرول علی بدلے زئی
رحمت فاطمہ	سید محمد یوسف	سید اسماعیل بن سید حسین بخش بنی زئی
ُبلاقی بی بی	سید ہدایت علی	سید تراب علی بن سید پرویز علی بدلے زئی
دختر	سید سوندھے	سید مومن علی بن سید عسکری احمد بدلے زئی
صاحب بی بی	سید علی نقی	سید مہابت علی بن سید نوازش علی
مختار فاطمہ	سید امام الدین حسین	سید فرزند علی کٹوڑے
مہر فاطمہ	سید بشارت علی	سید سبحان علی بن سید مروان علی علی زئی
مبارک فاطمہ	سید فیض علی	سید رفعت حسن بن سید فیض حسن کٹوڑے
سکینہ بی بی	ایضاً	سید قربان حسین موضع راجہ
فاطمہ بیگم	سید محمد حیدر مسیح الملک	سید مرتضے حیدر بن سید رضا حیدر خلیل زئی
امرائی بیگم	سید امیر حیدر	سید رضا حسین بن سید محمد سعید سادات دکھنی
وارث فاطمہ	ایضاً	سید عابد حسین بن سید قربان حسین راجہ
مہر فاطمہ	ایضاً	سید محمد ابراہیم بن سید محمد اسماعیل بنی زئی۔
دختر	سید ولی حیدر	
دختر	ایضاً	
دختر	سید سرفراز حیدر	
دختر	سید افتخار حیدر	
دختر	ایضاً	
دختر	ایضاً	
حبینی بی بی	سید حبیب عرف سید مدا	سید دوست محمد بن سید عبدالحکیم

۷
سید ہاتف بن سید بدرالدین بدلے
دختر
دختر
سید ہاتف بن سید بدرالدین بدلے کے صرف دو لڑکیاں تھین جو سید عبدالحکیم بن سید صدر جہان اور
سید قطب الدین بن سید عبدالستار کو بیاہی گیئن ۔
۸
سید خضر بن سید بدرالدین بدلے
سید رحمت اللہ
سید شاہ محمد
سید براتی
سید محمد روشن
سید محمد طاہر
سید دلیر علی
سید محمد پناہ
سید رحمت اللہ
سید اسد اللہ
سید عنایت اللہ
سید امداد علی
سید غلام نجف
سید غلام حیدر
سید محمد پناہ بن سید محمد روشن
سید موسی رضا
سید مصطفی عرف میکو

اس خاندان مین صرف سید دلیر علی بن سید محمد روشن قابل ذکر ہین آپ نواب موتمن الملک شجاع الدولہ شجاع الدین علی خان اسد جنگ ناظم صوبہ بنگال کی فوج مین جرنیل تھے اور سعیت سے سادات بلگرام آپکی وجہ سے فوج مین ملازم تھے۔ نواب صاحب کا سید دلیر علی پر بہت اعتماد تھا چنانچہ جب وہ مرنے لگے تو اپنے صاحبزادہ نواب سرفراز خان کو طلب کرکے سید دلیر علی کے سپرد کیا۔ الہ وردی خان جو نواب صاحب کی طرف سے صوبہ عظیم آباد و دربھنگہ کا ناظم تھا اُس نے جب وفات کی خبر پائی تو بغاوت کردی اور بہت بڑے لشکر کے ساتھ مرشد آباد پر اُس نے چڑھائی کی مرشد آباد سے چودہ کوس شمال جانب نالہ گیریا کے اُس پار لڑائی ہوئی اور سرفراز خان مارے گئے جب یہ خبر سید دلیر علی کو ہوئی اُنھون نے کل سادات بلگرام کو یکجا کرکے بہت سخت حملہ الہ وردی خان کی فوج پر کیا اُس نے سید صاحب سے کہلا بھیجا کہ آپ کیون لڑتے ہین سرفراز خان مارے گئے میری فوج مین آپ چلے آئین مین آپ کو سپہ سالار بناؤن گا سید صاحب کو غصہ آیا اور جو شخص پیغام لیکر آیا تھا اُسکی مشکین آپ نے باندھ کر واپس کیا اور کہلا بھیجا کہ تو نے اپنے آقا سے نمک حرامی کی مین اُن کے خون کا عوض لونگا یا اپنی جان بھی دیدون گا۔

الہ وردی خان نے جواب پاکر حکم دیا کہ سادات کے رسالہ کو جو چارسو آدمیون کی تعداد مین تھا گھیر لیا جاوے۔ بڑی سخت لڑائی ہوئی اور ہزارہا آدمی سادات نے قتل کیئے جب الہ وردی خان نے دیکھا کہ لڑائی کا رنگ بدلا جاتا ہے تو اُس نے حکم دیا کہ ان پر بندوقون کی باڑھ چھوڑی جاوے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور کل سادات بلگرام معہ سید دلیر علی کے شہید ہوگئے۔ الہ وردی خان کو ان سادات کی نمک حلالی دیکھ کر ان کے مارے جانے کا بہت افسوس ہوا اور اُس نے بہت تزک و احتشام سے ان کی لاشون کو سید دلیر علی کے نصب کردہ باغ مین دفن کرایا اور وہان ایک آبادی دلیر گنج کے نام سے آباد ہوگئی جو آجتک موجود ہے۔

نوٹ۔ سید محمد روشن بن سید براتی کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید طاہر محمد و سید دلیر علی و سید محمد پناہ اور دوسری بیوی سے سید رحمت اللہ اور دو لڑکیان تھین۔

سید دلیر علی بن سید محمد روشن کی بیوی سے صرف سید دلدار علی تھے اور جاریہ سے سید غلام نجف و غلام حیدر تھے۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیونکی شادی ظاہر ہوگی

نام شوہر معہ تفصیل خاندان ؂	ولدیت دختر	نام دختر
سید ابراہیم بن سید عبدالواحد بہتہ سلطرہ	سید محمد روشن	حیات فاطمہ
سید صابر علی بنی زئی	ایضًا	لڑیتی بی بی
سید اللہ رکھے بن سید پیر محمد بدلے زئی ۔	سید محمد پناہ	آمنہ بی بی

شجرہ دوم

سید عبدالقادر کی اولاد بلگرام مین زیادہ نہ بڑھی اوران لوگون نے بادن ضلع ہردوئی مین سکونت اختیار کرلی۔ سید حسن بہت ذی علم اور عاقل تھے اور بڑے بڑے معاملے آپ آسانی سے سلجھا دیتے تھے اس وجہ سے دانشمند آپ کا لقب پڑگیا۔ آپ نے حسنیہ نسب نامہ سادات زیدی الواسطی بلگرام لکھی ہے۔

سید نافع بن سید حسن دانشمند بھی بہت بڑے عالم گذرے ہین ۔

ثمر سوم قبیلہ بنی زئی
سید عبد النبی بن سید پیارے کلاں
الف
سید دُلارے
ب
سید فتح محمد
ج
سید مادن
الف
سید دُلارے بن سید عبد النبی
۱
سید قطب عالم
۲
سید دانیال
۳
سید عبد النبی خورد
۴
سید محمد خلیل
۵
سید محمد سعید عرف لالاما
۱
سید قطب عالم بن سید دُلارے
۱۳
سید حبیب اللہ
بچہ
بچہ
۲۳
سید اسماعیل عرف چھمّا
۱۳
سید حبیب اللہ بن سید قطب عالم
۱۴
سید محمد فاضل
۲۴
سید حیدر علی
۳۴
سید بدر عالم
۴۴
سید محبوب عالم

سید محمد فاضل بن سید حبیب اللہ
الف سید مظہر علی
ب سید شبر علی
دختر
دختر
دختر
ج سید ہزبر علی
د سید غضنفر علی
الف
سید مظہر علی بن سید محمد فاضل
دختر
دختر
سید مومن علی
سید سخاوت علی
سید خاقان علی
سید مظہر علی
سید ہمت علی
سید برہان علی
سید مجاور حسین
سید ملتفت حسین
سید محمد علی
سید کرامت علی
دختر
سید محمد
سید ضیاء اللہ
سید رحیم اللہ
سید عبداللہ
سید محمد باقر
سید محمد صادق
سید مظہر احمد
سید ملازم حسین
سید علی محمد
دختر
دختر
سید امام علی
سید قاسم علی
سید اکبر علی
سید سخاوت علی
سید ابوالحسن
سید تصدق حسین
حکیم سید علی نقی
سید ابن حسن
ضامن علی
سید مضان علی

حکیم سید علی نقی بن سید مظہر احمد
سید محمد
سید صادق
سید مرتضیٰ
سید محمد حنیف
سید کرار علی
سید علی حسن
سید مصطفیٰ
سید عزیز حیدر
زین النسا
ریحانہ بیگم
سید فرزند علی
سید رستم علی
دختر
دختر
لطافت فاطمہ
صندلی بی بی
سید شبر علی بن سید محمد فاضل
سید کرار علی عرف گھیلا
دختر
سید باقر علی عرف مٹھے
سید ناصر علی
سید ریاست علی
سید داور علی
سید ارشاد علی
سید جواد علی
جنت فاطمہ
سید رضا علی عرف باری میاں
سید حسین علی
سید نثار علی
سید قدرت علی
سید محمد عسکری
سید علی حیدر

سید محمد عسکری بن سید قدرت علی
سید محمد فاضل
سید کرار علی
سید باقر علی
سید اور علی عرف محمد میر
سید محمد حسن عرف سچے میاں
سید علی مظہر
سید وصی الحسن مؤلف کتاب ہذا
سید علی ضامن
سید مقبول حسن
سید ہزبر علی بن سید محمد فاضل
سید محمد ہاشم
سید کامگار علی
سید بخت بلند علی
سید غلام علی
سید فضل امام
سید ہزبر حسین
سید ثاقب علی

۴
سید ثاقب علی بن سید فضل امام
سید شجاعت علی
سید بہادر علی
سید محمد تقی
سید کلب علی
د
سید غضنفر علی بن سید محمد فاضل
سید عبد النبی
سید حاتم علی
سید غضنفر حسین
سید صفدر حسین
۲۴
سید حیدر علی بن سید حبیب اللہ
الف
ب
ج
د
ہ
و
سید اسد اللہ
سید لطف اللہ
سید عظمت اللہ
دختر
دختر
سید ابو علی
سید طالب علی
سید مصطفی علی

الف
سید اسد اللہ بن سید حیدر علی
سید فضل علی
چندر
سُندر
مندر
سید کمائی
سید امام علی
سید خیرات علی
سید نیاز علی
ب
سید لطف اللہ بن سید حیدر علی
سید خادم علی
سید قدرت اللہ
سید مقبول عالم
سید محمد ماہ
سید محمد فاضل
سید رفیع القدر
سید ناصر علی
سید علی حیدر
سید حیدر علی
سید کرار علی
سید حسین علی
بٹو میان

سید عظمت اللہ بن سید حیدر علی
سید ابو علی بن سید حیدر علی
سید طالب علی بن سید حیدر علی
سید رحیم اللہ
سید غلام رسول
سید شاکر علی
سید مردان علی
سید اسد علی
سید بھورے
سید صمصام حیدر
سید کرم علی
سید نور علی
سید محمد علی
سید امانت علی
سید ولایت علی
سید محمد علی
سید مصطفےٰ علی بن سید حیدر علی
سید نجابت علی
سید سلامت علی
سید غلام حیدر عرف ہدا
سید فرخ حسین
سید فضل حسین
سید کرم حسین
سید علی حیدر
سید رضا حسین
سید غلام عباس
سید مصطفےٰ حسین

۳۶
سید بدر عالم بن سید حبیب اللہ
سید پیر علی
سید ڈر علی
سید قطب عالم
بنت
بنت
سید خواجہ معین الدین
سید شجاعت علی
بنت
سید پیر محمد
بنت
بنت
بنت
سید امام علی
بنت
سید مدد علی
سید فضل علی
سید مظفر علی
سید مرزا حیدر
سید خیرات علی عرف نواب
سید بادشاہ علی
سید وزیر علی
بنت
سید امیر علی
سید حسن
بنت
سید عباس حسین
سید محمد تقی
سید منظور الحسن
بنت
سید مظہر الحسن
۴۴
سید محبوب عالم بن سید حبیب اللہ
بنت
بنت
سید دین محمد
سید حبیب اللہ
سید ڈھنگ علی
بنت
بنت

سید عبد النبی تیسرے صاحبزادے سید پیارے کلان کے تھے یہ بہت باوقعت اور معزز زمیندار تھے شیرشاہ کے زمانہ مین جب سادات پر زوال آیا تو چودھراہٹ قوم ملکنیہ مین چلی گئی اسکو سید عبد النبی نے لڑکر واپس لیا آپکی اولاد کو نبی زئی کہتے ہین آپکے دو صاحبزادہ تھے سید دُلارے اور سید فتح محمد سید دُلارے کے دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے سید قطب عالم سید انیال و سید عبد النبی خورد تھے اور دوسری بیوی سے سید محمد خلیل تھے جنکی اولاد خلیل زئی کے نام سے مشہور ہے سید دُلارے کے ہر صاحبزادہ کی اولاد کا علیحدہ علیحدہ ذکر ہے۔

سید قطب عالم کی اولاد مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین :-

سید اسماعیل چھیا بن سید قطب عالم بہت بڑے عالم تھے مُلا عبد السلام سے آپنے تحصیل علم کیا اور بعد کو مولوی عبد الحکیم سیالکوٹی کی خدمت مین بغرض تحصیل علم گئے مولوی صاحب نے آپکی طرف کچھ توجہ نفرمائی

اور کہا کہ اسقدر فرصت نہین ہی جو کوئی علیحدہ وقت تعلیم کے لیے دیا جا سکے کسی ایک طالبعلم کو آپ منتخب کرلین اور جو کچھ اُسکو درس دیا جائے آپ سُنا کرین آپنے مجبوراً منظور کیا اور ایک طالبعلم کو جو حکمت اشراقیہ پڑھتا تھا منتخب کرکے اُس کا درس سُننا شروع کیا اور عرصہ تک خاموشی کے ساتھ جب وہ طالبعلم پڑھتا تھا آپ بھی سُنتے رہتے تھے ۔ ایک روز مولوی صاحب نے آپسے دریافت کیا کہ تم اتنے عرصہ سے سُنتے ہو مگر کبھی کچھ دریافت نہین کیا آپ نے عرض کیا مجھے صرف سُننے کا حکم تھا اس لیئے کچھ دریافت نہین کیا مولوی صاحب نے سید سماعیل کا شوق دیکھکر فرمایا کہ عصر اور مغرب کے درمیان آپ سب سے علیحدہ درس لیا کیجئے۔ چنانچہ پہلے ہی درس مین کسی مسئلہ پر بحث چھڑ گئی مغرب کا وقت ہوگیا بعد مغرب پھر بحث شروع ہوئی عشا کا وقت ہوا دوسرے روز پھر بحث ہوتی رہی اور مسئلہ حل نہ ہوا تین روز متواتر بحث ہوئی آخر مولوی عبدالحلیم نے فرمایا کہ تم نے جس طور پر اس مسئلہ کو حل کیا خوب ہے آپ نے فرمایا کہ مین نے حاشیہ اس کتاب پر لکھا ہے اور ملاحظہ کے لیے مولوی صاحب کی خدمت مین پیش کیا اُنھون نے ملاحظہ فرماکر آپکی قابلیت کی بیحد تعریف کی اور پوچھا آپ نے کس سے تحصیل علم کیا ہی آپنے ملا عبدالسلام کا نام لیا مولوی صاحب نے فوراً دریافت فرمایا کیا آپ سماعیل ہندی ہین سید صاحب نے فرمایا ہان۔ مولوی صاحب اُٹھکر بغلگیر ہوئے اور اُس دن سے بیحد عزت سید صاحب کی کرنے لگے مگر اُن کو یہ خیال پیدا ہوا کہ ملا عبدالسلام نے آپکو براہ طعن اُنکی خدمت مین بھیجا ہے سید صاحب نے اُن کے رفع شک کے لیے فاتحہ فراغ مولوی صاحب ہی سے پڑھا۔ نجابت خان صفوی اور سید سماعیل سے خصوصیت کے مراسم تھے اور اُن کے ذریعہ سے شاہجہان کی خدمت مین پہونچے۔ ایک روز دربار شاہی مین ایک افغان اور ایک شیخ عالم مین کسی مسئلہ پہ بحث ہو رہی تھی بادشاہ نے سید اسماعیل کو حکم مقرر فرمایا آپ نے دونون عالمون کے دلائل سننے کے بعد دونون کو مسترد کردیا افغان عالم نے کج بحثی اختیار کی اور تلوار میان سے نکال لی سید صاحب نے فوراً تلوار شاہی اُٹھالی اور افغان عالم کے مقابلہ کو کھڑے ہوگئے نجابت خان اور بہت سے لوگ درمیان مین آگئے اور لڑائی کو رفع دفع کیا بادشاہ نے کہا "سید ما صاحب السیف والقلم است"۔ تھوڑے روز کے بعد سید صاحب نے ملازمت شاہی ترک کی اور وطن واپس آکر رہنا اختیار کیا اور بقیہ عمر اپنی تدریس و تصنیف مین صرف کی ۔

تہذیب المنطق، ملا جلال دوانی پر آپ نے بہت بسیط حاشیہ تحریر فرمایا ہی۔ مذہب امامیہ سید صاحب نے ہی بلگرام مین تبلیغ کیا اس سے پہلے بعض لوگون نے سادات زیدی الواسطی بلگرام کا مذہب صوفیہ یا تفضیلیہ لکھا ہے اور بعض لوگون نے لکھا ہے کہ تقیہ کی حالت مین تھے واللہ اعلم۔

اب بلگرام مین خاندان بدلے زئی حاتم زئی بنی زئی خلیل زئی اور کچھ بہتہ سادات امامیہ مذہب رکھتے ہین اور خاندان تاجوزئی عثمان زئی پچ بھتیہ اور زیادہ تر بہتہ سادات حنفی المذہب صوفیہ مذہب رکھتے ہین علامہ آزاد نے ماثر الکلام مین تحریر فرمایا ہے کہ "سید اسماعیل علم موسیقی ہندی کے بھی بہت بڑے ماہر تھے اور اس فن کے ماہران کامل اُن کے سامنے عاجز ہوتے تھے۔

حکیم سید علی نقی بن سید مظہر احمد بہت بڑے عالم عربی و فارسی کے تھے اور فن طبابت مین اپنا ثانی نہ رکھتے تھے کبھی طبابت کو ذریعۂ معاش نہین بنایا ہمیشہ فی سبیل اللہ علاج کرتے تھے اور جو لوگ کچھ معاوضہ کرنا بھی چاہتے تھے اُن کا علاج چھوڑ دیتے تھے، نہایت عمدہ کتبخانہ آپ نے جمع کیا تھا مگر وہ سب آگ مین جل گیا۔

سید باقر علی بن سید شیر علی شاہ اودھ کی سرکار مین ناظم فوجداری تھے۔

سید محمد عسکری بن سید قدرت علی نہایت با اثر چودھری و زمیندار تھے فن موسیقی مین بہت دخل تھا مرثیہ سوز خوب پڑھتے تھے۔

سید محمد فاضل بن سید محمد عسکری بہت مدبر او منتظم تھے سرکار انگریزی مین تعلقدار علاقہ دُرگا گنج آپ ہوئے انتظام علاقہ کا اپنے چھوٹے بھائی سید داور علی عرف سید محمد میر کے سپرد کر دیا تھا اور آپ ریاست حیدرآباد دکن مین ملازم تھے۔

مولوی سید کرار علی بن سید محمد عسکری بہت بڑے عالم اور پیش نماز تھے آپ نے کنز مکتوم فی عقد ام کلثوم تحریر فرمائی ہے بعد اپنے بڑے بھائی کے تعلقدار ہوئے۔

سید وصی الحسن بن سید محمد حسن سرکار انگریزی مین ڈپٹی کلکٹری کے عہدہ پر مامور رہے اور اس کتاب کا مؤلف ہے۔

سید حیدر علی بن سید حبیب اللہ بہت عالی ہمت ذی اقتدار چودھری تھے سخاوت مین قصبہ مین ان کا ثانی نہ تھا ہمیشہ تنور گرم رہتا تھا اور ہر آیند و روند کو کھانا دیا جاتا تھا مسافر نوازی آپکی حد سے بڑھی ہوئی تھی۔ اپنے صاحبزادہ کی شادی مین ایک سال تک دعوت ولیمہ جاری رکھی اور کل اہل بلگرام کو روزانہ ایک سال تک کھانا کھلایا مسافرون کے لیئے یہ انتظام تھا کہ شارع عام پر تنور لگوا دیے تھے اور خیمے نصب کرا دیے تھے اور یہ حکم تھا کہ کوئی شخص بلا کھانا کھائے نہ جانے پاوے۔ گرمیون کے ایام مین جسقدر چاہات شارع عام پر تھے اُن مین شکر چھوڑوا دی گئی تھی کہ لوگ شربت پیین۔ اس شادی کے اخراجات کا حساب اسوقت تک موجود ہے جس کو مؤلف نے خود دیکھا ہے۔ محلہ حیدرآباد آپ ہی نے آباد کیا۔

سید پیر علی بن سید بدر عالم پرگنہ چائل مین چکلہ دار تھے وہین انتقال ہوا۔
نوٹ۔ سید دُلارے بن سید عبدالنبی کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید قطب عالم، سید دانیال و
سید عبدالنبی خورد اور زوجۂ ثانی سے صرف سید محمد خلیل تھے اور سید محمد سعید عرف لاما۔
سید حبیب اللہ بن سید قطب عالم کی دو شادی ہوئین پہلی شادی شیخ عبداللطیف فرشوری کی لڑکی
سے اور اُن سے صرف سید محمد فاضل تھے دوسری شادی سید حبیب اللہ کی موضع کھمولی علاقہ مانگر مئوین
سید محمود کی لڑکی سے ہوئی اور بقیہ اولاد انھین بیوی سے ہوئی۔
سید محمد فاضل بن سید حبیب اللہ کی تین شادی ہوئی تھین پہلی بیوی شیوخ فرشوری مین سے تھین
اُن سے سید مظہر علی و سید شیر علی اور ایک لڑکی جو سید حسن عسکری بن سید اسماعیل چھپا کو بیاہی گئی۔ دوسری
شادی انکی سید محمد طاہر بدلے زئی کا سوبھیہ کی لڑکی سے ہوئی اوران بیوی سے سید ہنر علی اور سید غضنفر علی
تھے تیسری شادی سید محمد فاضل کی مرزا لعل بیگ خوردپورہ کی لڑکی سے ہوئی اوران سے دو لڑکیان ہوئین
جو سید قبول علی بن سید خلق علی خلیل زئی اور سید حبیب اللہ بن سید صابر علی بنی زئی کو بیاہی گئین۔
سید مومن علی بن سید مظہر علی کی شادی سید محمد عوض اُناؤ کی لڑکی سے ہوئی۔
سید مظہر احمد بن سید کرامت علی کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید حسین علی بن سید باقر علی بنی زئی
کی لڑکی سے ان سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی سید محب علی تاجو زئی کی لڑکی سے اور انھین بیوی سے اولاد ہوئی
حکیم سید علی نقی بن سید مظہر احمد کے زوجۂ قبیلہ سے تین لڑکے اور زوجۂ غیر قبیلہ سے سید محمد حنیف اور ایک
لڑکی بلقیس ہوئی جو سید حسن رضا بن سید علی رضا علی زئی کو بیاہی گئی۔
سید ملتفت حسین بن سید خاقان علی کے زوجۂ قبیلہ سے صرف ایک لڑکا سید محمد اور زوجۂ غیر قبیلہ
یعنی جاریہ سے بقیہ اولاد تھی۔
سید محمد علی بن سید مظہر علی کی زوجۂ قبیلہ سے صرف ایک لڑکی تھی اور جاریہ سے دو لڑکے اور ایک
لڑکی جو سید ہمزہ علی بن سید مدد علی بیچ بھیّہ کو بیاہی گئی۔
ضامن علی بن سید قاسم علی کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے اولاد نہین ہوئی زوجۂ ثانی سے اولاد ہوئی
سید علی حید بن سید نثار علی کی تین شادی ہوئین پہلی شادی سید علی محمد بن سید کرامت علی کی صاحبزادی
سے اُن سے صرف ایک لڑکی ہوئی جو سید داور علی بن سید محمد عسکری کو بیاہی گئی، دوسری

شادی سید مظہر حسین بہتہ باڑی کی لڑکی سے اُن سے تصدق فاطمہ ہوئین اور تیسری شادی سید زبیر احمد
تا جوزئی کی لڑکی سے ہوئی ان سے اولاد نہین ہوئی ۔

سید وصی الحسن بن سید محمد حسن کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید محمد بن حکیم سید علی نقی کی لڑکی
سے ہوئی ان سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی حکیم حافظ سید حمید رضوی کی صاحبزادی سے غازی پور مین
ان سے ایک لڑکا ایک لڑکی ہوئے سید وصی الحسن کے جاریہ کے بطن سے بھی ایک لڑکا سید مقبول حسن ہے ۔

سید ثاقب علی بن سید فضیل امام کی دو شادی ہوئین زوجۂ قبیلہ سے صرف دو لڑکیان تھین جو سید کرار حیدر
و حکیم سید مہدی حیدر پسران سید علی حسین ہیلے زئی کو بیاہی گئین دوسری شادی انکی بنگال مین ہوئی جنسے دو لڑکے اور ایک لڑکی ہوئی

سید بہادر علی بن سید ثاقب علی کی دو شادی ہوئین ان سے ایک لڑکا اور دو لڑکی ہوئین دوسری
شادی اصغر علی خان کی لڑکی سے شاہجہانپور مین ہوئی اور بقیہ اولاد ان بیوی سے ہے ۔

سید حیدر علی بن سید قطب عالم کی بیوی کے بطن سے سید اسد اللہ و سید لطف اللہ و سید عظمت اللہ
و سید ابو علی اور دو لڑکیان تھین اور جاریہ کے بطن سے سید طالب علی اور سید غلام مصطفی تھے ۔ جن کا
دوسرا نام سید مصطفی علی تھا ۔

سید لطف اللہ بن سید حیدر علی کی دو شادی ہوئی تھین زوجۂ اول سے چار لڑکے اور ایک لڑکی اور زوجۂ
ثانی سے دو لڑکے سید قدرت اللہ و سید خادم علی اور ایک لڑکی گلاب بی بی تھی ۔

سید قدرت اللہ بن سید لطف اللہ کی شادی سادات دھنی مین ہوئی تھی ۔

سید باصر علی بن سید قدرت اللہ کی بھی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید حیدر علی اور سید
کرار علی اور زوجۂ ثانی سے سید علی حیدر تھے ۔

سید کرار علی بن سید باصر علی کی شادی سانڈی مین قاضی خاندان مین ہوئی تھی ۔

سید صمصام حیدر بن سید شاکر علی کی بیوی سے اولاد نہین ہوئی کل اولاد جاریہ کے بطن سے تھی ۔

سید شجاعت علی بن سید بدر عالم کی شادی سید روح اللہ کی لڑکی سے لکھنؤ مین ہوئی تھی ۔

سید سماعیل چھپا بن سید قطب عالم کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید مبارک ستار کلان کی لڑکی
سے اور اُن سے صرف سید نور محمد تھے دوسری شادی سید طیب بن سید عبد الواحد کلان بہتہ سلطرہ کی لڑکی
سے اور اُن سے سید حسینی و سید حسن عسکری اور ایک لڑکی تھی ۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید قطب عالم	سید ابوالفتح بن سید عبدالجلیل بہتہ مارہرہ
دختر	ایضاً	سید عیسٰی بن سید حبیب اللہ۔
دختر	سید محمد فاضل	سید قبول علی بن سید خلق علی خلیل زئی۔
دختر	ایضاً	سید حبیب اللہ بن سید صابر علی
دختر	ایضاً	سید حسن عسکری بن سید اسماعیل چھپیا
دختر	سید مظہر علی	سید تہور علی بن سید حسن عسکری
دختر	ایضاً	سید محمد علی کاسوبدلے زئی کاسوپٹیہ
بچھر بی بی	سید مومن علی	سید شہامت علی بن سید پردل علی بدلے زئی
نسابی بی	ایضاً	سید عبدالنبی بن سید غضنفر علی۔
ذریت فاطمہ	سید کرامت علی	سید جلال الدین حیدر بن سید علی حسین بدلے زئی
پھلتی بی بی	سید ملازم حسین	سید سخاوت علی بن سید علی محمد
خیرات فاطمہ	سید علی محمد	سید طہٰ حسن بن سید مظہر احمد
صاحب النسا	ایضاً	سید علی حیدر بن سید نثار علی
لطیف فاطمہ	سید مظہر احمد	سید ابوالحسن بن سید علی محمد
آل فاطمہ	ایضاً	سید کرار علی بن سید محمد عسکری
اولاد فاطمہ	ایضاً	سید محمد فیض بن سید علی حسن حاتم زئی۔
بلقیس	حکیم سید علی نقی	سید حسن رضا بن سید علی رضا علی زئی
ریحانہ بیگم	سید محمد	سید وصی الحسن بن سید محمد حسن
زین النسا	ایضاً	سید خلیل الدین حیدر بن سید مسیح الدین حیدر
بانو بیگم	سید صادق	سید علی مظہر بن سید داور علی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
کبرٰے بیگم	سید صادق	سید علی سجاد بن سید محمد اشرف بدلے زئی
سکینہ بیگم	سید مرتضٰے	سید خورشید حسن بن سید رضا حسین دکھنی
ہاجرہ بیگم	ایضاً	
لیلی بیگم	ایضاً	
رابعہ بی بی	سید مظہر علی بن سید مومن علی	سید ہنر بر حسین بن سید غلام علی
خورسندی بی بی	ایضاً	سید مجاور حسین بن سید خاقان علی
نجات فاطمہ	ایضاً	سید علی حسین بن سید شہامت علی بدلے زئی۔
زینب فاطمہ	سید محمد علی	سید ملازم حسین بن سید کرامت علی
للو بی بی	ایضاً	سید ہمزہ علی بن سید مرد علی پیچ بھییّہ
دختر	سید محمد باقر	سید قاسم علی بن سید محمد صادق
دختر	ایضاً	سید اکبر علی بن سید محمد صادق
بوبی بی	سید اکبر علی	سید ضامن علی بن سید قاسم علی
ننھی بی بی	ایضاً	سید مصاحب علی بن سید حشمت علی کٹوے
دختر	سید ضامن علی	
دختر	سید ملتفت حسین	سید غلام نبی بن سید سبحان علی علی زئی
کنیز فاطمہ	سید عبداللہ	سید احمد علی عرف اللہ دیئی بن سید محمد علی کٹوے
دختر	سید شیر علی	سید پردل علی بن سید حسن عسکری
لطافت فاطمہ	سید کرار علی عرف گھبیلا	سید خاقان علی بن سید مومن علی
ہا بھابی بی	ایضاً	سید ہمت علی بن سید سخاوت علی
رہ رہ بی بی	ایضاً	سید داور علی بن سید باقر علی
جنت فاطمہ	سید ریاست علی	سید ارشاد علی بن سید ناصر علی
صندل بی بی	سید رستم علی	سید جواد علی بن سید ریاست علی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
ریاض فاطمہ	سید فرزند علی	سید حسین علی بن سید داور علی
کریا بی بی	ایضاً	سید غضنفر حسین بن سید حاتم علی
رنگی بی بی	سید ناصر علی	سید فرخندہ علی بن سید رونق علی
موتی بی بی	ایضاً	سید کرامت علی بن سید ہمت علی
کمال فاطمہ	سید باقر علی عرف مٹھے	سید ملتفت حسین بن سید خاقان علی
جان فاطمہ	ایضاً	سید فرزند علی بن سید کرار علی بگھیلا
نثار فاطمہ	ایضاً	سید رستم علی بن سید کرار علی بگھیلا
جہان فاطمہ	ایضاً	سید ناصر علی بن سید کرار علی بگھیلا
رحمت فاطمہ	ایضاً	سید رونق علی بن سید پردل علی
دختر	سید حسین علی	سید مظہر احمد بن سید کرامت علی
ریحان فاطمہ	سید قدرت علی	سید علی محمد بن سید کرامت علی
سکینہ بیگم	ایضاً	سید محمد بن سید نیاز حسین بدلے زئی
پیاری بیگم	سید محمد عسکری	سید وصی حیدر بن حکیم سید مہدی حیدر بدلے زئی
فاطمہ بیگم	سید علی حیدر	سید داور علی عرف محمد میر بن سید محمد عسکری
تصدق فاطمہ	ایضاً	سید رضا حیدر بن سید مہدی حیدر مہتہ باڑی
اشرف النسا	سید محمد فاضل	سید شرف الدین حسین بن سید اعظم الدین حسین بدلے زئی
دلدار فاطمہ	ایضاً	سید نظام الدین حیدر بن سید محمد ابراہیم بدلے زئی
نرجس خاتون	ایضاً	سید محمد تقی بن سید محمد ابراہیم "
بدر النسا	سید کرار علی	سید مرتضےٰ بن حکیم سید علی نقی "
صغرے بیگم	ایضاً	سید محمد عابد بن سید محمد ابرار "
زینب بیگم	سید داور علی عرف سید محمد میر	سید مصطفے علی بن سید وصی حیدر "
یوسفی بیگم	ایضاً	سید علی حسن بن حکیم سید محمد مصطفے "

نام شوہر مع تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی	ولدیت دختر	نام دختر
سید محمد جواد بن سید محمد اشرف بدسے نزدی	سید داور علی عرف سید محمد میر	بخشش فاطمہ
سید فضل حسن بن سید علی حسن بھتہ سلطرہ	سید محمد حسن عرف اچھے میاں	معظمہ بیگم
سید نیاز علی بن سید محمد ابرار بدسے زئی	ایضاً	خدیجہ بیگم
سید محمد عابد بن سید محمد ابرار ،،	ایضاً	عالیہ بیگم
	سید وصی الحسن	حکیمہ خاتون
	سید علی ضامن	ماجدہ بیگم
سید عترت حسین بن سید سلطان علی بھتہ سلطرہ	سید بخت بلند علی	منا بی بی
سید برہان علی بن سید سخاوت علی	ایضاً	نسا بی بی
سید ابراہیم حسن بن سید ناصر علی	ایضاً	بھولی بی بی
سید فضل امام بن سید محمد ہاشم	ایضاً	کرامت فاطمہ
خان بہادر سید کرم حسین بن سید حسین رضا بدسے زئی	سید فضل امام	مختار فاطمہ
سید دلدار حیدر بن سید علی حسین ،،	سید ہزبر حسین	امیر النسا
سید کرار حیدر بن سید علی حسین ،،	سید ثاقب علی	حسینی بیگم
سید مہدی حیدر بن سید علی حسین ،،	ایضاً	حسینی بیگم
سید محمد باقر بن سید محمد علی ،،	ایضاً	رجبی بی بی
سید ضیاء الدین بن خان بہادر سید کرم حسین ،،	سید بہادر علی	ام البنین
محمد حیدر بن صغر علی خان شاہجہان پور	ایضاً	ام سلمہ
سید صدر حسین عرف حسین شاہ شاہجہان پور	ایضاً	امی بیگم
ایضاً	ایضاً	ہاشمی بیگم
سید ضامن علی بن سید قاسم علی	ایضاً	کاظمی بیگم
سید غضنفر علی بن سید محمد فاضل	سید حیدر علی	دختر
سید پیر علی بن سید بدر عالم	ایضاً	دختر

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
مندربی بی	سید اسد اللہ	سید حاتم علی بن سید غضنفر علی
سندربی بی	ایضاً	سید محمد ماہ بن سید لطف اللہ
جندربی بی	ایضاً	سید دین محمد بن سید محبوب عالم
دختر	سید عظمت اللہ	سید رفیع القدر بن سید لطف اللہ
بانکی بی بی	سید ابوعلی	سید صدرالدین بن سید سعادت علی بدلے زئی
نثار فاطمہ	ایضاً	سید ارشاد حسین بنی زئی
برکت فاطمہ	سید رحیم اللہ	سید پور علی بن سید سرور علی تاجوزئی
فضل فاطمہ	سید شاکر علی	سید بھورے بن سید غلام رسول
دختر	سید خیرات علی	سید احمد حسن کالے حاتم زئی۔
دختر	ایضاً	سید فضل علی بن سید نہال کٹوے
دختر	سید لطف اللہ	سید غلام رسول بن سید عظمت اللہ
گلاب بی بی	ایضاً	سید معشوق علی بن سید ہادی علی بدلے زئی
امیر النسا	سید نور علی	سید بشارت علی بن سید نوازش علی
دختر	سید رفیع القدر	سید صمصام حیدر بن سید محمد
بھی بی بی	ایضاً	سید معشوق علی بن سید صفدر علی تاجوزئی
مینڈا بی بی	سید محمد ماہ	جی میاں بن سید صاحب علی بہتہ مارہرہ
دختر فاطمہ	ایضاً	سید کرم علی بن سید مردان علی
بُنیاد فاطمہ	سید مقبول عالم	سید نذر علی بن سید عبدالرسول تیج بھتیہ
پسند بی بی	ایضاً	سید اسمٰعیل بن سید دولارے۔
نواسی بیگم	سید سلامت علی	سید فرخ حسین بن سید نجابت علی
بُوبی بی	سید حسین علی	حکیم سید عابد حسین داعی پور۔
بصیرن بی بی	سید غلام حیدر بڈھا	سید امداد علی بن سید جاگا میاں بدلے زئی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر مع تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
امیرن بی بی	سید غلام حیدر بدا	سید احسان علی بن سید جاگا میاں بدلے زئی
دختر	سید فضل حسین	سید ہادی حسین سانڈی
دختر	سید بدر عالم	سید مصطفےٰ بن سید حسینی
دختر	ایضاً	سید عبدالرؤف بن سید عبدالکریم خلیل زئی
دختر	سید دُر علی	سید فضل علی بن سید اسد علی
دختر	سید قطب عالم	سید لطف اللہ بن سید حیدر علی
دختر	سید خواجہ معین الدین	سید پیر محمد بن سید پیر علی
دختر	سید پیر علی	سید رحیم اللہ بن سید عظمت اللہ
دختر	سید شجاعت علی	سید محمد فاضل بن سید لطف اللہ
کلو بی بی	ایضاً	اپنے ننہالی خاندان مین لکھنؤ مین بیاہی گئی
دختر	سید بادشاہ علی	سید بسو میاں بن سید حسین علی
بنی بیگم	سید خیرات علی	سید حسین علی بن سید کرار علی
دختر	سید عباس حسین	سید ناصر حسین بن سید مہدی علی دائی پور
کچھو بیگم	سید محمد تقی	بنارس مین بیاہی گئی
شبو بیگم	ایضاً	
دختر	سید محبوب عالم	سید خواجہ معین الدین بن سید بدر عالم
دختر	ایضاً	سید ابو علی بن سید حیدر علی
دختر	سید حبیب اللہ	سید مردان علی بن سید ابو علی
دختر	ایضاً	سید نہال الدین بن سید تراب علی
دختر	سید اسماعیل چھیا	سید بدر عالم بن سید حبیب اللہ
دختر	سید مصطفےٰ	سید شاکر علی بن سید عظمت اللہ
دختر	ایضاً	سید محمد ملوک بن سید نعمت اللہ بہتہ سلہٹرہ

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید مصطفٰے	سید علیم اللہ بن سید عبدالرؤف خلیل زئی
دختر	سید نور محمد	سید کرم اللہ بن سید مرتضٰے بہتہ سلطڑہ
اللہ رکھی	سید شاکر علی	سید نجابت علی بن سید صابر علی
دختر	سید صابر علی	سید غلام واحد بن سید دانیال عثمان زئی
دختر	ایضًا	سید کرم علی بن سید عبدالعزیز کھابھا بدے زئی
دختر	ایضًا	سید فتح رفیق علی بن سید دیوان بہتہ سلطڑہ
دختر	ایضًا	سید کرار علی گھیلا بن سید شیر علی
ببیا بی بی	سید نجابت علی	سید تاج الملوک بن سید فتح رفیق علی بہتہ سلطڑہ
ادل بی بی	ایضًا	سید دلاور علی بن سید محمد باقر دستار کلان
خیر النسا	سید حبیب اللہ	سید غلام سرور بن سید قبول علی خلیل زئی
دختر	ایضًا	سید نجیب اللہ بن سید محمد حاتم۔
تاج النسا	سید برکت علی	سید دلدار علی بن سید دلیر علی بدے زئی
دیانت فاطمہ	ایضًا	سید داور علی بن سید باقر علی
راحت فاطمہ	سید راحت علی	سید حمایت علی بن سید غلام سرور خلیل زئی
دختر	سید حسن عسکری	سید لطف اللہ بن سید حیدر علی
بساون بی بی	سید تہور علی	سید بدرعالم بن سید دلنواز علی حاتم زئی
دختر	سید محمد حنیف	سید قرۃ العین علی بن سید رحم علی حاتم زئی
فضل فاطمہ	سید دلاور علی	اپنے ننہال مین سانڈی بیاہی گئی
کرامت فاطمہ	ایضًا	سید امتیاز علی بن سید خوب اللہ
گلاب بی بی	سید رونق علی	سید درایت حسین بن سید ایزد علی بدے زئی
امامی بی بی	سید فرخندہ علی	سید محمد مہدی بن سید دلدار حسین ،،
لطافت فاطمہ	ایضًا	سید رضا علی بن سید جواد علی

اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا۔ سید کبیر علی نے ملک بنگال مین سکونت اختیار کر لی تھی۔ معلوم نہین اُن کی اولاد کا سلسلہ قائم رہا یا نہین۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید عبد اللہ	سید حیدر علی بن سید حبیب اللہ
لاڈلی بی بی	سید طالب علی	سید غلام علی تیج بھیّہ
دختر	سید عبد اللہ	سید اسد اللہ بن سید حیدر علی
دیانت فاطمہ	ایضاً	سید محمد فیاض بن سید محمد سجاد بدلے زئی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
سوتھری بی بی	سید پیر علی	سید رستم علی بن سید بدرالدین بدرے زئی
شبراتی بی بی	سید طالب علی	سید مقبول عالم بن سید لطف اللہ
خیرالنسا	سید ارشاد حسین	سید حیدر علی بن سید ناصر علی
کنیز فاطمہ	سید سبحان علی	سید مقصود علی بن سید غلام سرور خلیل زئی

اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا ہے۔
نوٹ سید خضر بن سید عبد النبی کی دو شادی ہوئی تھین پہلی بیوی سے سید محمود و سید دوست محمد اور دوسری بیوی سے بدرے تھے۔ لڑکیان بھی پہلی بیوی سے تھین۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی ؎

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید عبد النبی خورد	سید امان اللہ بن سید محمد خلیل خلیل زئی
دختر	سید خضر	سید بسادن بن سید گھاسی
دختر	سید خضر	سید عبد الکریم بن سید امان اللہ خلیل زئی
دختر	سید خوب اللہ	سید لطف اللہ عرف گدامیان بن سید پھول خلیل زئی
دختر	سید محمد غوث	سید در علی بن سید بدر عالم
دختر	سید خبیر علی	سید شاہ حسین بن سید ناصر رہتیہ محلہ سلاڑہ
دختر	سید صدر جہان	سید عظمت اللہ بن سید حیدر علی
دختر	سید کرم اللہ	سید بشارت علی بن سید دانشمند علی
دختر	سید علی اکبر	سید پرویز علی بن سید پیر علی
دختر	سید حامد	سید مرتضیٰ بن سید حسینی
دختر	ایضًا	سید شیر علی بن سید محمد فاضل

قبیلۂ خلیل زئی

۴

سید محمد خلیل بن سید دُلادے بن سید عبد النبی

سید پھول	دختر	سید عباد اللہ	دختر	دختر	سید جان محمد	دختر	دختر	سید امان اللہ

۱۴
سید بھول بن سید محمد خلیل
سید محمد عرف مدا
سید لطف اللہ عرف گدامیان
عص
دختر
سید خان جہان
سید شاہجہان
دختر
دختر
سید محمد حاتم
دختر
سید علی
عص
سید لطف اللہ عرف گدامیان بن سید بھول
دختر
دختر
سید الہ یار
سید دربان علی
۲۴
سید عباد اللہ بن سید محمد خلیل
دختر
سید سعد اللہ
سید پور علی
سید دانیال
دختر
سید مرتضے
سید باقر علی
دختر
سید پیر محمد
دختر
سید جعفر علی
میڈا بی بی
سید محب علی
سید عنایت علی

٣٤
سید جان محمد بن سید محمد خلیل
سید خلق علی
سید نور اللہ
دختر
سید محمد خلیل
سید سیف علی
سید پرویز علی
سید قبول علی
سید محمد پناہ
سید ذلنواز علی
سید عابد علی
سید بدلے
سید غلام سرشر
سید بیک علی
سید غلام شاہ مروان
سید حیدر علی
سید مقصود علی
سید محفوظ علی
سید حمایت علی
سید غلام حیدر
سید محمد حسن
سید علمدار حسین
سید فضل حسین
سید قبول علی
سید رضا حیدر
سید قدرت اللہ
سید نجابت علی
سید سلامت علی
سید ریاض علی
سید عباس حیدر
سید مرتضے حیدر
سید نذر علی
سید عطا حسین
سید کرار حیدر
سید علی حیدر
سید خیرات علی
سید حامد علی
سید غنی حسن

ص ۴۲
سید امان اللہ بن سید محمد خلیل
بیٹی
سید عبدالکریم
سید عبدالرؤف
سید جمال الدین
سید عبدالعلیم
سید جان محمد
سید جعفر علی
سید محمد علی
سید احمد علی
بیٹی
سید امجد علی
سید مہدی علی
سید حسام علی
سید ظہور علی
سید ریاست علی
سید منظر علی
سید وارث علی
سید امیر علی
سید رجب علی
سید ضامن علی
بیٹی
سید احمد علی
سید مہدی علی
سید تقی علی
سید وصی علی
سید انشاء اللہ
سید عزادار حسین
بیٹی
سید زوار حسین
سید حبیب حسن
سید حسین عرف کھکھو

اس خاندان مین کوئی شخص قابل ذکر نہین گذرا - دراصل یہ خاندان بھی بنی زئی ہے مگر جس طرح پر سید محمد حاتم کی اولاد کو حاتم زئی کہتے ہین حالانکہ وہ بدلے زئی ہین اسی طور پر بوجہ شخصیت سید محمد خلیل اُن کی اولاد خلیل زئی کہلانے لگی - موضع خلیل نگر سید محمد خلیل نے آباد کیا -

نوٹ - سید محمد خلیل جد القبیلہ کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید پھول سید عباد اللہ اور تین لڑکیان اور زوجۂ دوم سے بقیہ اولاد تھی -

سید شاہجہان بن سید پھول کی بھی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے ایک لڑکی تھی اور زوجۂ ثانی سے سید محمد حاتم -

سید قبول علی بن سید خلق علی کی چار شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید غلام سرور اور ایک لڑکی اور زوجۂ ثانی سے بھی ایک لڑکی زوجۂ ثالث لاولد رہین اور زوجۂ رابع سے ایک لڑکا سید پیک علی -

سید غلام سرور بن سید قبول علی کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے گھسیی بی بی و زوجۂ ثانی سے تین لڑکے اور ٹکو بی بی اور جاریہ کے بطن سے سید حیدر علی تھے -

سید فضل حسین بن سید حمایت علی کے بیوی سے اولاد نہین ہوئی کل اولاد جاریہ سے تھی -

سید عطا حسین بن سید قدرت اللہ کے دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے اولاد نہین ہوئی -

سید مرتضے حیدر بن سید رضا حیدر کے دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے اولاد نہین ہوئی -

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر مع تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید محمد خلیل	سید براتی بن سید رحمت اللہ بدے زئی
دختر	ایضاً	سید عبدالرسول بن سید عبداللطیف عثمان زئی
دختر	ایضاً	سید مبارک دستار کلان
دختر	ایضاً	سید فتح محمد بن سید ابراہیم
دختر	ایضاً	سید محمود بن سید خضر
دختر	سید پھول	سید عبداللہ بن سید دُلارے بنی زئی
دختر	سید احمد مدّا	سید بڑے بن سید اچھے دستار کلان
دختر	سید لطف اللہ گدا	سید محمد حاتم بن سید خان جہان
دختر	ایضاً	سید پیر علی بن سید عبداللہ بنی زئی
دختر	سید خان جہان	سید علی اکبر بن سید محمود
دختر	سید شاہجہان	سید تاج محمود بن سید فتح محمد
دختر	سید عباد اللہ	سید شاہجہان بن سید پھول
دختر	ایضاً	سید عبداللہ بن سید فتح محمد
دختر	سید باقر علی	سید خوب اللہ بن سید سُبحان علی بنی زئی
دختر	سید دانیال	سید پرویز علی بن سید خلق علی
مینڈا بی بی	سید محب علی	سید سخاوت حسین بن سید حمایت علی چھہی بدور
دختر	سید جان محمد	سید عبدالکریم بن سید امان اللہ
دختر	سید خلق علی	سید ضیاء اللہ بن سید زاہد بہتہ سلطرہ
دختر	ایضاً	سید باقر علی بن سید نور علی
دختر	ایضاً	سید لعل محمد بن سید بدرالدین بدلے زئی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید خلق علی	سید کبیر علی بن سید عبداللہ نبی زئی
دختر	ایضاً	سید صدر جہان بن سید محمد فیض حاتم زئی
دختر	ایضاً	سید سردار علی بن سید سبحان علی بنی زئی
دختر	سید سیف علی	سید دلنواز علی بن سید خلق علی
دختر	سید قبول علی	سید علیم اللہ بن سید عبدالرؤف
منار فاطمہ	سید شاہ مردان	سید فضل حسین بن سید حسین رضا بدلے زئی
گھیسی بی بی	سید غلام سرور	سید محمد علی بن سید علیم اللہ نبی زئی
ٹکو بی بی	ایضاً	سید ارشاد علی من ابنائے احمد نائک
سید النسا	سید مقصود علی	سید قبول علی بن سید حمایت علی
افضال فاطمہ	سید حمایت علی	سید زائر حسین بن سید محمد حاتم زئی
سکینہ بیگم	ایضاً	سید محمد حسن بن سید مقصود علی
گلزار فاطمہ	ایضاً	سید حسام علی بن سید امجد علی
عاشورن بی بی	ایضاً	امام بخش ملکنٹھ
خیر النسا	سید محمد حسن	سید خورشید علی بن سید خادم حسین چپے بدور
امیر النسا	ایضاً	سید حیدر حسین بن سید غلام رسول من ابنائے احمد نائک
دختر	سید فضل حسین	سید غلام محمد بن سید محمد حسین بہتہ سلطرہ
شہابت بی بی	سید سلامت علی	سید عطا حسین بن سید قدرت اللہ
سیرت بی بی	سید ریاض علی	سید میر محمد بن سید غلام محمد علی زئی
تصدق فاطمہ	سید نذر علی	سید دوست علی بن سید حشمت علی کٹوڑے
پتھرو بی بی	سید عطا حسین	سید معصوم علی بن سید حشمت علی "
نفیس بیگم	سید مرتضیٰ حیدر	بانگرمئو مین کہین بیاہی گئی
دختر	سید امان اللہ	سید حامد بن سید محمود نبی زئی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید جان محمد	سید غلام مصطفےٰ اپنے بھتیجہ
بیگم جان	سید مہدی علی	سید ریاست علی بن سید حسام علی
دیانت فاطمہ	سید حسام علی	سید ظہور علی بن سید مہدی علی
امانت فاطمہ	ایضاً	سید رضا حیدر بن سید محمد حسن
اولاد فاطمہ	سید ظہور علی	سید وارث علی بن سید ریاست علی
خاتون بی بی	سید ریاست علی	سید مظہر علی بن سید ظہور علی
کلثوم بی بی	ایضاً	ایضاً
دختر	سید مظہر علی	سید وصی علی بن سید وارث علی
دختر	سید وارث علی	سید رجب علی بن سید مظہر علی
صاحبزادی بیگم	سید امیر علی	سید تقی علی بن سید وارث علی
صاحب النسا	ایضاً	سید رجب علی بن سید مظہر علی
امیر بیگم	ایضاً	سید احمد علی
صاحب بیگم	ایضاً	سید مہدی علی بن سید مظہر علی
دختر	سید رجب علی	
دختر	سید احمد علی	سید عزادار حسین بن سید رجب علی
دختر	سید مومن علی	
دختر	سید ذاکر علی	
دختر	ایضاً	
دختر	ایضاً	
دختر	سید ممتاز علی	
جمیلہ بانو	سید حسین	

ب
ج
سید فتح محمد بن سید عبد النبی
سید ہارون بن سید عبد النبی
دختر
دختر
سید حبیب اللہ
سید عیسیٰ
سید بھیکھا
سید بڑھ
سید بہاء الدین
سید مداری
سید منجھلے
سید خورم علی
دختر
سید محمد کافی
دختر
سید خیر اللہ
سید نور محمد
سید علی احمد
سید سبحان علی
سید سلطان علی
سید صبغۃ اللہ
سید ہدایت علی
دختر
سید سردار علی
سید اسرار علی
سید ابرار علی
سید خوب اللہ
دختر
سید مہر علی
سید خورم علی
سید فدا علی
سید اولاد علی
پسندہ بی بی
سید امتیاز علی
سید حسین بخش عرف بدھو میاں
سید محمد اسمٰعیل
سید سلام اللہ
سید امام علی
سید علی
سید تراب علی
سید محمد حسن
سید محمد مسلم
سید محمد ابراہیم
سید محمد حسن

سید فتح محمد و سید ماون پسران سید عبد النبی کی اولاد مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین ۔

سید بڑھ بن سید علیسی ۔ فریدپور ڈھاکہ مین ناظم تھے اور وہین انتقال کیا ۔

سید حسین بخش عرف بڈھو میان بن سید امتیاز علی بہت نامی وکیل الہ آباد مین تھے اور بہت بڑی جائداد اضلاع ہمیرپور و گورکھپور مین پیدا کی ۔

نوٹ ۔ سید حسین بخش کے بیوی سے سید محمد اسماعیل اور دو صاحبزادیان خدیجہ اور زہرا تھین اور جاریہ کے بطن سے سید سلام اللہ و امام علی تھے ۔

سید محمد اسماعیل بن سید حسین بخش کے جاریہ کے بطن سے سید تراب علی و سید علی تھے بقیہ اولاد بیوی سے تھی ۔

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید بھیکھا	سید بڑھ بن سید علیسی
دختر	سید بڑھ	سید نور محمد بن سید بہاء الدین
کنیز فاطمہ	سید سبحان علی	سید مقصود علی بن سید غلام سرور خلیل زئی
دختر	سید سلطان علی	سید ابرار علی بن سید سبحان علی
دختر	سید علی احمد	سید سلطان علی بن سید کافی
پسندہ بی بی	سید خوب اللہ	سید امجد علی بن سید عبد الرؤف خلیل زئی
دیانت فاطمہ	ایضاً	سید میر احمد بن سید کمال احمد تج بھیہ جسولی
راحت فاطمہ	سید امتیاز علی	سید محمد حسین بن سید رعایت علی
فرحت فاطمہ	ایضاً	سید عقیدت حسین بن سید فیض علی کٹوٹے
جنت فاطمہ	ایضاً	سید خیرات حسین بن سید رعایت علی
خدیجہ بی بی	سید حسین بخش عرف بدھو میان	سید حکمت حسین بن سید نصرت حسین کالپی حاتم زئی
زہرا بی بی	ایضاً	سید محمد سعید بن سید خیرات حسین
دختر	سید امام علی	سید محمد حسن بن سید سلام اللہ
حسینی بی بی	سید سلام اللہ	سید عطا حسین بن سید قدرت اللہ خلیل زئی
میمنت فاطمہ	سید محمد اسماعیل	سادات دکھنی مین بیاہی گئی ۔
کرامت فاطمہ	ایضاً	ایضاً
دختر	سید ماون	سید عمر بن سید بدر الدین بدلے زئی
دختر	ایضاً	سید یحیی بن سید عبد الواحد کلان بہتہ سلطرہ

شجرۂ چہارم قبیلۂ علی زئی
سید علی بن سید پیارے کلان
سید پیر محمد
سید دادن علی
سید عادل
سید طیب
سید برخوردار
سید پیر محمد
سید پہلوان علی
سید دلدار علی
سید مردان علی
سید غلام علی
سید جہاندار علی
سید شاہد علی
سید محب علی
سید ناد علی
سید علی
سید سبحان علی
سید بدے
سید فضل علی
سید نثار علی
سید انور علی
سید غلام محمد
سید غلام علی
سید غلام نبی
تفضل فاطمہ
سید احت علی
سید امیر محمد
سید احسان محمد
سید خصلت حسین
سید اقرار حسین
سید علی رضا

۶

سید علی رضا بن سید احسان محمد

سید حسن رضا | سید حسین رضا | سید عباس رضا

[illegible] | سید قاسم رضا | سید احمد رضا | سید تقی رضا | [illegible]

اس خاندان مین مولوی سید احسان محمد علم فارسی کے عالم گذرے ہین اور سید حسین رضا بن سید علی رضا نہایت خوش گلو ہین اور سوز خوب پڑھتے ہین ۔

نوٹ علامہ آزاد نے اس خاندان کی نسبت شجرۂ طیبہ مین مجملاً صرف اسی قدر تحریر فرمایا ہے کہ سید کمال عرف سید کافی وسید بڑے بچے وسید فیروز وسید خدا بخش از قبیلۂ علی زئی اندریہ نسب نامہ جو خاندان علی زئی کا لکھا گیا ہے سید حسین بخش بن سید رفعت علی بدلے زئی کے مرتب کردہ نسب نامہ سے لکھکر تا تاریخ مکمل کردیا گیا ہے سید صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ سید علی بن سید پیارے کلان کی اولاد زن منغنیہ سے تھی ۔

سید سبحان علی بن سید مردان علی کی بیوی سے اولاد نہین ہوئی جاریہ کے بطن سے کل اولاد تھی ۔
سید دلدار علی بن سید میر محمد کی اولاد بھی جاریہ کے بطن سے تھی ۔

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
بُلاقی بی بی	سید شاہد علی	سید راحت علی بن سید محب علی
بھاگ بھری بی بی	ایضاً	سید تفضل علی بن سید غلام علی
تفضل فاطمہ	سید راحت علی	سید محمد حیدر بن سید فیض علی حاتم زئی
دختر	سید سبحان علی	سید محمد علی بن سید دلیر علی کٹوڑے
دختر	ایضاً	سید عبد اللہ بن سید التفت حسین بنی زئی
مقبول فاطمہ	سید امیر محمد	سید علی رضا بن سید احسان محمد
بنت الفاطمہ	ایضاً	سید فرزند علی بھتہ محلہ سلھڑہ
گوہری بیگم	ایضاً	سید ممتاز احمد ساکن امیٹھی
مُنّی بیگم	ایضاً	سید توکل حسین بن سید مظہر علی رضوی محلہ ملکنٹھہ
نیاز فاطمہ	سید حسن رضا	
عزیز فاطمہ	ایضاً	

در شاخ دوم
سید حسین عرف دولاے بن سید حسن بن سید محمود مدین
ثمر اول
ثمر دوم
سید عثمان
سید تاج الدین
ثمر اول قبیلہ عثمان زئی
سید عثمان بن سید حسین عرف دولاے
سید ابو الفرح
سید خواجہ
سید جلال
سید ناصر
سید عثمان ثانی
سید ابو الخیر
سید عبد الہادی
سید محمد
سید جمال الدین
دختر
سید صلاح
سید سالار
سید جعفر
سید نور الدین
سید تراب علی
سید اشیال
سید مسلم علی
دختر
دختر
سید قبول عالم
سید مومن علی
سید غلام مرتضیٰ

ص
سید خواجہ بن سید عثمان
سید دولارے
سید پیارے
سید مصطفیٰ
سید بہار
سید عبداللطیف
سید چاند
سید درویش
سید عبدالرسول
سید احمد
سید محمود
سید غلام مصطفیٰ
سید حسن علی
سید زید علی
سید حسین علی
سید غالب علی
سید وارث علی
سید پسند علی
سید نذر علی
سید طفیل علی
سید روشن علی
سید رحم علی
عصم
سید دانیال بن سید سالار
سید دلیر علی
سید وارث علی
سید پسند علی
سید غلام واحد
دختر
دختر
سید خورشید علی
سید چراغ نبی
سید غلام سیف
سید صاحب علی
سید بشارت علی
سید حسین علی
سید ابن حسن
دختر
سید وزیر حسن
سید سلطان حسین
سید خورشید علی
سید مجتبیٰ حسن
سید شاہ حسین

اس خاندان مین کوئی خاص شخص مشہور نہین گذرا۔

نوٹ ۔سید ابوالفرح بن سید عثمان کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے حضرت سید ابوالخیر تھے۔
سید خواجہ بن سید عثمان کی بھی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اول سے صرف سید عبداللطیف تھے۔
سید قطب علی بن سید مدد علی کے نعمت بی بی جاریہ کے بطن سے تھین۔

نقشہ جس خاندان سے ان لڑکیونکی شادی ہوئی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید قطب الدین عرف قطبی	سید مرتضےٰ بن سید فیروز۔ بہتہ
دلہن بی بی	سید مصطفےٰ	سید عبداللہ بن سید محمود۔ بہتہ
بساون بی بی	سید احمد	سید امام علی بن سید خوشحال کٹوے۔
جہان فاطمہ	سید دلیر علی	سید قطب علی بن سید مدد علی
بتول فاطمہ	ایضاً	سید امام علی بنی زئی۔
بہار فاطمہ	سید قطب علی	سید حسین بخش بن سید رفعت علی بدلے زئی
نعمت بی بی	ایضاً	سید ولایت علی بن سید صمصام حیدر بنی زئی
بیچی بی بی	سید قبول عالم	سید سلطان علی بن سید محمد۔ بہتہ
مادی بی	ایضاً	سید رحم علی بن سید زید علی
دختر	سید محمد فیض	سید غلام مصطفےٰ ابن سید درویش محمد۔
دختر	ایضاً	سید سعد اللہ بن سید مرتضےٰ بہتہ سلطرہ
دختر	سید دانیال	سید غلام محی الدین بن سید داؤد بہتہ سلطرہ
دختر	ایضاً	سید دانشمند علی بن سید حامد بنی زئی
کلّو بی بی	سید غلام سیف	سید ریاض الحسن بن سید دلاور علی بنی زئی
ممتاز فاطمہ	سید حسین علی	سید غلام رسول من ابنائے سید احمد نانک
ظہور فاطمہ	سید امیر حسن	سید مرتضےٰ بن سید علی بہتہ
دختر	ایضاً	سید مظہر علی بن سید محمد جعفر تاجوزئی
اچھا بی بی	سید غالب علی	سید احمد علی بن سید آل احمد۔ بہتہ سلطرہ
واصلہ بی بی	سید وزیر حسن	
وارث فاطمہ	ایضاً	

شجرۂ دوم قبیلۂ تاجوزئی
سید تاج الدین بن سید حسین عرف دولارے
سید ابوالفتح
سید عبدالغفار
سید جمال الدین
سید بدرالدین عرف بدور
سید کمال الدین
سید عبدالغفار بن سید تاج الدین
سید خان محمد
سید شاہ محمد
سید صدر جہان
سید ضیاء اللہ
سید مسعود
دختر
سید عبدالغفور
دختر
سید احمد
سید محمد اشرف
سید محمد قادری
سید محمد چشتی
سید عصمت اللہ
سید غلام نبی
دختر
سید محمد
دختر
سید امان اللہ
دختر
سید کلیم اللہ
دختر
سید غلام عماد الدین
سید علی مرتضیٰ
سید علی مقتدا
سید عبدالغفار
حاجی سید سبط علی
سید سلطان حیدر
سید حسن حیدر
سید محمد اعظم
سید حسین حیدر
سید مرتضےٰ
سید غلام قادری

سید غلام قادری بن سید سلطان احمد
سید واسطی
سید ابن حیدر
سید احمد بن سید ضیاء اللہ
سید ذوالفقار حیدر
سید عبد العزیز
سید کلیم اللہ
سید عبد الحمید
سید محمد مہدی
سید اسد اللہ
سید اہل اللہ
سید محمد عاشق
دختر
سید معشوق علی
دختر
دختر
دختر
سید غلام مصطفے
دختر
سید سلطان احمد
سید علی احمد
دختر
سید محمد مہدی بن سید علی احمد
سید وزیر احمد
سید محمد مہدی
سید ظہور احمد
سید ضیاء اللہ
سید مقبول احمد
سید وصی احمد
سید لطیف احمد
سید محمد اشرف بن سید ضیاء اللہ
دختر
دختر
دختر
دختر
سید نور الحق
سید غلام حسین
سید احمدی

عصر ۱
سید احمد بن سید وزیر احمد
سید محمد احمد
سید خورشید احمد
سید معشوق احمد
سید شریف احمد
عصر ۲
سید حسین احمد بن سید وزیر احمد
سید ظفر احمد
سید ممتاز احمد
۲
سید جمال الدین بن سید تاج الدین
سید عبد الجلیل
سید حسین
سید ابوطالب علی
سید الہ داد
سید پیر محمد
سید محمد اکرم
سید عبد الرحیم
سید حسین
سید دانیال
سید میران
سید خوب اللہ
سید پیر محمد
سید میر محمد
سید ابراہیم حسین
دختر
دختر
دختر
دختر
دختر
دختر

۳
سید بدرالدین بن سید تاج الدین
سید تاج الدین
سید ہاشم
سید محمد باقر
سید عبدالجبار
سید صادق علی
سید رفیع الدین
سید ہمزہ
سید فتح محمد
سید بدرالدین
سید فیض اللہ
سید ابوالفرح
دختر
سید محمد اشرف
سید سردار علی
سید صفدر علی
سید محمد مختار
سید محمد باقر
دختر
سید جعفر علی
سید معشوق علی
دختر
سید پور علی
سید محب علی
سید محمد جعفر
سید مظہر حسین
سید محمود حسین

اس قبیلہ مین حسب ذیل اشخاص قابل ذکر ہین ۔

سید عبدالغفار بن سید تاج الدین بہت بڑے عالم تھے انکی شادی سید محمد اشرف تیج بھیّہ کی لڑکی سے ہوئی اور چونکہ اُنکی کوئی اولاد نرینہ نہ تھی لہذا سید عبدالغفار کو اُنھون نے اپنے گھر رکھا اور اُسوقت سے یہ محلہ میدان پورہ مین رہنے لگے ۔

سید ضیاء اللہ بن سید خان محمد حافظ قرآن اور بہت بڑے عالم تھے۔ شاعر بھی تھے عبارت نثر عربی وفارسی خوب لکھتے تھے۔ نواب خیر اندیش خان عالمگیری ان کے شاگرد تھے۔ آپ نے سید محمد ساکن کالپی سے پڑھا تھا اور اُن کے صاحبزادہ سید احمد سے اُن کو بیعت تھی چنانچہ یہ رباعی اُنکی نسبت نظم کی ہے رُباعی

کالپی مکہ بلگرام یمن ٭ ای تو احمد منم اویس قرن ٭ کالپی را کم از مدینہ مدان ٭ کہ ظہور محمد یست در آن ٭

آپکا مذہب صوفیہ تھا آپکا نقش نگین یہ شعر تھا ؎

نہ از مشائخ شہری نہ اہل مکنت و جاہ ٭ چہ اعتبار بہ مہر تو اسے ضیاء اللہ

سید احمد پدر علامہ عبدالجلیل سے آپ کو بہت خلوص تھا اور اُن کے ہم عمر بھی تھے۔ آپ نے دستورالہنا اور دستورالہجا تصنیف کی جسپر علامہ عبدالجلیل نے دیباچہ لکھا ہے ۔

سید احمد بن سید ضیاء اللہ حافظ و قاری اور عالم تھے۔ خط ثلث خصوصًا خوب لکھتے تھے اور بہت بڑے خوشنویس تھے۔ آپ کو خطاب یاقوت رقم خان ثانی کا تھا ۔

سید محمد قادری بن سید ضیاء اللہ بہت بڑے عالم اور فقیر کامل تھے آپ نے کتب درسی اپنے والد سے پڑھین بعد اُسکے ملا جیون ساکن امیٹھی اور شیخ غلام نقشبند لکھنوی سے تحصیل علم کیا۔ آپ نے تین مرتبہ حج کیا اور وہان سے کربلائے معلی جاکر زیارت امام حسین علیہ السلام سے مشرف ہو کر بغداد گئے وہان سے حما پہونچے اور سید یسین حموی سجادہ نشین عبدالقادر جیلانی کے مرید ہوئے اُنھون نے آپ کو اپنی خانقاہ مین جگہ دی اور اپنے تبرکات اور خلافت آپ کو سپرد کی بہت زمانہ کے بعد ہندوستان واپس آئے۔ چندروز دہلی مین قیام کرکے بلگرام تشریف لائے اور خلوت اختیار کی علامہ آزاد آپکی نسبت تحریر فرماتے ہین ؎

میر سید قادری آن معدن فضل و کمال ٭ در صلاح زہد و تقوی رکن ایمانی بود
از پئے سیر عرب آمد برون از بلگرام ٭ حج او مقبول در درگاہ سبحانی بود
کرد طوف بارگاہ رحمۃ للعالمین ٭ آنکہ در خاک مزارش بوی ریحانی بود

پس مرید سید یٰسین در بغداد شد | کو نہال غوث الاعظم قطب ربانی بود
باز آمد بلگرام و گوشۂ طاعت گزید | عافیت ماوائے او در باغ رضوانی بود
گفتہ ام مصراع تاریخی با مداد احد | حشر سید قادری با قطب گیلانی بود
وصل انوار سبحان میر سید قادری | بہر تاریخ وصالش مصرعۂ ثانی بود

سید علی مقتدا ابن سید محمد بہت بڑے عالم تھے۔ بلگرام میں آپ سے بڑھکر کوئی عالم نہین گذرا۔ علامہ عبدالجلیل و علامہ آزادبھی آپ کے مدمقابل نہین خیال کیے جاتے تھے۔ بعد فراغ علم حرمین شریفین کے ارادہ سے بلگرام سے روانہ ہوئے اور بعد حج کرنے کے زبید مین جاکر شیخ عبدالخالق زبیدی سے علم حدیث کی تکمیل کی اور وہان سے آکر مصر مین سکونت اختیار کرلی۔ شاہان مصر و مین و روم و زنگبار آپکی بہت عزت کرتے تھے سیلطان عبدالحمید خان اول آپ کے درس حدیث مین شریک ہوتے تھے۔ آپ نے شرح قاموس ۲۰ جلد مین تحریر فرمائی جس کا نام تاج العروس ہے۔ آپ امام فن لغت و حدیث مانے جاتے تھے۔ نواب صدیق حسن خان والا جاہ نے اپنی کتاب اتحاف النبلا مین تحریر فرمایا ہے۔ کہ ہندوستان سے کوئی عالم اسقدر سربرآوردہ مصر نہین گیا۔ اور آپکی تصنیفات سو سے متجاوز تحریر فرمائی ہین آپ کی شادی خدیو مصر کی صاحبزادی سے ہوئی اور آپ وہین رہے۔ ہندوستان واپس نہین گئے۔ سنہ ۱۱۶۳ھ مین آپ نے بلگرام چھوڑا۔

سید بدرالدین عرف بدر بن سید تاج الدین جد القبیلہ بہت بڑے رئیس اور ذی اثر تھے۔ آپ نے ایک سرائے اور ایک چاہ پختہ رفاہ عام کے لئے بنوایا۔ سرائے اب لاپتہ ہے۔ لیکن چاہ پختہ موجود ہے اور بدر کوئین کے نام سے مشہور ہے۔

سید رفیع الدین بن سید تاج الدین بہت بڑے عالم گذرے ہین۔ علامہ والا نژاد نے آپ کے علم و فضل کی بہت تعریف کی ہے۔

نوٹ ۔ سید تاج الدین جد القبیلہ کے زوجۂ قبیلہ سے چار صاحبزادہ سے اور جاریہ سے ایک لڑکا سید کمال الدین مگروہ لاولد فوت ہوئے۔

سید حسن احمد و سید حسین احمد پسران سید وزیر احمد کی شادی شیوخ پالے مین ہوئی۔

سید محمد بن سید محمد قادری کی تین شادی ہوئین پہلی سید محمد اشرف بن سید ضیاء اللہ کی لڑکی سے

اور اُن سے سید غلام عماد الدین اور آمنہ بی بی تھین۔ دوسری شادی سید محمد مہدی بن سید احمد کی لڑکی سے ہوئی اور اُن سے سید علی مرتضےٰ اور سید علی مقتدا تھے۔ تیسری شادی سید علی رضا بن سید نظام الدین ہبلے زئی کی لڑکی سے ہوئی اور ان سے اولاد نہین ہوئی۔

سید امان اللہ بن سید محمد چشتی کی بھی دو شادی ہوئین۔ مگر اولاد کسی سے نہین ہوئی۔

سید عبد العزیز بن سید وسطی کی شادی سید امراؤ علی رئیس بھوپال کی لڑکی سے ہوئی۔

سید عبد الجلیل بن سید جمال الدین کی دو شادی ہوئین اور دونون بیویون سے ایک ایک صاحبزادہ تھا۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
خاصہ بی بی	سید مسعود	سید مصطفےٰ بن سید فیروز بہتہ سلطرہ
دختر	سید صدر جہان	سید محمد اکرم بن سید ابوطالب علی
دختر	سید ضیاء اللہ	سید درویش محمد بن سید حسام الدین ہبلے زئی
دختر	سید غلام نبی	سید عبد الغفار بن سید کلیم اللہ
دختر	سید اہل اللہ	سید غلام مصطفےٰ بن سید محمد عاشق
دختر	سید محمد مہدی	سید محمد فاضل بن سید لطف اللہ بنی زئی
دختر	ایضاً	سید محمد بن سید محمد قادری
دختر	سید محمد عاشق	سید کلیم اللہ بن سید محمد چشتی
دختر	ایضاً	سید غلام نبی بن سید عبد الغفور
دختر	سید معشوق علی	سید سلطان حیدر بن سید عبد الغفار
دختر	سید محمد اشرف	سید نامدار علی
دختر	ایضاً	سید محمد حاتم بن سید عبد الرزاق

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی -
دختر	سید محمد اشرف	سید اہل اللہ بن سید احمد
دختر	ایضاً	سید محمد بن سید محمد قادری
دختر	سید محمد قادری	سید محمد عاشق بن سید احمد
دختر	ایضاً	سید باسط علی بن سید محمد مرتضےٰ بدلے زئی -
آمنہ بی بی	سید محمد	سید ہاشم علی بن سید ہنر بر علی بنی زئی
دختر	سید علی مرتضےٰ	سید حسن حیدر بن سید عبدالغفار
لطافت فاطمہ	سید سلطان احمد	سید نثار علی بن سید حسین علی بنی زئی
دختر	ایضاً	سید محب علی بن سید نور علی
فضیلت فاطمہ	سید علی احمد	سید علی حیدر ٹھاکر بنی زئی
امامی بی بی	ایضاً	سید محمد جعفر بن سید محب علی بنی زئی
بتول فاطمہ	سید وزیر احمد	سید محمد رضا بن سید احسان علی
دلدار فاطمہ	ایضاً	شیخ فضل حسین بابلی
خیرات فاطمہ	ایضاً	سید قطب الدین حسین ساڈھی
ریاض فاطمہ	ایضاً	سید علی حیدر بن سید نثار علی بنی زئی
مریم	ایضاً	شیخ محمد حیدر بابلی
قدرت فاطمہ	سید احمد	سید محمد اسماعیل بن سید امیر حسن بہتہ باڑی
امیر النسا	ایضاً	سید فضل حسین بن سید محمد اشرف بدلے زئی -
عترت فاطمہ	سید محمد احمد	سید محمد امیر بہتہ منظفر پور
تمکین بی بی	سید محمد مہدی	سید حسین احمد بن سید نصیر احمد پچ بھیہ
حمیدہ بی بی	سید محمد چشتی	سید محمد کاظم بن سید عبدالحسیب بن سید مبارک محدث
دختر	ایضاً	سید نور الحق بن سید محمد اشرف

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید عبدالغفار	سید سلطان احمد بن سید معشوق علی ۔
دختر	ایضاً	سید باسط علی بن سید علی مرتضےٰ
دختر	سید حسن حیدر	سید غلام قادری بن سید سلطان حیدر
ذریت فاطمہ	سید واسطی	سید خورشید حسین بن سید ابن حسن پچ بھیہ
دختر	سید محمد اکرم	سید امان اللہ بن سید محمد چشتی
دختر	سید میر محمد	سید جعفر علی بن سید سرور علی
دختر	ایضاً	سید امان اللہ بن سید محمد چشتی
دختر	سید ابراہیم حسین	سید پیر محمد بن سید محمد اکرم
دختر	سید خوب اللہ	سید محمد کافی بن سید بڑہ بنی زئی
دختر	ایضاً	سید مرتضےٰ بن سید سعد اللہ بنی زئی
دختر	ایضاً	سید سرور علی بن سید فیض اللہ
دختر	سید صادق علی	سید محمد مسیح بن سید محمد مہدی پچ بھیہ
دختر	ایضاً	سید صدر جہان بن سید عبدالغفار
فاطمہ بیگم	سید رفیع الدین	سید فیض اللہ بن سید ہمزہ
خدیجہ بیگم	ایضاً	ایضاً
دختر	سید بدرالدین	سید عبدالغفور بن سید صدر جہان
آمنہ بی بی	سید فیض اللہ	سید فیروز بن سید اللہ داد بہتہ
دختر	سید ابوالفرح	سید زید علی بن سید احمد عثمان زئی
حمایت فاطمہ	سید محمد مختار	سید نہال عثمان زئی ۔
دختر	سید محمد باقر	سید روشن علی بن سید علی عثمان زئی
زینب فاطمہ	سید محب علی	سید مظہر احمد بن سید کرامت علی بنی زئی

در شاخ سوم
سید کمال بن سید حسن بن سید محمود دہن
سید کبیر الدین
سید فخر الدین
سید نصیر الدین
سید دائم
سید عبد الفتاح
سید عثمان
سید جعفر
سید محمود
سید الله داد
سید جمال
دختر
سید بایزید
سید عبد الرحیم
سید عنایت الله
سید مسعود
سید محمد رضا
سید آصف
سید مرتضی
سید جعفر بن سید کبیر الدین
سید محمد پناہ
سید عباس
سید شاہ محمد
سید مصطفی
سید دادن
دختر
سید خالد
سید پیر محمد
سید کالے
سید عبد اللطیف
سید علی اکبر
سید محمد

سید عبد اللطیف بن سید خالد
دختر
سید کبیر الدین احمد
دختر
دختر
سید نصیر الدین احمد
سید بلاقی
سید ہاشم علی
سید محمد علی
سید شاکر علی
سید رعایت محمد
سید علی اکبر بن سید پیر محمد
سید ہزاری
سید احسان علی
سید برہان علی
سید فرزند علی

اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا -
نوٹ - سید کبیرالدین بن سید کمال جد القبیلہ کی تین شادی ہوئین - زوجۂ اول سے سید جعفر - زوجۂ دویم سے سید دائم سید عبدالفتاح و سید عثمان اور زوجہ سویم سے سید محمود
سید عبداللطیف بن سید خالد کی بھی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے دو لڑکیان اور زوجۂ دوم سے جو سید نادعلی نقوی کی صاحبزادی تھین دو صاحبزادہ تھے -
سید ہاشم علی بن سید نصیرالدین احمد کی زوجۂ قبیلہ سے دو لڑکیان اور دو لڑکے تھے - اور زوجۂ غیر قبیلہ سے تین لڑکیان بساون بی بی - محمدی بی بی اور خیرالنسا تھین -

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی -
دختر	سید عثمان	سید محمد مختار بن سید فیض اللہ تاجوزئی -
پھول بی بی	سید جعفر	سید فریدالدین بن سید خواجہ معین الدین تیچ بھیہ
دختر	سید ہزاری	سید نصیرالدین احمد بن سید عبداللطیف
شرفن بی بی	سید احسان علی	سید خیرات حسین بن سید خورسند علی ببے زئی
دختر	سید مصطفٰے	سید عبدالحمید بن سید خان محمد خلیل زئی
دختر	سید عبداللطیف	سید محب علی بن سید دلپذیر علی حاتم زئی
دختر	ایضاً	سید امام علی بن سید مظہر علی بہتہ
دختر	ایضاً	سید محمد عطا بن سید عباداللہ تیچ بھیہ
گوری بی بی	ایضاً	سید برہان علی بن سید ہزاری
بیگم بی بی	سید نصیرالدین احمد	سید فہد علی بن سید برہان علی
امیرالفاطمہ	سید ہاشم علی	سید زائر حسین بن سید غالب علی نقوی
فضل فاطمہ	ایضاً	سید ضامن علی بن سید غلام حیدر تیچ بھیہ

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی ۔
بساون بی بی	سید ہاشم علی	سید محمد صلاح بن سید اکرام علی سانڈی
محمدی بی بی	ایضاً	سید سلامت علی بن سید فضل حسین بنی زئی
خیر النسا	ایضاً	سید ریاض علی بن سید فضل حسین پیچ بھیہ
نثار فاطمہ	سید شاکر علی	سید شکر اسد بن سید زائر حسین نقوی
شرف النسا	سید رعایت محمد	سید تفضل حسین بن سید فدا حسین نقوی
چھجی بی بی	سید مسعود	سید حسین علی گھورو بن سید عبدالفتاح جھا بھا بدلے زئی
شرفی بی بی	ایضاً	سید شبیر علی بن سید عبدالحکیم حاتم زئی
بانو بی بی	سید آصف	سید محمد پناہ بن سید مرتضےٰ
کریمہ بی بی	سید عنایت اللہ	سید محمد رضا بن سید عبدالرحیم
صاحبہ بی بی	ایضاً	سید عبداللطیف بن سید خالد

شاخ سوم

سید ناصر بن سید بڈھ بن سید جمال الدین کی اولاد کے بارے مین علامہ آزاد نے صرف اس قدر تحریر فرمایا ہے۔ سید بدر درچوہی از اعقاب آن بود۔ میر فدا حسین نقوی بخاری نے جو تتمہ شجرۂ طیبہ تحریر کیا ہے اُس مین ایک شخص سید ابو الفتح سے خاندان بدر درچوہی کا نسب نامہ لکھا ہے۔ مگر ابو الفتح کا سلسلہ سید ناصر تک نہین ملایا۔ سید محمود رضا صاحب مؤلف مظہر الانساب نے یہ لکھکر "گویند حمایت علی بن کرامت علی ہم درابن قبیلہ بودند" اِس خاندان کا نسب نامہ لکھدیا ہے مگر ہر دو صاحبان مین سے کسی نے کوئی دلیل نہین لکھی۔ علاوہ ان دو صاحبون کے اور کسی نساب نے اس خاندان کو سید ناصر کی اولاد مین نہین لکھا۔ بہر حال جس طرح سے مجھکو نسب نامہ دستیاب ہوا ہے اُس کو لکھکر تا تاریخ مکمل کر دیا گیا ہے ۔

سید ابوالفتح
سید زین العابدین
سید خورشید علی
سید کرامت علی
سید حسین رضا
سید محمد علی
سید حمایت علی
دختر
دختر
سید درویش علی
سید خادم حسین
سید سخاوت حسین
سید فدا حسین
سید نور الحسن
سید ظہور الحسن
سید ابوالحسن
سید میر حسن
سید خورشید علی
چھکن بی بی
سید امداد حسین
سید دلدار حسین
سید صادق حسین
سید فرزند حسین
سید علی
سید باقر علی
سید ناظر حسین
سید زاہد حسین
سید حامد علی
سید کرامت علی
سید ضامن حسین
سید جعفر حسین
سید عقیل
سید خادم حسین
سید مشتاق حسین
سید مجاہد حسین

اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا۔

نوٹ ۔سید حمایت علی بن سید کرامت علی کی شادی سید انور علی قنوجی کی لڑکی سے ہوئی ۔

سید خادم حسین بن سید حمایت علی کی دو شادی ہوئین ۔پہلی شادی قبیلہ مین جس سے سید خورشید علی اور دو لڑکیان ہوئین، دوسری شادی مرزا حسین علی خان بن نواب حیدر بیگ خان کی لڑکی سے ہوئی۔ اُن سے چار لڑکے تھے۔اور فدا حسین جاریہ کے بطن سے تھے ۔

سید سخاوت حسین بن سید حمایت علی کی بیوی کے بطن سے کل اولاد تھی بجز صادق حسین کے جو جاریہ کے بطن سے تھے ۔

سید امداد حسین بن سید سخاوت حسین کی دو شادی ہوئین ۔

سید فرزند حسین و سید علی پسران سید خورشید علی کی شادی شیوخ پالی مین ہوئی ۔

سید جاوید علی بن سید فرزند حسین کی تین شادی ہوئین ۔زوجۂ اول سے سید جعفر حسن، زوجۂ ثانی سے اولاد نہین ہوئی، زوجۂ سوم سے جو سید الطاف حسین بن سید مہدی حسین رضوی نیوتنی کی صاحبزادی ہین دو لڑکیان ہوئین ۔

سید ضامن حسین کی دو شادی ہوئین زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی۔دوسری شادی سید امراؤ علی ساکن کسمنڈی کی لڑکی سے ہوئی اُن سے کل اولاد ہوئی ۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید حسین رضا	سید فضل علی بن سید محمد سعید
دختر	ایضًا	سید ذوالفقار علی بن سید محمد سعید
نیاز فاطمہ	سید درویش علی	سید ناصر علی بنی زئی
سید النسا	ایضًا	سید عنایت علی بن سید جعفر علی بنی زئی
امیر النسا	ایضًا	سید خادم حسین بن سید حمایت علی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
خیرات فاطمہ	سید خادم حسین	سید علی حیدر بن سید باصر علی بنی زئی
زینب فاطمہ	ایضاً	سید امداد حسین بن سید سخاوت حسین
اُمت فاطمہ	سید سخاوت حسین	سید بندہ حسین بن سید دانشمند علی بدلے زئی
مُمتاز فاطمہ	سید خورشید علی	سید دلدار حسین بن سید سخاوت حسین
دیدار فاطمہ	ایضاً	سید امداد حسین بن سید سخاوت حسین
افضال فاطمہ	ایضاً	سید مرتضے حیدر بن سید رضا حیدر خلیل زئی
چھکن بی بی	سید علی	سید ناظر حسین بن سید فرزند حسین
دختر فاطمہ	سید فرزند حسین	سید وصی علی بن سید وارث علی خلیل زئی
کبرےٰ	ایضاً	سید ضامن علی بن سید مظہر علی خلیل زئی
اختر بیگم	سید باقر علی	سید زاہد حسین بن سید فرزند حسین
سید النسا	ایضاً	حکیم سید زاہد حسین داعی پوری
زہرا بیگم	ایضاً	سید جاوید علی بن سید فرزند حسین
عابدہ بیگم	ایضاً	سید ضامن حسین بن سید فرزند حسین
حسن بانو	سید ناظر حسین	سید حسین بن سید وصی علی خلیل زئی
حسینہ بیگم	ایضاً	سید قاسم حسن بن سید عابد حسین رابجہ
حسینی بیگم	سید زاہد حسین	سید محمد ماہ بن سید کرار حیدر دستار کلان
چھمن بیگم	سید دلدار حسین	سید نظیر علی بن سید بندہ حسین خلیل زئی
شفیق بانو	سید جاوید علی	
شمیم بانو	ایضاً	

شجرۂ دوم
قبیلۂ پنج بھیّا یا اِخوانِ خمسہ
سید علاء الدین بن سید ابراہیم بن سید ناصر بن سید مسعود بن سید سالار
شاخ اول
شاخ دوم
شاخ سوم
سید فضل اللہ
سید حسام الدین گدائی
سید ابو الفرح
شاخ اول
سید فضل اللہ بن سید علاء الدین
سید محمد
سید احمد
سید فضل اللہ
سید اشرف
سید حسین
دختر
ثمر ۱
ثمر ۲
ثمر ۳
ثمر ۴
سید اجمل
سید عالم
سید بدلے
سید کمال

شجرۂ اوّل
سید اجمل بن سید حسین
عبدالوہاب
دختر
سید خواجہ معین الدین
سید خواجہ قطب الدین
سید طاہر
دختر
دختر
حاجی سید فریدالدین
سید طیب
دختر
دختر
سید عبدالوہاب عرف میراں
سید حسن
سید عبدالرسول
سید امان اللہ
سید برہان اللہ
سید ابوالخیر
سید عثمان احمد
سید سبحان احمد
سید نذر علی
سید علی حسین بن سید خورشید حسین
سید محمد علی
سید نیاز حسین
سید مصطفی حسن
سید فضل حسن
سید وصی الحسن
سید حسین
سید ابن حسن
سید احمد حسین
سید عزیز اللہ
سید حسن
سید خورشید حسین
سید بشیر احمد
سید احمد حسین
سید علی حسین

۵
سید سبحان احمد بن سید عبد الرسول
سید احمد علی
سید فضل علی
سید نثار احمد
سید گلزار احمد
سید احسان احمد
ثمر دوم
سید عالم بن سید حسین
سید پیارے
سید حبیب
سید کمال
سید محمد
سید رحم اللہ
دختر
سید مصطفےٰ
سید جعفر
سید خضر
دختر
دختر
دختر
دختر
سید سالار
دختر
سید ابو القاسم
سید صادق
سید ارشد
سید مسعود
سید نذر محمد
سید مربی
سید احسن اللہ
سید احمد اللہ
سید شجاعت اللہ
سید غلام نبی
سید غلام اشرف عرف راہو
سید قطب الدین
سید کمال الدین
۱۵
سید محمد
۲۴

۱۴
سید کمال الدین بن سید احمد اللہ
۲۴
سید محمد بن سید غلام نبی
سید چراغ علی
سید مراد اللہ عرف نواب
سید احمد عرف عالم
صفیہ
سید احسن اللہ
فاطمہ
سید ریاض احمد
دختر
ثمر سوم
سید بدلے بن سید حسین
سید ابراہیم
سید طیب
سید غلام محی الدین
دختر
سید نعمت اللہ
سید فضل اللہ
سید خضر
سید تاج الدین شاہ کوٹھریا
سید محمد منعم
سید شاہ میر
سید بدیع الدین
سید خان محمد
سید عبدالکریم
سید ابراہیم
۱۴
سید وارث
بچہ
بچہ
بچہ
۲۴
سید حافظ محمدی
سید خلیل الرحمن
سید اسماعیل
سید عبدالرشید
سید محمد سعید
بچہ
۳۴
سید اسد علی
سید نوازش علی
۴۴
سید کمال احمد
۵۴
سید جمال احمد
۶۴
سید خادم علی
بچہ

۱۴
سید داراب بن سید بدیع الدین
دختر
سید بھیکھا
سید مبارک
سید نعیم
سید محمد زمان
سید محمد روشن
دختر
سید مظہر علی
سید غلام محی الدین
سید عبدالحکیم
سید امان اللہ
سید محمد
سید غلام نبی
سید سلامت علی
سید دستار علی
دختر
سید غلام علی
سید اولاد محمد
دختر
سید تراب علی
سید ناد علی
گلذار فاطمہ
رعایت فاطمہ
سید عنایت علی
سید نثار علی
سید بندہ علی
سید حافظ علی
سید حسین علی
دختر
سید عیوض علی
سید کرامت علی
سید محمد فاضل
سید علی
سید اولاد علی
سید احمد حسن
دختر
۲۵
سید حافظ محمدی بن سید بدیع الدین
دختر
سید محمد حاجی
حافظ سید عبدالغفور
سید محمد مسیح

سید محمد مسیح بن حافظ سید محمد مہدی
سید محمد فاضل
سید حسین علی
سید رحم علی
سید خلیل حسین
فضل اللہ
سید غلام مصطفیٰ
سید ہدایت علی
دختر
ثنا بت حسین
سید بشارت حسین
سید محمد جعفر
ص ۳۴
سید اسد علی بن سید خلیل الرحمن
ص ۲
سید حسین احمد بن سید نصیر احمد
سید ذو الفقار حیدر
سید عبد الرشید
سید احمد
سید سعید احمد
سید دلدار حیدر
سید شرافت علی
سید کرم احمد
سید آل محمد
سید آل احمد
سید احمد
سید طفیل احمد
سید اولاد احمد
حافظ سید عبد اللہ
سید امیر احمد
سید نصیر احمد
سید محمد یوسف
سید جمال احمد
ص ۲
سید محمد احمد
سید حسین احمد
سید وصی احمد
سید افتخار احمد
سید عنایت احمد

۴۴
سید کمال احمد بن سید اسمٰعیل
سید حاجی احمد
سید امیر احمد
سید نہال احمد
سید علی احمد
خاتون بی بی
سید گلزار احمد
سید مراد احمد
سید محمد احمد
سید محمود احمد
سید ولایت احمد
سید فضل احمد
سید علی احمد
سید کرم احمد
سید حبیب احمد
۵۴
سید جمال احمد بن سید اسمٰعیل
سید فرزند حسین خان بہادر
سید حسن احمد
اولاد فاطمہ
دختر
۶۴
سید خادم علی بن سید محمد سعید
احسان فاطمہ
سید غلام ابراہیم

سید علاء الدین بن سید ابراہیم اپنے بھائیون کے ہمراہ محلہ سیدوارہ مین رہتے تھے لیکن جب اولاد بڑھی اور مکان مسکونہ مین گنجایش نہ دیکھی تو آپ نے ایک میدان مین جو قلعہ کی پچھم جانب پڑا تھا مکان بنوایا اور وہان سکونت اختیار کی اُس محلہ کا نام میدان پورہ پڑگیا۔ سید علاء الدین کی اولاد بیشتر ملازمت پیشہ اور صاحب علم تھی جب معافی زمینداری پر مالگذاری تشخیص ہوگئی تو سید علاء الدین نے

اپنا حصہ زمینداری اپنے بھائی سید جمال الدین کو دیدیا اور فرمایا کہ ہماری اولاد ملازمت کے ذریعہ سے گذر کر سکتی ہے۔ چنانچہ سید جمال الدین کی اولاد زمینداری پر اس وقت تک قابض ہے۔

وجہ تسمیہ اس خاندان کے پنچ بھیّا کہلانے کی

سید علاء الدین کے گیارہ بیٹے تھے چھ کا انتقال ہوگیا۔ پانچ صاحبزادون کو لیکر وہ میدانپورہ کے مکان مین گئے۔ لہذا ان پانچ بھائیون کے سبب سے اول مکان پنچ بھیون کا مشہور ہوا اور پھر سید علاء الدین کی اولاد کو پنچ بھیّہ کہنے لگے۔ ایک شاخ اس خاندان کی مدینۂ منورہ مین آباد ہے جسکو وہان اخوان خمسہ کہتے ہین جسکا مفصل ذکر اپنی جگہ پر ہوگا۔

ان پانچ صاحبزادون مین صرف تین سے سلسلہ اولاد سید علاء الدین چلا ہے۔ لہذا اس شجرہ مین تین شاخین قرار دی گئی ہین۔ شاخ اول سید فضل اللہ کا نسب نامہ اوپر تحریر ہوچکا۔ اس خاندان مین حسب ذیل اشخاص مشہور گذرے ہین۔

سید اجمل بن سید حسین بہت بڑے عالم اور درویش کامل تھے۔ آپ نے سات مرتبہ حج کیا اور چند دن مدینہ طیبہ مین قیام فرمایا اور وہان شادی کرلی اولاد ہوئی جو بڑھتے بڑھتے ایک محلہ مین آباد ہوئی اور اُس محلہ کا نام اخوان خمسہ پڑ گیا جو آج تک موجود ہے۔ آخر عمر مین سید اجمل بلگرام مین تشریف لائے اور یہین انتقال فرمایا۔

سید نذر علی بن سید عبد الرسول بہت جری اور طاقتور تھے۔ نواب نجیب الدولہ کے ہمراہ فوج سُلطانی مین افسر تھے۔

سید محمد علی بن سید نذر علی اپنے والد کے مثل یہ بھی مرد سپاہی تھے اور بماتحتی حیدر بیگ خان ترکون کے رسالہ مین رسالدار تھے۔

سید نیاز حسن بن سید نذر علی اول نواب آصف الدولہ کی سرکار مین ملازم تھے وہان سے دکن چلے گئے اور فوج راجہ جسونت رائے ہلکر مین رسالدار ہوگئے ایک زمانہ تک وہان قیام رہا وہان سے پھر لکھنؤ تشریف لائے اور نواب معتمد الدولہ مختار الملک سید محمد خان بہادر ضیغم جنگ کے مصاحب خاص ہوگئے۔ جب نواب مذکور قید ہوگئے تو سید نیاز حسن نے عتاب سلطانی کی کچھ پرواہ نہ کی اور جیلخانہ مین

نواب صاحب کے پاس آتے جاتے رہے اور آپکی بیگناہی کا ثبوت بارگاہ عالی مین پیش کر کے بعد
ایک سال کے نواب صاحب کو رہا کرایا جب نواب ابو المظفر معز الدین غازی الدین حیدر تخت نشین
ہوئے نواب معتمد الدولہ وزیر اعظم مقرر ہوئے اُنھون نے سید نیاز حسن کو داروغہ دیوان خانہ مقرر کیا
اور چند دن کے بعد دربار عالی سے خطاب خان بہادر و خلعت سترہ پارچہ کا عطا ہوا اپنی قابلیت
کی وجہ سے روز بروز سید نیاز حسین خان بہادر ترقی کرتے چلے گئے حتّیٰ کہ نائب وزیر کے عہدہ پر پہونچے
اور شاہ اودھ نے خطاب نواب مجد الدولہ دبیر الملک قائم جنگ کا خان بہادری مین اضافہ فرمایا۔
بعد انتقال نواب غازی الدین حیدر نصیر الدین حیدر تخت نشین ہوئے۔ ان کو نواب معتمد الدولہ سے
عداوت قدیم تھی لہذا اُنھون نے اِن کو وزارت سے معزول کردیا تین سال تک نواب معتمد الدولہ سرکار
کمپنی کی پناہ مین لکھنؤ مین رہے بعد کو بمشورہ سرکار ممدوح کانپور چلے گئے اور وہین سکونت اختیار کرلی
سید نیاز حسن نے بعد اپنے مربی و محسن کے ملازمت سرکار اودھ نامناسب خیال کر کے ترک کردی اور
نواب صاحب کے پاس کانپور چلے گئے اور سنہ ۱۲۴۹ھ مین انتقال کیا۔

تاریخ وفات

سید مستند نیاز حسن ٭ ہر کیے خان بہادر شفقت ٭ ہاتف غیب سال رحلت او ٭ یافتہ جا بصدر جنت گفت

سید محمد صادق بن سید جعفر بظاہر سپاہی تھے مگر باطن مین مرد کامل تھے۔ فوج سلطانی مین آپ دہلی مین
سپہ سالار کے عہدہ پر ممتاز تھے اور آپ کو خطاب ابو المفاخر خان کا دربار سلطانی سے عطا ہوا تھا اور موضع
جلالپور جاگیر مین ملا تھا۔ نواب قمر الدین خان وزیر اعظم کی بیگم شعلہ پری کے ہونٹون پر مرض برص ہوگیا
تھا بہید علاج کیا گیا کوئی فائدہ نہ ہوا آخر فقرا کی طرف رجوع کیا گیا۔ ایک فقیر جو اُس وقت دہلی مین
کامل خیال کیے جاتے تھے اُن سے بیگم صاحبہ نے عرض حال کیا اُنھون نے فرمایا کہ مجھے اسقدر قدرت
نہین ہے کہ آپ کے مرض کو دُور کرسکون مگر مین ایک شخص کا پتہ دیتا ہون وہ آپ کو اچھا کرسکتا ہے
آپ نواب ابو المفاخر خان کے پاس جا کر اپنا عرض حال فرمائین۔ سید محمد صادق کا اصول تھا کہ صبح کو
مونگ کی کھچڑی کھا کر فوج مین جایا کرتے تھے۔ دسترخوان پر بیٹھے ہی تھے کہ بیگم صاحبہ کی سواری
پہونچی آپ نے دریافت کیا کہ خلاف دستور بیگم صاحبہ کیسے تشریف لائین اُنھون نے عرض حال کیا۔
سید صاحب نے فرمایا مین مرد سپاہی ہون جان نثاری میرا کام ہے اور یہ کام کاملین کا ہے۔ جو

میرے لایق کام ہو ارشاد فرمایا جاوے۔ بیگم صاحبہ نے عرض کی فلان فقیر نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے اور بلا صحت ہوئے مین قدم نہ چھوڑونگی۔ سید صاحب نے فرمایا اچھا کھانا نوش فرمائیے۔ بیگم صاحبہ نے سید صاحب کے ہمراہ کھانا نوش فرمایا جب بعد فراغت طعام ہاتھ دھوئے سید محمد صادق نے آئینہ بیگم صاحبہ کو دیا دیکھا تو ایک داغ بھی برص کا نہ تھا بیگم صاحبہ قدمون پر گر پڑین سید صاحب نے فرمایا میرا راز فاش نہ کیجیے گا ورنہ میرا آب و دانہ یہان سے اُٹھ جائے گا۔ نواب قمر الدین خان کو بیگم صاحبہ مذکورۂ بالا سے کمال محبت تھی اور لکھو کھا روپیہ اُن کے علاج مین صرف کر چکے تھے مگر شفا نہ ہوئی جب اُنھون نے بیگم صاحبہ کو دیکھا تو پوچھا مرض کیسے گیا اُنھون نے بہت انکار کیا مگر جب نواب صاحب بہت مُصر ہوئے تو بیگم صاحبہ نے کل حال بتا دیا نواب صاحب کو سید محمد صادق سے بہت عقیدت ہوگئی مگر سید صاحب نے پھر دہلی مین قیام نہین کیا اور ترک ملازمت کر کے وطن تشریف لے آئے۔

سید حسن اللہ بن سید محمد صادق بہت بڑے عالم اور فقیر کامل تھے آپ کا قیام لکھنؤ مین تھا۔ نواب شجاع الدولہ بہادر نے آپ کو ایک قطعہ اراضی گومتی اُس پار معافی دیا تھا وہین آپ نے مکان بنایا اور اب تک وہ مقام تکیہ شاہ حسن اللہ کے نام سے مشہور ہے۔ آپ کو شاہ یسین ساکن ہیٹھی سے بیعت تھی اور اُن کے آپ خلیفہ تھے۔ جب پُل آہنی تیار ہوا فوجدار خان نائب وزیر نے سید صاحب کے پاس کہلا بھیجا کہ سڑک سیدھی کرنے کے لیئے کل تکیہ کھودا جاویگا۔ صُبح آپ ظایف مین مشغول تھے کہ چبوترہ تکیہ کا کھُدنے لگا گرد اُڑی آپ نے دریافت فرمایا کیا ہے لوگون نے عرض کیا فوجدار خان تکیہ کھدوا رہے ہین آپ نے فرمایا کیا فوجدار اندھا ہوگیا ہے۔ اُسی وقت فوجدار خان کی بینائی جاتی رہی جب نواب آصف الدولہ بہادر کو خبر ہوئی فوجدار خان کو عفو تقصیر کے لیئے بھیجا وہ آکر زینہ کے نیچے لیٹ گیا اور کہا جبتک اچھا نہ ہونگا نہ اُٹھونگا۔ سید صاحب نے دعا فرمائی اُسکی آنکھین روشن ہوگئین۔

سید غلام نبی بن سید ارشد بہت بڑے عالم اور فقیہ گذرے ہین اول ملا قطب الدین سے گوپامئو مین اور اُسکے بعد ملا کمال الدین فتح پوری سے تحصیل علم کی اور آخر مین حاجی محب اللہ سے خیرآباد مین علم حدیث کا تکملہ کیا۔ دکن مین نواب والاجاہ نے اپنے صاحبزادہ خیر الدین خان کی تعلیم کے لیئے آپکو پانچسو روپیہ ماہوار پر ملازم رکھا ایک عرصہ تک وہان رہے پھر سرکار اودھ مین نواب آصف الدولہ کی ملازمت اختیار کر لی اور موضع بخشی پور عملہ پرگنہ سرہ معافی ملا۔

مولوی سید محمد بن سید غلام نبی مثل اپنے والد کے عالم تھے مولوی محمد مبین صاحب ور مولوی ولی اللہ صاحب فرنگی محل لکھنؤ سے آپ نے تحصیل علم کیا۔ آپ نے کتاب نظم اللالی تحریر فرمائی ہے۔

سید محمدی بن سید بدیع الدین مرد فاضل و عارف کامل تھے شاہ عالم بہادر شاہ کے مصاحب خاص تھے۔

سید عبدالکریم بن سید نعمت اللہ شجاعان زمانہ سے تھے اور نواب مبارز الملک سربلند خان کی فوج مین سپہ دار تھے گجرات کی لڑائی مین مارے گئے۔

سید فرزند حسین خان بہادر بن سید جمال احمد نواب غازی الدین حیدر کی سرکار مین ملازم تھے اور نواب مجد الدولہ دبیر الملک قائم جنگ سید نیاز حسین خان بہادر بلگرامی کے مددگار رہتے۔ بعد علیحدگی نواب معتمد الدولہ انھون نے بھی ترک ملازمت کر کے کانپور محلہ چٹائی محال مین سکونت اختیار کر لی تھی۔ سرکار اودھ سے ان کو خطاب خان بہادر کا ملا تھا۔

حافظ سید عبداللہ بن سید آل احمد عربی کے بہت بڑے عالم تھے اور کانپور کالج مین پروفیسر تھے۔

سید اسماعیل بن سید ابراہیم بہت بڑے فقیر تھے اور صدہا لوگ آپ کے مرید تھے مسولی ضلع بارہ بنکی مین سکونت اختیار کر لی تھی اور آپکی اولاد وہین ہے اگرچہ شادی بیاہ ابتک خاندان ہی مین ہے

سید خورشید حسین بن سید ابن حسن بہت بڑے عالم عربی کے گذرے ہین اور بہت سی تصنیفات عربی و فارسی مین آپ نے چھوڑین مگر افسوس کہ وہ اسوقت تک طبع نہ ہوئین۔

سید علی حسین بن سید خورشید حسین آپ بفضلہ بقید حیات ہین مثل اپنے والد مرحوم کے بہت بڑے عالم ہین اور فی زمانہ خاص بلگرام مین آپ کے بعد عربی علم کا خاتمہ نظر آتا ہے۔ آپ نے منہل التاریخ بلگرام کے حالات مین و تعلیم الصرف و فیض قیوم خاتمہ مثنوی مولانا روم چھ دفتر مین تحریر فرمائی ہے مگر اسوقت تک نوبت طبع کی نہ پہونچی۔

نوٹ۔ سید جمل بن سید حسین کی زوجہ قبیلہ سے سید عبدالوہاب اور ایک لڑکی تھی دوسری شادی ان کی مدینہ طیبہ مین ہوئی اور اُن بیوی کی اولاد وہین رہی جو ابتک خوان خمسہ کے نام سے مشہور ہے۔

سید وہاب بن سید بدیع الدین کی دو شادی قبیلہ مین ہوئین زوجۂ اول سے سید بھیکہ و سید مبارک تھے۔

سید مظہر علی بن سید بھیکہ کی شادی قاضی مبین فرشوری کی لڑکی سے ہوئی۔

سیدلعیان اللہ بن سید مبارک کی شادی مخدوم زادون مین سندیلہ مین ہوئی ۔

سید تراب علی بن سید غلام علی کی شادی شیخ محمد تقی فرشوری کی لڑکی سے ہوئی ۔

سید بندہ علی بن سید اولاد محمد کی شادی شیخ چراغ نبی فرشوری کی لڑکی سے ہوئی ۔

سید کرامت علی بن سید بندہ علی کی شادی شیخ امین الدین قدوائی کی لڑکی سے ہوئی ۔

سید ثابت حسین کی ایک شادی قبیلہ مین اور دوسری شادی میر سجاد علی کی صاحبزادی سے کنتور مین ہوئی زوجۂ ثانی سے اولاد نہین ہوئی ۔

سید ابراہیم بن سید شاہ میر کی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے سید سماعیل تھے ۔

سید اسماعیل بن سید ابراہیم کی دو شادی ہوئین پہلی شادی سید محمد باقر بہتہ باڑی کی لڑکی سے ہوئی اُن سے سید کمال احمد و دو لڑکیان تھین دوسری شادی انکی شیوخ قدوائی موضع مسولی مین ہوئی اور اُن سے سید جمال احمد تھے ۔

سید جمال احمد بن سید اسماعیل کی تین شادی ہوئین ۔ زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی زوجۂ ثانی جو قدوائی تھین انسے ایک لڑکی چھیدا بی بی تھین اور تیسری بیوی جو سادات کنتور سے تھین ۔ ان سے سید فرزند حسین خان بہادر تھے اور بیجا بی بی تھین ۔

سید آل احمد بن سید ذوالفقار حیدر کے زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی دوسری شادی انکی سادات کنتور مین ہوئی اُن سے اولاد ہوئی ۔

سید نذر علی بن سید عبد الرسول کی دو شادی ہوئین ۔ زوجۂ اول سے سید محمد علی اور زوجۂ دوم سے جو بنی زئی تھین سید نیاز حسن خان بہادر و سید نیاز حسین تھے ۔

سید نیاز حسن خان بہادر بن سید نذر علی کی بھی دو شادی ہوئین زوجۂ اول سے صرف حسینی بی بی تھین ۔

سید علی حسین بن سید خورشید حسین کی دو شادی ہوئین ۔

سید سبحان احمد بن سید عبد الرسول کی زوجۂ قبیلہ سے اولاد نہین ہوئی خیرن طوائف سے چار لڑکے تھے ۔

سید غلام نبی بن سید محمد ارشد کی دو شادی ہوئین ۔ زوجۂ اول سے اولاد نہین ہوئی ۔

سید محمد بن سید غلام نبی کی دو شادی ہوئین ۔

سید احمد عرف سید عالم کی دو شادی ہوئین ایک سادات مین اور ایک شیوخ مین ہوئی ۔

سید محمد صادق بن سید جعفر کے زوجۂ قبیلہ سے صرف سید مربی تھے اور زوجۂ غیر قبیلہ سے بقیہ اولاد ۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیونکی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
بھوری بی بی	سید فضل اللہ	سید حسین بن سید نوح بہتہ
دختر	سید اشرف	سید عبدالغفار بن سید تاج الدین تاجوزئی
دختر	سید اجمل	سید طیب بہتہ محلہ سلہڑہ
دختر	سید خواجہ قطب الدین	سید داور بخش بن سید ابوالفتح
دختر	ایضًا	سید چاند بن سید عبدالرحیم بہتہ سلہڑہ
حیات فاطمہ	سید امان اللہ	سید اسد اللہ بن سید خلیل الرحمن
نثار فاطمہ	سید برہان اللہ	سید عثمان احمد بن سید عبدالرسول
عنایت فاطمہ	ایضًا	سید غلام بندگی بن سید محمد تقی
دختر	سید خواجہ معین الدین	سید معین الدین بن سید حسین بہتہ سلہڑہ
دختر	ایضًا	سید عبدالجمیل بن سید عبدالنبی بہتہ سلہڑہ
رحم فاطمہ	سید عبدالرسول	سید ذوالفقار حیدر بن سید اسد علی
راحت فاطمہ	سید عثمان احمد	سید محمد علی بن سید نذر علی
عاصمہ بی بی	سید عبدالوہاب	سید برہان اللہ بن سید طیب
اگھانی بی بی	سید محمد علی	سید ثابت حسین بن سید حسین فضل اللہ
جینی بی بی	سید نیاز حسن خان بہادر	سید نثار علی بن سید غلام علی
ظہور فاطمہ	ایضًا	سید امیر حیدر بن سید احمد
عترت فاطمہ	سید ابن حسن	سید نصیر احمد بن سید احمد
شرافت فاطمہ	سید خورشید حسین	سید عزیز اللہ بن سید حسین
اللہ رکھی	سید حسین	سید محمد فاضل بن سید حسین علی
صغرے بی بی	ایضًا	سید علی حسین بن سید خورشید حسین

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید بشیر احمد	سید مصطفے حسین بن سید علی حسین
دختر	سید حسن	
اللہ رکھی	سید احمد علی	سید محمد تقی سانڈہی
دختر	سید حبیب	سید کمال بن سید پیارے
دختر	سید مصطفے ۔	سید بدیع الدین بن سید تاج الدین
کرامت فاطمہ	سید غلام اشرف	سید غلام نبی بن سید محمد ارشد
دختر	سید محمد	سید شاہ میر بن سید نعمت اللہ
دختر	ایضاً	سید سالار بن سید رحم اللہ
دختر	ایضاً	حافظ سید ضیاء اللہ
دختر	ایضاً	سید جعفر بن سید کمال
چاند بی بی	سید کمال	سید محمد اشرف بن سید ضیاء اللہ تاجوزئی
نور	سید جعفر	سید محمدی بن سید بدیع الدین
پھول	ایضاً	سید فرید الدین بن سید خواجہ معین الدین
حور	ایضاً	سید عبدالکریم بن سید شاہ میر
مینڈا بی بی	سید نذر محمد	سید محمد فاضل بن سید محمد مسیح
رحمت النسا	سید ارشد	سید مربی بن سید صادق
صفیہ بی بی	سید محمد	سید مراد اللہ عرف نواب بن سید کمال الدین
فاطمہ	سید احمد عرف عالم	سید حسین علی بن سید عنایت علی
دختر	ایضاً	شیخ قربان احمد بن شیخ امجد علی
دختر	سید طیب	سید محمد بن سید پیارے
دختر	سید بدیع الدین	سید ابراہیم بن سید شاہ میر
دختر	ایضاً	سید عین الدین بن سید حسین بہتہ سلطرہ

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید بدیع الدین	سید عین الدین بن سید حسین بہتہ سلطرہ
دختر	سید داراب	سید عبدالرشید بن سید ابراہیم
دختر	سید بھیکہ	سید محمد بن مبارک
فضل فاطمہ	سید غلام نبی	سید نہال احمد بن سید کمال احمد
دختر	سید غلام محی الدین	سید نوازش علی بن سید خلیل الرحمن
نیاز فاطمہ	سید مظہر علی	سید نادعلی بن سید غلام نبی
دختر	سید سلامت علی	سید آل احمد بن سید ذوالفقار علی
رعایت فاطمہ	سید غلام علی	سید سلامت علی بن سید مظہر علی
گلزار فاطمہ	ایضاً	سید امداد حسین بن سید غلام شاہ حسین بہتہ باڑی
دختر	سید نثار علی	سید طفیل احمد بن سید کرم احمد
محمدی	سید عنایت علی	سید غلام مرتضےٰ بن سید باسط علی تاجوزئی
حسینی	ایضاً	ایضاً
الطاف فاطمہ	ایضاً	سید ریاض احمد بن سید عالم
اولاد فاطمہ	ایضاً	سید حسین بن سید نیاز حسن خان بہادر
دختر	سید محمد فاضل	سید ولایت احمد بن سید محمود احمد
حسینی بیگم	سید عیوض علی	سید مہدی احمد بن سید علی احمد تاجوزئی
فضیلت فاطمہ	حافظ سید عبدالعزیز	سید غلام نبی بن سید مبارک تیج بھیہ
خیر النسا	ایضاً	سید محمد سجاد بن سید مبارک محدث
پسندا بی بی	سید محمد فاضل	سید فیروز بن سید نور محمد
حیات فاطمہ	سید ریاست علی	سید باسط علی بن سید علی مرتضےٰ تاجوزئی
حمایت فاطمہ	ایضاً	سید عنایت علی بن سید غلام علی
امتیاز فاطمہ	ایضاً	سید ابن حیدر بن سید غلام قادری تاجوزئی ۔

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
سادات فاطمہ	سید ریاست علی	سید اولاد احمد بن سید آل احمد
علیا بی بی	سید رحم علی	سید ریاست علی بن سید محمد فاضل
اصالت فاطمہ	ایضًا	سید کرم احمد بن سید ذوالفقار علی
سلامت فاطمہ	سید محمد مسیح	سید سبحان اللہ بن سید عبدالرسول
فرحت فاطمہ	ایضًا	سید غلام نبی بن سید ارشد علی
دختر	سید حسین علی	سید محمد باقر بن سید داور بخش
حبیب فاطمہ	سید حسین فضل اللہ	سید محمد بن سید غلام نبی
سید النسا	ایضًا	ایضًا
آل فاطمہ	سید ثابت حسین	سید وسطی بن سید غلام قادری تاجوزی
رئیس فاطمہ	ایضًا	سید عالم بن سید محمد
صفت فاطمہ	ایضًا	سید محمد جعفر بن سید ریاست علی
صیانت فاطمہ	ایضًا	سید ابن حسن بن سید نیاز حسن خان بہادر
صحبن بی بی	سید خلیل الرحمن	سید عبدالرسول بن سید فریدالدین
مینا بی بی	سید ذوالفقار حیدر	سید نیاز حسن خان بہادر بن سید نذر علی
چاند بی بی	سید دلدار حیدر	ایضًا
بتول فاطمہ	ایضًا	سید احمد بن سید کرم احمد
امانت فاطمہ	ایضًا	سید محمد احمد بن سید گلزار احمد
زینب فاطمہ	سید کرم احمد	سید نثار علی بن سید غلام علی
فاطمہ بیگم	سید امیر احمد	سید حسن بن سید ابن حسن
دختر	سید نصیر احمد	سید احمد حسین بن سید خورشید حسین
سکھنہ بی بی	سید آل احمد	سید محمود احمد بن سید مراد احمد
رحم فاطمہ	سید اولاد احمد	سید ذوالفقار حیدر بن سید ابن حیدر تاجوزی

شاخ دوم
سید حسام الدین بن سید علاء الدین
سید برخوردار
سید شمس الدین
سید عبد الشکور
ثمر اول
ثمر دوم
سید حسن
سید جان محمد
سید عبد الحی
ثمر اول
سید حسن بن سید عبد الشکور
سید بڈے
سید محمود
صاحب بی بی
سید شمس الدین

سید محمود بن سید بدلے
سید خان جہان
سید برکت اللہ
سید عظمت اللہ
سید عبدالہادی
سید کرم اللہ
سید عبدالشکور
سید رحمت اللہ
سید مدد علی
سید داؤد
سید تراب علی
سید اسد علی
سید عاشوری
سید حمزہ علی
سید محمد علی
سید نیاز علی
سید منظر علی
سید محمد مظہر
سید محمد نظیر
سید فرزند علی
سید خان جہان بن سید محمود
سید محمد نصیر
سید محمد حیدر
سید فتح محمد
سید محمد روشن
سید فرحت اللہ
سید غلام رسول
سید فرخندہ علی
سید زاہد علی

اِس خاندان کے مشہور اشخاص حسب ذیل ہین۔

سید محمود بن سید بدے بہت بڑے عارف اور فن موسیقی کے ماہر تھے۔ صوفیہ مذہب تھا۔

سید عظمت اللہ بن سید محمود سرکار اودھ مین عدالت دیوانی کے اعلی افسر تھے۔ علیل ہوکر لکھنؤ سے وطن آرہے تھے راستہ مین بانگرمئو کے مقام پر انتقال کیا۔ لاش بلگرام آکر دفن ہوئی۔

لڑکیونکی شادی اور ضروری نوٹ کل شاخ کا یکجائی درج کیا گیا ہے۔

اس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا۔

نوٹ۔ سید محمود بن سید بدلے کی تین شادی ہوئین دو قبیلہ مین اور تیسری مُغلانی سے زوجۂ اول سے صرف سید خان جہان اور مُغلانی سے سید کرم اللہ اور سید عبدالشکور تھے۔

سید عظمت اللہ بن سید محمود کی چار شادی ہوئین تین قبیلہ مین اور ایک مغلانی سے جن سے سید رحمت اللہ و کنیز فاطمہ تھین۔

سید مدد علی بن سید عظمت اللہ کے زوجۂ قبیلہ سے سید تراب علی و سید اسد علی و قبول فاطمہ و اصالت فاطمہ تھین۔ بقیہ اولاد جاریہ سے تھی۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیونکی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
بھوری بی بی	سید بدلے	سید محمد اعظم بن سید محمود بہتہ
صحبن بی بی	ایضاً	سید خواجہ قطب الدین بن سید عبدالوہاب
پھول بی بی	ایضاً	سید خالد بن سید مصطفےٰ۔
بڑی بی بی	ایضاً	سید معین الدین بن سید عبداللطیف
زینب بی بی	سید محمود	سید علاء الدین بن سید عبدالکریم۔ بہتہ سلطرہ
عنایت فاطمہ	سید غلام رسول	سید عبدالغنی ساکن کُرسی
نورالفاطمہ	سید فرخندہ علی	سید حیات علی نخی کروم بن سید حمایت علی بدلے زئی۔
دختر	سید عظمت اللہ	سید اسد اللہ بن سید عبدالرحمن بہتہ
دختر	ایضاً	سید محمد زاہد بن سید دین محمد۔ بہتہ سلطرہ
نسابی بی	ایضاً	سید داؤد علی بن سید عبدالشکور
کنیز فاطمہ	ایضاً	شیخ اللہ یار فرشوری
دختر	سید عبدالہادی	سید یار علی بن سید مظہر علی بہتہ۔

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
مینا بی بی	سید کرم اللہ	سید نہال الدین حسین بن سید عباد اللہ
قبول فاطمہ	سید مدد علی	سید غلام حیدر بن سید حیات النبی بہتہ سلہڑہ
اصالت فاطمہ	ایضاً	سید راحت علی بن سید احمد
ریاض فاطمہ	سید تراب علی	سید اولاد محمد بن سید غلام محمد
اختر فاطمہ	ایضاً	سید ناصر علی بن سید غلام حیدر بہتہ سلہڑہ
دختر	سید عبد الشکور	سید مدد علی بن سید عظمت اللہ
دختر	ایضاً	سید احمد بن سید عبد الواحد بہتہ
دختر	سید حمزہ علی	سید مظہر علی بن سید جعفر علی ملکنٹھ
امتیاز فاطمہ	سید محمد علی	سید مظہر علی داعی پور
دختر	سید حاجی	سید خلیل بن سید محمد اعظم۔ بہتہ
دختر	ایضاً	سید عظمت اللہ بن سید محمود
دختر	سید شاہ محمد	ایضاً
دختر	سید سعد اللہ	سید عبد الحکیم بن سید بھیکہ
بساون بی بی	سید ابو الفرح	سید عبد النبی بن سید طیب سلہڑہ
دختر	سید محمد سعید	سید حیات النبی بن سید محمد تقی
دختر	سید عبد الرسول	سید غلام محمد بن سید تاج محمد۔ بہتہ سلہڑہ
دختر	سید کبیر	سید عبد الواحد بن سید خلیل۔ بہتہ
سید النسا	سید غلام محمد	سید ہاشم علی بن سید نصیر الدین احمد
قدرت فاطمہ	سید اولاد محمد	سید رعایت محمد بن سید ہاشم علی

شاخ سوم
سید ابوالفرح بن سید علاء الدین
سید فتح اللہ
سید معروف
سید ابوالفرح
سید علاء الدین
کریمیہ بی بی
سید حاجی
سید چاند
سید احمد
سید بازید
صحبن بی بی
بڑی بی بی
سید معروف
سید اللہ داد
سید فتح اللہ
سید کمال
سید شاہی
سید پاینده
سید شریف
سید غلام مصطفٰے
سید عبدالرزاق
سید عمر
سید دوست محمد
سید اچھے
سید اشرف
سید غلام حیدر
سید ضیاء اللہ

اِس خاندان مین کوئی شخص مشہور نہین گذرا۔

نوٹ۔ سید غلام مصطفی بن سید فتح اللہ کی بیوی سے اولاد نہین ہوئی۔ لونڈی سے سید غلام حیدر تھے
سید شاہی کے بیوی سے سید اچھے اور لونڈی سے سید اشرف تھے۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
صحبن بی بی	سید حاجی	سید حاجی سادات دکھنی
بڑی بی بی	ایضاً	سید جان محمد بن سید عبدالقادر۔ بہتہ
کریمہ بی بی	سید ابوالفرح	سید عبدالقادر بن سید ابوالقاسم۔ بہتہ
دختر	سید مرن	سید پیر محمد بن سید شمس الدین
دختر	ایضاً	سید عبدالرزاق بن سید کمال

فصل دوم
سید عمر بن سید محمد صغرے جد اعلیٰ
سید حسین
سید نصیرؒ
سید علی
سید حسینؒ
شجر اول
شجر دوم
سید سالارؒ
سید قاسم
خاندان بہتہ- شجر اول
سید سالار بن سید حسین
سید لطف اللہ- لدہاؒ
سید خدا داد
سید محمود کلانؒ
شاخ اول
شاخ دوم
سید نوح
سید خان محمدؒ

شاخ اول
سید نوح بن سید محمود کلاں
ثمر اول
ثمر دوم
سید حسین
سید حسن
ثمر اول
سید حسین بن سید نوح
سید محمود ثانی
سید احمد
سید حامد
سید عبدالواسع
سید عبدالوہاب
سید عبداللہ
سید عبداللطیف
سید امان اللہ
سید محمد اعظم
سید علی اکبر
سید فتح محمد
بچی
بچی
سید احمد
بچی
بچی
بچی
سید معین الدین
سید محمد اعظم بن سید محمود ثانی
علامہ سید عبدالجلیل
سید عبدالعزیز
سید جان محمد
سید کرم اللہ
بچی
سید خلیل
بچی
سید حسین
بچی
بچی
بچی
سید محمد
سید محمد اشرف
سید امان اللہ
سید عبدالرحیم
سید عبدالواحد
بچی
بچی
سید محمد یوسف
بچی
سید احمد
بچی
بچی
سید علی نقی
بچی
بچی
سید غلام حیدر
سید راحت علی
دختر

۵
سید امان اللہ بن سید محمود ثانی
سید الہ داد
سید بہاء الدین
صنبل بی بی
سید عبد الواحد
سید غلام محمد
سید فیروز
سید پیر محمد
سید نوح
سید محمد مراد
سید محمد یوسف
سید غلام علی آزاد
سید غلام حسن
سید غلام امام صادق
سید نور الحسین
سید اولاد محمد
سید آل نبی
سید محمد منتجب
سید محمد مقتدر
مفتی سید امیر حیدر
سید امیر حسن
سید محمد مراد بن سید پیر محمد
سید محمد یوسف بن سید پیر محمد
سید چھیدا
سید الطاف علی
سید رحم علی
سید راحت علی

١
سید امان اللہ بن سید جان محمد
سید محمد رضا
سید محمد ضیا
سید محمد علی
سید احمد علی
سید محمد مہدی
سید محمد حسن
سید یوسف علی
سید رعایت حسین
سید سلطان حسین
سید ابراہیم حسین
سید امیر علی
سید احمد حسین
سید محمد قاسم
٢
سید عبدالرحیم بن سید جان محمد
سید پیر علی
سید میر علی
سید عبداللہ
سید حسن علی
سید محمد صغیر
سید ابوتراب
سید غلام صادق
سید ابو محمد
سید محمد باقر
سید علی حسین
سید محمد جان

سید عمر بن سید محمد صغریٰ کی اولاد میں سادات بہتہ محلہ میدانپورہ و سلطرہ و سادات باڑہی و مارہرہ ہین - اس فصل میں دو شجرہ ہیں - شجرہ اوّل نسب نامہ اولاد سید سالار بن سید حسین بن سید نصیر بن سید حسین بن سید عمر آپکی اولاد مین سادات بہتہ محلہ میدانپورہ ہین اور آپکا زمانہ ۷۹۳ھ کتب قدیمہ سے معلوم ہوتا ہے - شجرہ دوم مین آپکے چھوٹے بھائی سید قاسم کی اولاد کا نسب نامہ ہے جنکی اولاد مین سادات باڑہی و محلہ سلطرہ قصبہ بلگرام و قصبہ مارہرہ ہین -

وجہ تسمیہ اس خاندان کے بہتہ کہلانے کی - سید محمود کلان بن سید خدا داد بن سید لطف اللہ بن سید سالار کو تسخیر جن مین بڑا ملکہ تھا - ایک مرتبہ حاکم شہر نے اپنے آدمیون کو سید محمود کے باغ مین انبہ لینے کو بھیجا - باغبانون نے بہت خوشآمد کی مگر لوگ نہ مانے اور انبہ توڑنا شروع کیے - قدرت خدا سے آسمان سے پتھر پڑنا شروع ہوا اور حاکم کے لوگ زخمی ہو گئے - اُنھون نے جاکر حاکم کو خبر کی - اُس روز سے وہ باغ بہتہ مشہور ہو گیا - اِس وقت تک وہ باغ موجود ہے اور اسی نام سے مشہور ہے سید محمود کی قبر بھی اُسی باغ مین ہے اور بوجہ عامل ہونے کے اُنکی اولاد کو لوگ بہتہ کہنے لگے اور اس خاندان کا نام بہتہ پڑ گیا -

سید محمود کے دو صاحبزادے تھے سید نوح اور سید خان محمد پس شجرہ اوّل مین دو شاخین قرار دی گئی ہین - شاخ اول مین سید نوح کی اولاد کا نسب نامہ ہے اور شاخ دوم مین سید خان محمد کی اولاد کا - شاخ اول مین دو ثمرہیں اور شاخ دوم مین ثمر اول سید حسین کی اولاد کا نسب نامہ ہے اس مین حسب ذیل اشخاص مشہور گذرے ہین - سید محمود ثانی بن سید حسین بہت بڑے عالم اور فقیر کامل گذرے ہین -

سید احمد بن سید عبد الطیف بہت بڑے خوشنویس اور انشا پرداز تھے - آپ کا معمول تھا کہ بعد نماز صبح ہمیشہ دو ورق لکھا کرتے تھے - بہت سی کتابین آپنے خط نستعلیق مین لکھی ہین چنانچہ مثنوی مولانا روم ہر چہار دفتر آپنے خط نستعلیق مین تحریر فرماکر اُسکو حاشیہ سے مزین فرمایا - آپ شاہ دہلی کی طرف سے مراد آباد کے حاکم تھے اور وہین انتقال فرمایا - آپنے اپنے چھوٹے بھائی سید معین الدین کو وصیت فرمائی تھی کہ آپکی لاش کو بلگرام بھیجا جاوے - چنانچہ آپ بلگرام مین دفن ہوے -

علامہ بےعدیل سید عبد الجلیل بن سید احمد آپکی نسبت اس نسخہ مین کچھ تحریر کرنا فضول ہے - کیونکہ تمام ہندستان بلکہ عرب کی علمی دنیا مین آپکا اسم گرامی مشہور ہے - آپکی تصانیف عرب مین درس مین داخل ہین - عربی - فارسی - ترکی و سنسکرت کے آپ عالم تھے - تفسیر - حدیث - تاریخ - لغت - موسیقی مین خصوصیت کے ساتھ ملکہ تھا - آپکا حافظہ اس درجہ کا تھا - کہ قاموس اللغات شروع سے آخر تک آپکو ازبر تھی - آپکے علو مراتب کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عالم خواب مین آپنے جناب رسالتمآب صلواۃ اللہ وسلامہ علیہ سے بیعت کی چنانچہ چند اشعار آپکے قصیدے سے جو آنحضرت علیہ السلام کی شان مین آپنے نظم فرمایا یہان پر درج کیے جاتے ہین جس مین آپنے اس بیعت کی نسبت ذکر فرمایا ہے -

ابیات

دین پناہا تفضلت آگاہا
زانکہ بیرون زحد امکان است
من غلام و مرید و فرزندم
ذکر آیات نص قرآن است
دست ما را اگر گرفتہ بکرم
مور پروردۂ سلیمان است

دل پاک تو شمع عرفان است
عرض اظہار بندگی خود است
ربط دل سخت شوق جنبان است
کردہ ام بیعت تو در رویا
می شناسم کہ این چہ احسان است
دست عبدالجلیل و دامن تو

کے ثنائے تو حد ہمچو من است
بندگی شیوۂ غلامان است
مدعی گر دلیل می خواہد
این سعادت زفضل رحمان است
من و این رتبہ از کجا لیکن
التماسش نجات و غفران است

آپکے چند اشعار و رباعیات ناظرین کے ملاحظہ کے لیے درج کی جاتی ہین۔

رباعی

از بہر محبت علی ہستی ماست
دل ساغر و مہر ساقی کوثر می
گل چینی این بہار تردستی ماست
از میکدہ غدیر خم مستی ماست

رباعی

تا مرقد پاک تو خراسان شدہ است
معلوم شد اکنون کہ خراسان چہ رو
این خطہ بار ز روضۂ رضوان شدہ است
منسوب بآفتاب رضوان شدہ است

جب اورنگ زیب نے قلعہ ستارہ کو فتح کیا تو علامہ نے حسب ذیل قطعہ مین تاریخ نظم فرمائی

قطعہ

چو شد ابہام زیر خنصر آورد
دیتغ او عدو شد پارہ پارہ
بعینہ بود شکل سال ہجری

بود اسم اعظم در شمارہ
ز انگشتان سہ بر مد ابہام
پے تاریخ تسخیر ستارہ

قلاع کفر شد مفتوح فی الحال
برابر چار الف کردم نظارہ
چنین تاریخ گفتن اختراعی است

	شد از عبد الجلیل این نشّہ ادا	
چند اشعار مثنوی امواج الخیال جو آپنے بلگرام کی تعریف مین تحریر فرمائی درج کرنا خالی از لطف نہ ہوگا۔		
سُبحان اللہ چہ بلگرامی	از خطۂ پاک بلگرام است	آب و گِل من کہ فیض عام است
آبش مِی بے خمار عشق است	خاکش گُل نو بہار عشق است	کوثر مے و آفتاب جامی
ھر لالہ کزین دیار روید	در روز ازل خمیر این خاک	از عشق سرشتہ ایزدِ پاک
	تخم دلِ داغدار روید	

علامہ سید عبد الجلیل بڑے بڑے عہدہ ہاے جلیلہ پر گجرات و سندھ و سیستان مین مامور رہے۔ آپکی عمر ساٹھ سال کی ہوئی اور آپنے دہلی مین ۲۳ ربیع الاول ۱۱۳۸ھ کو انتقال فرمایا اور حسب وصیت آپکے آپکی لاش بلگرام لائی گئی اور اپنے والد کے پاس آپ دفن ہوے۔

سید محمد بن علامہ سید عبد الجلیل بہت بڑے عالم تھے اور اپنے والد بزرگوار کی جگہ پر سندھ و سیستان کی وقائع نگاری پر مامور تھے

سید معین الدین بن سید عبد اللطیف بہت بڑے صاحب اقتدار گذرے ہین۔ آپ صوبۂ ملتان کے صدالصدور تھے اور وہین انتقال فرمایا اور روضۂ شیخ موسیٰ جیلانی مین دفن ہوے۔

سید غلام علی آزاد بن سید نوح آپکی توصیف و تعریف سے تمام علمی دنیا واقف ہے۔ اس کتاب مین بیان کی ضرورت نہین۔

نوٹ۔ سید حسین بن سید نوح کی دو شادی ہوئین۔

سید غلام صادق بن سید حسن علی کی دو شادی ہوئین۔

سید ابو محمد بن سید ابو تراب کی تین شادی ہوئین۔ اولاد تیسری بیوی سے ہوئی۔

سید امان اللہ بن سید محمود ثانی کی ایک شادی قبیلہ مین دوسری بنگال مین ہوئی۔ بنگالی عورت سے سید عبد الواحد و سید غلام محمد تھے۔

سید فیروز بن سید اللہ داد کی دو شادی ہوئین۔

سید غلام امام صادق بن سید نوح ایک قبیلہ مین اور ایک غیر قبیلہ مین بمقام صفی پور۔ زوجہ صفی پور سے سید آل نبی تھے۔ ان بیویون کے علاوہ ایک حرم بھی تھی جس سے سید محمد منتخب و سید محمد مقتدا تھے۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
حفیظہ بی بی	سید عبد الوہاب	سید عبد اللطیف بن سید محمود ثانی
اولیا بی بی	سید محمود ثانی	سید عبد الحکیم بن سید ابوالقاسم
دختر	سید عبد اللہ	سید اسد اللہ بن سید لطف اللہ
دختر	ایضاً	ایضاً
دختر	سید عبد اللطیف	سید ابو الحسن بن سید علی
دختر	ایضاً	سید اللہ داد بن سید امان اللہ
دختر	ایضاً	سید محمود بن سید بدے پچلیہہ
دختر	سید عبد الجلیل	سید عنایت اللہ بن سید کرم اللہ سلطرہ
دختر	ایضاً	سید نوح بن سید فیروز
دختر	ایضاً	سید محمد اشرف بن سید عبد العزیز
دختر	سید معین الدین	سید محمد باقر بن سید عبد الحمید
دختر	ایضاً	سید محمد مکرم بن سید عبد الحمید
دختر	سید کرم اللہ	سید غلام نبی رسلین بن سید محمد باقر
دختر	سید محمد اشرف	سید غلام حسین بن سید نوح
دختر	سید محمد یوسف	سید حسن علی بن سید عبد الرحیم
دختر	ایضاً	سید محمد مہدی بن سید امان اللہ
دختر	سید عبد الواسع	سید کرم اللہ بن سید لطف اللہ
دختر	سید محمد اعظم	سید بہاء الدین بن امان اللہ

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید خلیل	سید مظہر علی بن سید عبداللہ
دختر	سید عبدالواحد	سید آیت اللہ مارہرہ
دختر	سید راحت علی	سید کاظم حسین بن سید رحم علی
دختر	سید حسین	سید دائستال بن سید جان محمد حاتم زئی
دختر	سید امان اللہ	سید آل رسول بن سید محمد اعظم
دختر	سید محمد احسن	سید آل برکات عرف سوتھری صاحب مارہرہ
دختر	سید امیر علی	سید رعایت حسین بن سید احمد علی
ملامت فاطمہ	سید پیر علی	سید محمد سعید بن سید آل حسین
سید النساء	ایضاً	سید محمد تقی بن سید آل حسین
نور النساء	ایضاً	سید احمد حسین بن سید رعایت حسین
خیر النساء	ایضاً	سید اولاد رضا بن سید تبارک حسین
دختر	سید میر علی	سید ابن علی بن سید سلطان علی سلہٹرہ
دختر	ایضاً	سید خیرات علی بن سید امیر علی سلہٹرہ
دختر	ایضاً	سید وزیر علی بن ایضاً
دختر	ایضاً	سید فیروز بن ایضاً
ولایت فاطمہ	سید محمد اصغر	سید آل احمد بن سید اولاد حسین سلہٹرہ
دختر	سید ریاض الحسن	سید امیر حسن بن سید امیر حیدر
صورت فاطمہ	سید یوسف علی	سید پیر علی بن سید امیر علی
سیرت فاطمہ	ایضاً	سید سلطان حسین بن سید احمد علی
شباہت فاطمہ	ایضاً	سید موسیٰ رضا بن سید تبارک حسین
منا بی بی	سید سلطان حسین	سید میر علی بن سید پیر علی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
توجہ فاطمہ	سید سلطان حسین	سید محمد بن سید علی متقی
دختر	سید عبدالرحیم	سید محمد علی بن سید امان اللہ
دختر	ایضاً	سید احمد علی بن ایضاً
دختر	ایضاً	سید علی نقی بن سید محمد یوسف
کرامت فاطمہ	سید حسن علی	سید ریاض الحسن بن سید محمد علی
چاندا بی بی	سید غلام صادق	سید علی رضا بن سید باسط علی
آرام فاطمہ	سید ابو محمد	سید مصطفےٰ علی بن سید بہادر علی
محفوظ فاطمہ	سید علی حسین	سید محمد مرتضیٰ بن سید مصطفی علی
صندل بی بی	سید امان اللہ	سید عنایت اللہ بن سید عبدالحکیم
دختر	سید الٰہ داد	سید لطف اللہ بن سید محمود
دختر	سید فیروز	سید غلام مصطفی بن سید عبداللہ
دختر	سید نوح	سید محمد حیات بن سید غلام مصطفےٰ
دختر	ایضاً	سید غلام نظام الدین بن سید محمد اعظم
دختر	سید غلام حسن	سید اولاد محمد بن سید غلام امام صادق
دختر	سید غلام حسن	سید نور الحسین بن سید غلام علی آزاد
دختر	مفتی سید امیر حیدر	سید ابو محمد بن سید ابو تراب
دختر	ایضاً	سید آل حسن بن سید دربان علی
دختر	سید اولاد محمد	سید یوسف علی بن سید محمد علی
ظہور فاطمہ	سید آل نبی	سید افتخار علی بن سید خورشید علی
آمنہ بی بی	ایضاً	سید ابراہیم حسن بن سید احمد علی
دختر	سید بہاء الدین	سید محمد اشرف بن سید محمد مارہرہ

ثمرِ دوم
سید حسن بن سید فرح
سید لطف اللہ
۱
۲
۳
سید اسد اللہ
سید علی
سید کرم اللہ
دختر
راستی بی بی
دلہن بی بی
۱
سید اسد اللہ بن سید لطف اللہ
سید حسام الدین
دختر
دختر
دختر
دختر
سید نظام الدین
سید محمد فاضل
دختر
سید احسان اللہ
دختر
سید امان اللہ
سید محمد نواز
دختر
دختر
سید محمد فیاض
سید اسد اللہ
سید احمد
دختر
دختر
دختر
دختر
سید علی مجتبیٰ
سید فرزند علی
سید محمد جان
دختر
دختر

۲
سید علی بن سید لطف اللہ
سید ابو الحسن
دختر
دختر
دختر
دختر
دختر
۳
سید کرم اللہ بن سید لطف اللہ
سید نور اللہ
سید عبد اللہ
سید لطف اللہ عرف شاہ اللہ ہا
سید محمد
سید عبد العزیز
سید نور الحق
دختر
دختر
سید عظمت اللہ
سید نعمت اللہ
سید ابو علی
دختر
دختر
سید کرم اللہ
سید نوازش علی
سید حسین
سید حسن
سید محمد محسن
سید محمد مرتضیٰ
دختر
سید آل مصطفےٰ
دختر
دختر
سید حسن عسکری
سید لطف اللہ
سید نور اللہ
سید محمد تقی
سید علی نقی
سید علی متقی
سید محمد حیات
سید محمد
سید غلام آل عبا
سید محمد حسن

سید محمد حیات بن سید علی نقی
بیٹی
بیٹی
بیٹی
سید وارث حسین
سید محمد محسن ثانی
سید آل حسین
بیٹی
سید اسد اللہ
سید نور اللہ
سید امیر حسن
سید عبد اللہ بن سید کرم اللہ
سید نجابت علی
سید عبد الرحمٰن
سید مظہر علی
سید غلام مصطفیٰ
سید احمد
سید عظیم الدین
سید فضل اللہ
سید اسد اللہ
سید یار علی
بیٹی
سید محمد احسن
سید نجم الدین
سید لطف علی
سید امام علی
سید ریاض الحسن
سید محمد عظیم
سید وہاب علی
بیٹی
بیٹی
بیٹی
سید محمد حیات
سید غلام رسول
سید غلام نبی
بیٹی
سید مردان علی
سید احسان علی
سید دربان علی
بیٹی
بیٹی
سید آل مرتضیٰ
سید آل حسن
دختر

سید لطف اللہ عرف شاہ لدہا بہت بڑے فقیر تھے اور مذہب صوفیہ رکھتے تھے۔ ۲۷ ربیع الاول ۱۱۴۳ھ کو آپکو خواب مین حضرت بلال رضوان اللہ علیہ نے موے مبارک جناب رسالت پناہ صلعم کی بشارت دی اور آپکو شاہ نورالدین شاہ جمال الدین محمد سے موے مبارک ملا۔ آپ یکم ربیع الاول سے ۱۲ ربیع الاول تک اُس دن سے برابر خیرات و چراغان اور مجالس میلاد کیا کرتے تھے اور بارہ دن تک برابر غربا کو کھانا تقسیم فرماتے تھے۔ اور ابتک آپکے خاندان مین موے مبارک موجود ہے اور ۱۲ ربیع الاول کو زیارت کے لیئے نکالا جاتا ہے۔ صدہا آدمی زیارت کے لیے جمع ہوتے ہین۔

اس خاندان مین بہت سے فقرا کاملین گذرے ہین جسکے لیے معاثر الکرام و سرو آزاد ملاحظہ ہو۔

نوٹ ۔ سید اسد اللہ بن لطف اللہ کی دو شادی ہوئین پہلی بیوی سے صرف لڑکیان تھین۔

سید محمد فاضل بن سید نظام الدین کی دو شادی ہوئین زوجہ اول سے سید محمد فیاض اور ایک لڑکی تھی۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید لطف اللہ	سید خیر اللہ بن سید بھیکہ بہارن بدلے زئی
دولھن بی بی	ایضاً	سید حامد بن سید حسین
راستی بی بی	ایضاً	سید احمد بن سید حسین
دختر	سید اسد اللہ	سید حسین بن سید محمد اعظم
دختر	ایضاً	سید لطف اللہ عرف شاہ لدہا بن سید کرم اللہ
دختر	ایضاً	سید کافی بن سید عبد الفتح سلطرہ
دختر	ایضاً	سید احمد بن سید عبد اللطیف
دختر	سید نظام الدین	سید عظمت اللہ بن سید لطف اللہ
دختر	ایضاً	سید محمد بن سید نور اللہ
دختر	سید محمد فاضل	سید اسد اللہ بن سید احسان اللہ
دختر	ایضاً	سید محمد بن سید عبد الجلیل

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید محمد نواز	سید علی مجتبیٰ بن سید محمد فیاض
دختر	سید محمد فیاض	سید فضل اللہ بن سید نجابت علی
دختر	ایضاً	سید فرزند علی بن سید احمد اللہ
دختر	سید امان اللہ	سید محمد نواز بن سید محمد فاضل
دختر	سید فرزند علی	سید غلام آل عبا بن سید آل مصطفےٰ
دختر	سید محمد جان	سید بہادر علی بن سید خورشید علی
دختر	سید علی	سید علی اکبر بن سید حامد
دختر	سید ابو الحسن	سید عبد العزیز بن سید معین الدین
دختر	ایضاً	سید عبد اللہ بن سید کرم اللہ
دختر	ایضاً	سید فیروز بن سید اللہ داد
دختر	ایضاً	سید محمد طاہر بن سید کافی سلطرہ
بانو بی بی	سید کرم اللہ	سید امان اللہ بن سید محمود ثانی
دختر	سید لطف اللہ عرف شاہ لدہا	سید عبد الرحمن بن سید عبد اللہ
دختر	ایضاً	سید محمد فاضل بن سید نظام الدین
دختر	سید نوازش علی	سید احسان علی بن سید محمد حیات
دختر	ایضاً	سید غلام حیدر بن سید محمد یوسف
دختر	سید کرم اللہ	سید آل مصطفیٰ بن سید نوازش علی
دختر	سید آل مصطفےٰ	سید آل مرتضیٰ بن سید دربان علی
عین الفاطمہ	سید حسن عسکری	سید غلام آل عبا بن سید آل مصطفےٰ
واجدہ بی بی	سید احمد حسین	سید ابو محمد بن سید ابو تراب
چمن بی بی	ایضاً	سید حسین بن سید نعمت اللہ

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
کرامت فاطمہ	سید عظیم الدین	سید مقصود عالم مارہرہ
عنایت فاطمہ	ایضاً	سید لطف علی بن سید اسد اللہ
خیرات فاطمہ	ایضاً	سید نعمت اللہ بن سید عبدالعزیز
لڈیتی بی بی	ایضاً	سید خورشید علی بن سید مہدی
دختر	سید مظہر علی	سید غلام رسول بن سید غلام مصطفےٰ
دختر	سید امام علی	سید حسن عسکری بن سید نوازش علی
دختر	ایضاً	سید ابو تراب بن سید حسن علی
دختر	سید غلام مصطفیٰ	سید کرم اللہ بن سید عظمت اللہ
دختر	سید محمد حیات	سید ابو علی بن سید محمد
دختر	سید دربان علی	سید محمد عسکری بن سید خورشید علی
دختر	سید آل حسن	سید علی نقی بن سید محمد محسن
دختر	سید غلام رسول	سید امام علی بن سید یار علی
دختر	سید غلام نبی	سید دربان علی بن سید محمد حیات
دختر	سید احمد	سید کفایت اللہ بن سید کرم اللہ سلطرہ
دختر	سید محمد	سید فضل اللہ بن سید نجابت علی
دختر	ایضاً	سید محمد فیاض بن سید محمد فاضل
راحت فاطمہ	سید ابو علی	مفتی سید امیر حیدر بن سید نور الحسین
مورث فاطمہ	سید محمد محسن	سید امیر حسن بن سید امیر حیدر
نفعہ بی بی	سید علی متقی	سید محمد حیات بن سید علی نقی
دختر	سید محمد حیات	سید فرزند احمد بن سید احمد
دختر	ایضاً	سید محمد روشن بن سید محمد تقی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید محمد حیات	سید حسن بن سید لطف اللہ
دختر	سید محمد محسن ثانی	سید علی حسن سلہڑہ
الطاف فاطمہ	سید محمد تقی	سید علی حسین بن سید ابو محمد
محبت فاطمہ	ایضاً	سید غلام حسنین قدیر بن سید خلعت علی سلہڑہ
زینب بی بی	سید نور اللہ	سید محمد حافظ بن سید قدرت علی سلہڑہ
مریم بی بی	ایضاً	سید محمد یحییٰ بن سید بہادر علی
روشن فاطمہ	سید لطف اللہ	سید محمد محسن بن سید محمد حیات
دختر	ایضاً	سید محمد رضی بن سید مصطفےٰ علی
آل فاطمہ	سید حسین	سید اولاد رضا بن سید تبارک حسین
امت فاطمہ	سید حسن	سید بہادر علی بن سید خورشید علی
خیرات فاطمہ	ایضاً	سید علی متقی بن سید محمد محسن
فاطمہ صغریٰ	ایضاً	سید نور اللہ بن سید محمد محسن کلان

خاندان آرہ شاہ آباد وکواتھہ
شاخ دوم
سید خان محمد بن سید محمود کلاں
سید ابوالقاسم
ثمر اول
ثمر دوم
سید عبدالحکیم
سید عبدالقادر
ثمر اوّل
سید عبدالحکیم بن سید ابوالقاسم
سید محمد فاضل
سید عنایت اللہ
بیٹی
سید مودود
بیٹی
سید محمود
بیٹی
بیٹی
بیٹی
سید محب اللہ
بیٹی
سید لطف اللہ
بیٹی
بیٹی
سید محمدی
بیٹی
بیٹی
سید خورشید علی
بیٹی
بیٹی
بیٹی
۱
سید افتخار علی
۲
سید محمد عسکری
۳
سید بہادر علی
۴
سید بندہ علی

۱
سید افتخار علی بن سید خورشید علی
سید محمد خورشید
سید وزیر علی
سید محمد جعفر
سید آل نبی
سید محمد عسکری
سید محمد
سید امیر حیدر
۲
سید محمد عسکری بن سید خورشید علی
سید محمد مہدی
سید محمد ہادی
سید محمد حافظ
۳
سید بہادر علی بن سید خورشید علی
سید مصطفی علی
سید ابو علی
سید حسن عسکری
سید محمد یحییٰ
سید یحییٰ علی

سید مصطفیٰ علی بن سید بہادر علی
سید ارتضیٰ علی
سید رضا علی
سید محمد رضی
سید محمد مرتضیٰ
سید آل حسن
سید ابن مرتضیٰ
سید ابو علی بن سید بہادر علی
سید اولاد علی
سید آل حسن
سید زین العابدین
سید محمد یوسف
سید حسن عسکری بن سید بہادر علی
سید ابن الحسن
سید افتخار حسین
سید آل مصطفیٰ

۴

سید بندہ علی بن سید خورشید علی

سید غلام یحییٰ | بی بی [illegible] | بی بی [illegible] | بی بی [illegible] | سید ابن علی

سید احمد | بی بی [illegible] — سید فرزند علی | سید محمد علی

سید فرزند احمد صغیر | بی بی [illegible] | سید اولاد احمد | بی بی [illegible] | سید خورشید احمد — بی بی [illegible]

سید نور احمد | بی بی [illegible] — سید محمود احمد

سید منظور احمد | سید وصی احمد

یہ خاندان آرہ شاہ آباد مین ہی بہت سے اشخاص مشہور گذرے ہین مگر مشرح حالات بوجہ دوری معلوم نہین ہوے

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید محمد فاضل	سید عبد الحمید بن سید طیب بہتہ
دختر	سید عنایت اللہ	سید محمود بن سید محمد فاضل
دختر	سید مودود	سید جان محمد بن سید معین الدین بہتہ
دختر	ایضاً	سید محب اللہ بن سید محمود
دختر	ایضاً	سید برکت اللہ عرف شاہ برکات مارہرہ
دختر	سید محمود	سید پیاری بن سید عبد الحمید بہتہ
دختر	سید لطف اللہ	سید محمد اعظم بن سید محمد مکرم بہتہ
دختر	سید محب اللہ	سید مقبول عالم مارہرہ

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید مہدی	سید مقبول عالم مارہرہ
دختر	ایضاً	سید نور الحسن بن سید محمد اعظم بہتہ
دختر	ایضاً	ایضاً
رونق فاطمہ	سید خورشید علی	سید مخدوم عالم مارہرہ
مبارک فاطمہ	ایضاً	سید موسیٰ کاظم بن سید تبارک حسین
سید النسا	سید افتخار علی	سید احمد رضا بن سید تبارک حسین
میمنت فاطمہ	ایضاً	سید محمد رضا بن ایضاً
تفضل فاطمہ	ایضاً	سید محمد تقی بن سید محمد محسن بہتہ
کرامت فاطمہ	سید وزیر علی	سید ابو علی بن سید بہادر علی
اقتدار فاطمہ	ایضاً	سید فرزند احمد صفیر بن سید احمد
انتظار فاطمہ	ایضاً	سید محمد علی بن سید ابن علی
دختر	ایضاً	سید محمد رضی بن سید مصطفیٰ علی
دختر	سید محمد جعفر	سید اولاد احمد بن سید احمد
دختر	ایضاً	سید امیر حیدر بن سید آل نبی
رہی بی بی	سید آل نبی	سید محمد بن سید جعفر
فاطمہ صغریٰ	ایضاً	سید محمد اکبر بن سید محمد تقی
اولاد فاطمہ	ایضاً	سید آل حسین بن سید مصطفیٰ علی
امیر فاطمہ	سید محمد عسکری	سید حیدر رضا بن سید تبارک حسین
نثار فاطمہ	ایضاً	سید مصطفیٰ علی بن سید بہادر علی
الطاف فاطمہ	ایضاً	سید محمد حسین سلطرہ
لطف فاطمہ	ایضاً	سید مبارک حسین بن سید احمد رضا
عین فاطمہ	سید محمد ہادی	سید افتخار حسین بن سید حسن عسکری

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
عزیز فاطمہ	سید محمد حافظ	سید ابن الحسن بن سید حسن عسکری
معزز فاطمہ	ایضاً	سید غلام حسین بن سید غلام رضا
اعزاز فاطمہ	ایضاً	سید زین العابدین بن سید اولاد علی
عترت فاطمہ	سید بہادر علی	سید رضا بن سید تبارک حسین
فضل فاطمہ	ایضاً	سید محمد مہدی بن سید محمد عسکری
نور الفاطمہ	ایضاً	سید محمد ہادی بن ایضاً
مقبول فاطمہ	سید بہادر علی	سید عالم بن سید صاحب عالم مارہرہ
احترام فاطمہ	سید مصطفیٰ علی	سید اولاد علی بن سید ابو علی
تہنیت فاطمہ	ایضاً	سید آل نبی بن سید وزیر علی
قبول فاطمہ	سید ارتضیٰ علی	سید محمد اکبر بن سید محمد تقی
دختر	سید محمد مرتضیٰ	سید اسد اللہ بن سید محمد محسن
انعام فاطمہ	سید ابو علی	سید رضا علی بن سید مصطفیٰ علی
خیر النسا	سید اولاد علی	سید آل مصطفیٰ بن سید افتخار حسین
سید النسا	ایضاً	سید ابن مرتضیٰ بن سید محمد مرتضیٰ
فخر النسا	سید آل حسن	
اشرف النسا	سید محمد یحییٰ	سید آل حسن بن سید ابو علی
امید فاطمہ	سید بندہ علی	سید محمد کاظم بن سید موسیٰ کاظم
نیاز فاطمہ	ایضاً	سید وزیر علی بن سید افتخار علی
عنایت فاطمہ	ایضاً	سید محمد امیر بن سید فقیر مارہرہ
سرور فاطمہ	سید غلام یحییٰ	سید محمد مہدی بن سید محمد عسکری
تصدق فاطمہ	سید احمد	سید برکات حسن بن سید محمد امیر مارہرہ
وجاہت فاطمہ	ایضاً	سید اولاد محمد بن سید محمد تقی
سعید فاطمہ	سید فرزند احمد صفیر	سید محمود احمد بن سید خورشید احمد
افضال فاطمہ	سید محمد علی	سید خورشید احمد بن سید احمد

نمبر دوم
سید عبد القادر بن سید ابو القاسم
سید طیب
سید عبد الفتاح
سید طیب بن سید عبد القادر
سید علی حمید بن سید غلام نظام الدین
سید عبد الحمید
سید خیر اللہ
سید پیارے
سید محمد مکرم
سید محمد باقر
سید محمد سعید
سید نور الہدی
سید محمد اعظم
سید غلام نبی سلطین
سید محمد محسن عرف محمد روشن
سید غلام نظام الدین
سید آل رسول
سید اولاد علی
سید نور الحسن
سید باسط علی
سید نہال
سید نور الحسن خان بہادر
سید زین العابدین
سید علی حمید
سید تبارک حسین
سید علی رضا
سید احمد رضا
سید حیدر رضا
سید غلام رضا
سید اولاد رضا
سید رضا
سید موسی کاظم
سید موسی رضا
سید محمد رضا
سید ابو الحسن
سید رحم علی
سید عبد العلی
سید طفیل علی
سید کاظم حسین
سید علی
سید محمد حسن
سید علی حسن
سید ابو الحسن
سید محمد

۱۵
سید احمد رضا ابن سید تبارک حسین
سید مبارک حسین
سید جعفر حسین
سید محمد ہاشم
سید علی ہاشم
۲۵
سید غلام رضا ابن سید تبارک حسین
سید بندہ حسن
سید امیر احمد
سید غلام حسن
سید احسان حسن
سید تبارک حسن
سید حسین
سید غلام حیدر
سید احمد حسن
سید محمد طیب
۳۵
سید اولاد رضا ابن سید تبارک حسین
سید محمد مظہر
سید فرزند حسین
سید علی ابراہیم
سید علی اسمٰعیل

ص۴
سید رضا بن سید تبارک حسین
سید نور الحسن
سید محمد حسن
سید علی حسن
سید غلام مصطفیٰ
سید غلام مرتضیٰ
سید غلام مجتبیٰ
سید غلام آل عبا
سید علی محسن
سید محمد محسن
ص۵
سید موسیٰ کاظم بن سید تبارک حسین
سید محمد کاظم
سید ابوالقاسم
سید یوسف حسن
ص۶
سید علی بن سید طفیل علی
سید عباس علی
سید احمد
سید محمد مرتضیٰ
سید موسیٰ رضا

۲
سید عبد الفتاح بن سید عبد القادر
سید بڑہ
سید احمد
سید محمد
سید سبحان علی
سید افضل علی
سید برہان علی
سید واہب علی
سید محفوظ علی
سید حاتم علی
سید بہادر علی
سید الطاف حسین
سید اکرام حسین
سید مظہر علی
سید افضل علی

اِس خاندان کے لوگ بھی آرہ شاہ آباد و کواتھ ضلع آرہ مین ہین۔

نوٹ ۔ محمد محسن عرف محمد روشن کی پانچ شادی ہوئین زوجۂ قبیلہ سے صرف خیر الفاطمہ تھین اور ایک خراسانی عورت سے عقد کیا تھا اُن سے سید رحم علی تھے۔ منا بابی سے سید عبد العلی اور مسماۃ امرتی سے سید طفیل علی اور پانچوین بیوی سے جو کہ وہ بھی غیر کفو سے تھین فہم النسا تھین۔

سید تبارک حسین بن سید نور الحسن کی تین شادی ہوئین۔

سید غلام رضا بن سید تبارک حسین کی دو شادی ہوئین۔

سید نور الحسن بن سید رضا کی دو شادی ہوئین۔

سید احمد بن سید بڈھ کے زوجۂ قبیلہ سے سید محمد اور کمال بی بی تھین اور سید سجان علی سریہ کے بطن سے تھی۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
بنی بی بی	سید عبد القادر	سید عبد الوہاب بن سید حسین
دختر	سید خیر اللہ	سید محمد بن سید احمد
دختر	سید نور الہدی	سید نوازش علی بن سید عظمت اللہ
وافیہ بی بی	سید محمد محسن عرف سید محمد روشن	سید شاہ حمزہ بن سید آل محمد مارہرہ
خیر الفاطمہ	سید نور الحسن خان بہادر	سید آل حسین بن سید شاہ حمزہ مارہرہ
فہم النسا	ایضاً	سید حسین علی بن سید فرخ فال سلطرہ
فضل فاطمہ	سید عبد العلی	سید محمد محسن بن سید طفیل علی
خیر النسا	ایضاً	سید علی بن ایضاً
فاطمہ	سید کاظم حسین	سید احمد رضا بن سید محمد رضا دستار کلان
عترت النسا	ایضاً	سید حیدر رضا بن ایضاً
سکینہ	سید طفیل علی	سید وارث حسین بن سید مبارک حسین بدے زئی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
حیات فاطمہ	سید طفیل علی	سید حسن رضا ابن سید فتح علی بدلے زئی
عنایت فاطمہ	ایضاً	سید مہدی حسن بن سید احمد علی دستارہ کلاں
پیاری بیگم	سید علی	سید حیدر حسن بن سید وارث حسین بدلے زئی۔
کبری بیگم	ایضاً	سید ابو القاسم بن ایضاً
زیب النسا	ایضاً	سید محمد بن سید محمد محسن
فضہ	سید محمد محسن	سید احمد بن سید علی
فاطمہ	ایضاً	سید عباس علی بن ایضاً
دختر	سید علی حمید	سید تبارک حسین بن سید نور الحسن
دختر	سید آل رسول	سید علی حمید بن سید غلام نظام الدین
دختر	سید نور الحسن	سید محمد احسن بن سید محمد رضا
حیات فاطمہ	سید تبارک حسین	سید محمد عسکری بن سید خورشید علی
خیرات فاطمہ	ایضاً	سید سلطان عالم بن سید مخدوم عالم مادہرہ
احسان فاطمہ	ایضاً	سید بندہ علی بن سید خورشید علی
اختر فاطمہ	سید احمد رضا	سید ابو القاسم بن سید موسیٰ کاظم
احسان فاطمہ	سید مبارک حسین	سید فرزند حسین بن سید اولاد رضا
نجات فاطمہ	ایضاً	سید محمد باقر بن سید محمد اصغر بہتہ
اقبال فاطمہ	سید جعفر حسن	سید علی حسن بن سید نور الحسن
گھیسی بی بی	سید غلام رضا	سید یوسف حسن بن سید محمد کاظم
شوکت فاطمہ	ایضاً	سید ابن الحسن بن سید حسن عسکری
منا بی بی	سید بندہ حسن	سید علی محسن بن سید محمد حسن
دختر	ایضاً	سید بشارت حسین بن سید علی حسن سلطرو

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
جان فاطمہ	سید اولاد رضا	سید حسن عسکری بن سید بہادر علی
خیر النسا	ایضاً	سید نور الحسن بن سید رضا
کنیز فاطمہ	ایضاً	سید محمد جان بن ابو محمد بہتہ
وارث فاطمہ	ایضاً	سید محمد حسن بن سید رضا
افضال فاطمہ	سید محمد مظہر	سید بندہ حسن بن سید غلام رضا
دختر	سید فرزند حسین	سید تبارک حسین بن سید بندہ حسن
عترت فاطمہ	سید رضا	سید محمد حافظ بن سید محمد عسکری
امداد فاطمہ	ایضاً	سید جعفر حسین بن سید احمد رضا
ظہور فاطمہ	ایضاً	سید ارتضیٰ علی بن سید مصطفیٰ علی
فضیلت فاطمہ	سید نور الحسن	سید محمد محسن بن سید محمد محسن
حیات فاطمہ	ایضاً	سید امیر احمد بن سید غلام رضا
تہنیت فاطمہ	ایضاً	سید علی ابراہیم بن سید فرزند حسین
خیرات فاطمہ	ایضاً	سید نور احمد بن سید فرزند احمد
امتیاز فاطمہ	سید موسیٰ کاظم	سید ابن علی بن سید بندہ علی
سعادت فاطمہ	ایضاً	سید ابو الحسن بن سید موسی رضا
میمنت فاطمہ	ایضاً	سید محمد اصغر بن سید امیر علی بہتہ
شرافت فاطمہ	ایضاً	سید محمد مظہر بن سید اولاد رضا
منت فاطمہ	سید محمد کاظم	سید فرزند علی بن سید ابن علی
وارث فاطمہ	ایضاً	سید محمد محسن بن سید محمد امیر مارہرہ
مریم	ایضاً	سید محمد جعفر بن سید وزیر علی
اطہر فاطمہ	سید ابو القاسم	سید مقبول عالم بن سید صاحب عالم مارہرہ

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید محمد باقر	✓ سید محمد یوسف بن سید اشرف بہتہ
دختر	ایضاً	✓ سید عبدالرحیم بن سید جان محمد بہتہ
دختر	ایضاً	✓ سید نورالہدیٰ بن سید خیراللہ
تسلی بی بی	سید غلام نبی رسلین	سید محمد اکبر بن سید لعل محمد سلطرہ
اُجیالی بی بی	سید نہال	سید سخاوت علی بن سید حسین علی سلطرہ
پیاری بی بی	ایضاً	سید غلام صادق بن سید حسن علی بہتہ
دختر	سید بڑہ	سید مودود دین سید محمد فاضل
کمال بی بی	سید احمد	سید محمد سعید بن سید خیراللہ
صالحہ بی بی	سید محمد	سید نورالحسن خان بہادر بن سید محمد محسن
نبیا دفاطمہ	سید برہان علی	سید عبدالعلی بن سید نورالحسن خان بہادر
مسیحی بیگم	ایضاً	سید طفیل علی بن ایضاً
گوجری بی بی	سید حاتم علی	سید بہادر علی بن سید واہب علی
امداد فاطمہ	سید واہب علی	سید امیر حسن بن سید حسن علی عثمان نی
عرفہ بی بی	سید بہادر علی	سید مظہر علی بن سید محفوظ علی

شاخ دوم - اس خاندان کے لوگ کچھ بلگرام مین اور کچھ آرہ شاہ آباد وکواتھہ ضلع آرہ مین سکونت پذیر تھی - مگر اب بلگرام مین کوئی نہین ہے سب نے آرہ یا کواتھہ مین سکونت اختیار کر لی ہے -

شجرہ دوم
سید قاسم بن سید حسین
سید کمال
سید شاہ بڑہ
سید ماہرو
شاخ اوّل
شاخ دوم
سید قطب الدین
سید حامد
سید قطب الدین بن سید ماہرو
سید ابراہیم
سید عبدالواحد کلاں
ثمر اوّل
ثمر دوم
ثمر سوم
سید عبدالجلیل
سید فیروز
سید یحییٰ
سید طیب

شجرۂ اوّل
خاندان مارہرہ ضلع ایٹہ
سید عبدالجلیل بن سید عبدالواحد کلاں
سید ابوالفتح
سید اویس
سید محمد
سید ابوالخیر
سید ابوالفتح بن سید عبدالجلیل
سید حسین
سید ولی
سید کالے
سید کافی
سید زین العابدین
سید نظام الدین
سید عین الدین
سید معین الدین
سید تاج محمود
سید عبدالحلیم
سید محمد طاہر
سید لطف اللہ
سید محمد ناصر
سید عبدالواحد
سید غلام محمد
سید محمد شاکر
سید محمد روشن
سید لعل محمد
سید غلام علی
سید غلام فیروز
سید عبداللہ
سید محمد اشرف
سید محمد اکبر
سید عظیم علی
سید نعیم علی
سید محمد ماہ عرف ماہرو
سید کلیم اللہ
سید مظفر علی
سید محمد ناصر
سید علی حمزہ
سید احمد حسن
سید علی حسین
سید محمد باقر
سید اولاد حسین

۵
سید لطف اللہ بن سید کافی
سید حیات اللہ
سید عنایت اللہ
سید غلام نبی
سید محمد جعفر
سید غلام محمد
سید غلام رسول
۲
سید اویس بن سید عبد الجلیل
سید غلام حیدر
سید خیرات علی
سید آزاد علی
بی بی
سید برکت اللہ عرف شاہ برکات
سید عظمت اللہ
سید رحمت اللہ
سید آل محمد عرف آل میان
بی بی
بی بی
بی بی
سید نجابت اللہ عرف شاہ میان
بی بی
سید قدرت اللہ
سید آیت اللہ
سید شاہ حمزہ
بی بی
سید شاہ حقانی
سید مقصود عالم عرف شاہ گدا
سید مقبول عالم عرف شاہ سونہا
بی بی
سید آل احمد عرف اچھے
۱۵
سید آل برکات عرف سوتھری
۲۵
سید آل حسین عرف سچے
سید نجابت بخش
سید فقیر
بی بی
سید مخدوم عالم
سید محمد امیر
بی بی
بی بی
بی بی
سید سلطان عالم
بی بی
سید صاحب عالم
سید محمد حسین
سید برکات حسین
سید شاہ عالم
سید عالم
سید مقبول عالم
سید مجتبیٰ حسن
سید نظیر حسن
سید خورشید عالم
سید نور عالم

۱۴
سید آل برکات عرف سوتھری بن سید شاہ حمزہ
سید غلام محی الدین
سید اولاد رسول
سید آل رسول
سید آل امام عرف جمعہ میاں
سید محمد صادق
سید محمد جعفر
سید محمد باقر
سید محمد عسکری
سید نور الحسن
سید نور الحسین
سید نور المصطفیٰ
سید حامد حسن
سید آل نبی
سید حسین حمزہ
سید نور احمد
سید ابرار الدین
سید اسمعیل حسن
سید ادریس حسن
سید ارشاد حسین
سید محمد رضا
سید یوسف حسن
سید ایوب حسن
۱
آل رسول بن سید آل برکات
سید ظہور حسن
سید ظہور حسین
سید ابو الحسین
سید ابو الحسن
سید مہدی حسن

۲۶
سید آل امام عرف جمعہ میاں بن سید آل برکات
بیٹی
سید آل محمد
بیٹی
سید ابن امام
بیٹی
سید اولاد حسین
بیٹی
سید آل برکات
حافظ سید جلیل
سید محمد ابراہیم
سید آل محمد
بیٹی
بیٹی
بیٹی
سید محمد اسماعیل
سید آل سعید
سید محمد سعید
۲۷
سید آل حسین عرف بچے صاحب بن سید شاہ حمزہ
سید محمد سعید
سید محمد تقی
سید محمد روشن
سید اولاد محمد
سید محمد اکبر
سید محمد بن سید عبد الجلیل
سید بوندے
سید بچے
سید ابوالخیر بن سید عبد الجلیل
سید محمد اشرف
بیٹی
بیٹی
بیٹی

شجرہ دوم مین نسب نامہ اولاد سید قاسم بن سید حسین بن سید نصیر بن سید حسین بن سید عمر بن سید محمد صغری ہے

سید قاسم کی اولاد محلہ سلھڑہ قصبہ بلگرام و مارہرہ باڑی مین ہے۔

سید شاہ بڈہ بن سید کمال بن سید قاسم نے بلگرام سے موضع باڑی جاکر سکونت اختیار کرلی۔ سید شاہ بڈہ کے صرف ایک صاحبزادے سید ماہرو تھے اور اُنکے دو صاحبزادہ سید قطب الدین و سید حامد تھے۔ اِس شجرہ مین دو شاخین قرار دی گئی ہین۔ شاخ اول مین سید قطب الدین کی اولاد کا نسب نامہ ہے اور شاخ دوم مین سید حامد کی اولاد کا۔ سید قطب الدین کی اولاد مین سادات مارہرہ و محلہ سلھڑہ قصبہ بلگرام ہین۔ اور سید حامد کی اولاد مین سادات باڑی۔

سید قطب الدین کے صرف ایک صاحبزادہ سید ابراہیم تھے اور اُنکے صاحبزادہ سید عبدالواحد تھے اُنھون نے موضع باڑی سے آکر چند دن قصبہ سانڈی مین قیام کیا اور اُنکی دو صاحبزادیون کی شادی سید محمود ثانی جد اعلی قبیلہ بہتہ و سید مصطفیٰ بن سید حبیب پچپہہ سے ہوئی۔ بوجہ محبت اپنی صاحبزادیون کے آپ بلگرام تشریف لائے اور چند دن تک محلہ میدانپورہ مین قیام کیا بعدہٗ قصبہ کے پورب جانب تالاب کے کنارے آپ نے مکان تعمیر کرایا اور سکونت مستقل بلگرام مین اختیار کرلی۔ اُس محلہ کا نام سلھڑہ پڑگیا۔ آپکی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اول سے سید عبدالجلیل و مریم بی بی تھین۔ زوجۂ دوم سے بقیہ اولاد تھی۔ سید عبدالجلیل بلگرام سے مارہرہ ضلع ایٹہ گئے اور وہان سکونت اختیار کرلی۔ اُن کی اولاد وہین ہے، اور بڑے بڑے فقرا و کاملین اُنکی اولاد مین ہوے ہین۔

سید برکت اللہ عرف شاہ برکات و سید عظمت اللہ پسران سید اویس بن سید عبدالجلیل بہت کامل فقیر گذرے ہین اور ان دونون بھائیون کے نام سے بڑی سرکار اور چھوٹی سرکار مارہرہ مین قائم ہوئی۔ ان فقرا و کاملین کے حالات دیکھنے کے لیے معاثر الکرام و سرو آزاد ملاحظہ ہو۔

نوٹ ۔ سید عبدالواحد بن سید ابراہیم کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اوّل سے سید عبدالجلیل جد اعلی سادات مارہرہ و مریم بی بی تھین اور زوجۂ دوم سے سید فیروز و سید یحییٰ و سید طیب و شاہی بی بی تھین۔

سید آل برکات عرف سوتھری بن سید شاہ حمزہ کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ اول سے سید آل امام عرف جمعہ میان تھے

سید آل امام عرف جمعہ میان کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ ثانی سے صرف سید آل محمد تھے۔

سید نورالحسین بن سید غلام محی الدین کے زوجۂ قبیلہ سے کل اولاد تھی۔ صرف سید بدالدین زوجۂ غیر قبیلہ سے تھے

سید کافی بن سید ابوالفتح کی دو شادی ہوئین۔ زوجۂ قبیلہ سے سید تاج محمود و خوشحالی بی بی و حلیمہ بی بی تھین۔

سید لطف اللہ بن سید کافی نے اپنی شادی قصبہ گوپامئو مین ایک نو مسلم کایستھ کی لڑکی سے کی۔

سید عظیم علی بن سید غلام علی کی شادی شیخ فیض علی ساکن علی گنج سیوان ضلع سارن کی لڑکی سے ہوئی۔

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
مریم بی بی	سید عبدالواحد کلان	سید مصطفی بن سید حبیب بچھیہ
شاہی بی بی	ایضاً	سید محمود ثانی بہتہ
دختر	سید یحییٰ	سید محمد فاضل بن سید عبدالحکیم بہتہ
دختر	ایضاً	سید جیون بن سید عبدالحلیم بدلے زئی۔
دختر	سید عبدالجلیل	سید پیر محمد بن سید حسین تاجوزئی
دختر	ایضاً	سید طیب بن سید عبدالقادر بہتہ
دینی بی بی	سید ابوالفتح	سید غلام محمد بن سید عبدالحق
دختر	سید ولی	سید عبداللہ بن سید عبدالرحیم
دختر	ایضاً	سید خیراللہ بن سید عبدالحمید بہتہ
دختر	ایضاً	سید عین الدین بن سید حسین
دختر	سید کالے	سید تاج محمود بن سید کافی
دختر	ایضاً	سید عابد بن سید عبدالواحد
دختر	سید حسین	سید عبدالرحیم بن سید طیب سلطرہ
پیاری بی بی	سید زین العابدین	سید عبدالرسول بن سید عبدالنبی سلطرہ
نیاز فاطمہ	سید محمد ماہ عرف ماہرو	سید کلیم اللہ بن سید محمد اشرف
عمدہ بی بی	سید عین الدین	سید محمد ناصر بن سید کافی
خدیجہ بی بی	ایضاً	سید غلام فیروز بن سید نظام الدین
ہاشمہ بی بی	ایضاً	سید دیوان بن سید مصطفی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید عبدالواحد	سید لعل محمد بن سید ناصر
دختر	سید غلام فیروز	سید عنایت اللہ بن سید لطف اللہ
دختر	ایضاً	سید غلام علی بن سید محمد ناصر
دختر	ایضاً	سید محمد محسن عرف سید روشن آرہ
دختر	سید معین الدین	سید عبدالحلیم بن سید کافی
دختر	سید اویس	سید محب اللہ بن سید عبدالنبی
دختر	سید عظمت اللہ	سید آل محمد بن سید برکت اللہ عرف شاہ برکات
کافیہ بی بی	سید آیت اللہ	سید حیات النبی بن سید کافی
دختر	سید برکت اللہ عرف شاہ برکات	سید نورالحق بن سید لطف اللہ
دختر	ایضاً	سید احسان اللہ بن سید جان محمد
دختر	ایضاً	سید عزیز اللہ بن سید غلام محمد
دختر	سید آل محمد عرف آل میاں	سید محمد رضا بن سید امان اللہ
دختر	سید شاہ حمزہ	سید امیر علی بن سید محمد احسن
خیرات فاطمہ	سید آل احمد عرف اچھے	سید پیر علی بن سید امیر علی بہتہ
جمال فاطمہ	ایضاً	سید دلدار حیدر بن سید منتجب حسین حاتم زئی
راحت فاطمہ	ایضاً	سید امیر علی بن سید امداد حسین باڑہی
بتول فاطمہ	ایضاً	سید غلام مخدوم بن سید غلام رضی
عترت فاطمہ	ایضاً	سید انوار حسین بن سید ارشاد حسین باڑہی
دختر	سید مقبول عالم	سید نجابت بخش بن سید مقصود عالم
دختر	سید فقیر	سید محمد دین بن سید علی متقی
دختر	ایضاً	سید آل امام بن سید آل برکات

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید فقیر	سید صاحب عالم بن سید مخدوم عالم
امیرزادی	سید محمد میر	سید شاہ عالم بن سید صاحب عالم
عزیزازجان	ایضاً	سید آل محمد بن سید آل امام
امجاد فاطمہ	سید مخدوم عالم	سید غلام یحییٰ بن سید بندہ علی آرہ
دختر	ایضاً	سید محمد خورشید بن سید افتخار علی آرہ
نورالفاطمہ	سید مقبول عالم	سید خورشید عالم بن سید عالم
ظہور فاطمہ	ایضاً	سید نور عالم بن ایضاً
محمدی بیگم	سید صاحب عالم	سید احمد بن سید غلام یحییٰ آرہ
احمدی بیگم	ایضاً	سید غلام رضا بن سید تبارک حسین
امیر فاطمہ	ایضاً	سید محمد تقی بن سید آل حسین
حیدری بیگم	ایضاً	سید ابن امام بن سید آل امام
اولاد فاطمہ	سید عالم	سید ابن الحسن بن سید حسن عسکری آرہ
دختر	ایضاً	سید رضا علی بن سید مصطفیٰ علی آرہ
منظور فاطمہ	ایضاً	سید ذاکر حسین بن سید مظہر حسین نقوی بخاری
دختر	سید آل رسول	سید محمد حیدر بن سید ولدار حیدر حاتم زئی
دختر	ایضاً	سید خورشید بن سید غلام مخدوم آرہ
دختر	ایضاً	ایضاً ایضاً
دختر	سید ظہور حسن	سید نور المصطفیٰ بن سید غلام محی الدین
دختر	سید ظہور حسین	سید ابو الحسین بن سید ظہور حسن
دختر	سید ابو الحسن	سید اسحاق حسن بن سید خورشید علی آرہ
دختر	سید اولاد رسول	سید ظہور حسین بن سید آل رسول

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید اولاد رسول	سید ظہور حسن بن سید آل رسول
دختر	ایضاً	سید عبداللہ بن سید پیر علی آرہ
دختر	ایضاً	سید حسین بن سید دلدار حیدر حاتم زئی
دختر	سید محمد صادق	سید نور احمد بن سید نور الحسن
دختر	ایضاً	سید حسین بن سید دلدار حیدر حاتم زئی
دختر	ایضاً	سید ابو الحسن بن سید ظہور حسن
دختر	سید محمد جعفر	سید یعقوب حسن بن سید سرور علی
دختر	ایضاً	سید آل حسین بن سید سرور علی
دختر	سید محمد باقر	سید ظہور حیدر بن سید دلدار حیدر حاتم زئی
دختر	سید غلام محی الدین	سید محمد صادق بن سید اولاد رسول
دختر	سید نور المصطفیٰ	سید حسین حمزہ بن سید نور الحسین
دختر	ایضاً	سید اسماعیل حسن، باڑی
دختر	سید یوسف حسن	سید ادریس حسن بن سید محمد صادق
دختر	سید نور الحسین	سید محمد عسکری بن سید اولاد رسول
دختر	ایضاً	سید علی حسین بن سید سرور علی
دختر	ایضاً	سید یوسف حسن بن سید نور المصطفیٰ
دختر	سید آل امام عرف جمعہ میاں	سید محمد قاسم بن سلطان حسین
دختر	ایضاً	سید لطف اللہ بن سید محمد محسن آرہ
دختر	ایضاً	ایضاً
اطہر فاطمہ	سید اولاد حسین	سید محمد روشن بن سید محمد تقی
اولاد فاطمہ	ایضاً	سید آل برکات بن سید ابن امام

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
زینب فاطمہ	سید اولاد حسین	حافظ سید جلیل بن سید ابن امام
دختر	سید ابن امام	سید مجتبیٰ احسن بن سید محمد حسن
دختر	حافظ سید جلیل	سید کاظم علی بن سید علی حسن سلہٹرہ
دختر	ایضاً	ایضاً ایضاً
دختر	ایضاً	ایضاً ایضاً
عین الفاطمہ	سید آل حسین عرف سچے صاحب	سید آل امام بن آل برکات
معین الفاطمہ	ایضاً	سید ابو محمد بن سید ابو تراب بہتہ
عنایت فاطمہ	سید محمد سعید	سید اولاد حسین بن سید آل امام
خوشحالی بی بی	سید کافی	سید نظام الدین بن سید حسین
حلیمہ بی بی	ایضاً	سید عظمت اللہ بن سید اویس
اوجیالی بی بی	ایضاً	سید اسد اللہ بن سید ناصر
سعدہ بی بی	ایضاً	سید عظمت اللہ بن سید اویس
دختر	سید غلام محمد	سید عظمت اللہ بن سید محمود بچھیہ
دختر	سید محمد شاکر	سید محمد اشرف بن سید محمد روشن سلہٹرہ
اوجیالی بی بی	سید محمد اشرف	سید محمد احسن بن سید احمد
دختر	سید لطف اللہ	سید محمد ماہ عرف ماہرو
دختر	ایضاً	سید محمد روشن بن سید عبد الحلیم
آل فاطمہ	سید غلام علی	سید آل احمد عرف اچھے بن سید شاہ ہمزہ
ساجدہ بی بی	سید محمد ناصر	سید احمد بن سید کرم اللہ
صالحہ بی بی	ایضاً	سید محمد شاکر بن تاج محمود
جیلنی بی بی	ایضاً	سید نور اللہ بن سید محمد سعید

خاندان سلہڑہ
ثمر دوم
سید فیروز بن سید عبدالواحد کلاں
سید مصطفےٰ
سید مرتضےٰ
سید مصطفےٰ بن سید فیروز
سید دلاور
سید فیروز ثانی عرف بولن
سید زین العابدین
سید خدایار
سید فتح رفیق علی
سید تاج العلی
سید تاج الملوک
سید اولاد علی
سید عبدالواحد
سید داؤد
سید اولاد مصطفےٰ
سید حسین بخش
سید مرتضیٰ بن سید فیروز
سید عبدالرحمٰن
سید سعد اللہ
سید کرم اللہ

۱۴
سید سعد اللہ بن سید مرتضیٰ
سید محمد
سید احمد
سید رحمت اللہ
سید عبد الواحد
سید سلطان علی
سید بیدار بخت
سید ابراہیم
سید عترت حسین
زینب
سید خیرات حسین
سید کلیم الرحمن
سید کرامت علی
سید ضمیر الحسن
قدرت علی
سید سلطان علی
سید خلف علی
سید تصدق حسین
سید ریاض الحسن
سید قدرت علی بن سید کرامت حسین
سید ابن علی
سید ابن الحسن
سید غلام حسنین قدر
سید احمد
سید عاشق حسین
سید غلام عباس
سید مظہر علی
سید محمد حافظ
سید مصطفیٰ
سید صادق حسین
سید مقبول حسین
سید حسن
سید حسین
سید احمد
سید علی اکبر
سید علی اصغر
سید زین العابدین
سید محمد محسن
سید ابو الحسن
سید مہدی حسن

٢٣
سید کرم اللہ بن سید مرتضی
سید عنایت اللہ
سید نعیم اللہ
سید آل محمد
سید محمد علی
سید احمد علی
سید امام علی
سید امیر علی
سید خیرات علی
سید نذیر علی
سید فیروز علی
سید عبد العلی
سید باقر علی
سید علی حسن
سید عبد الحسن
سید محمد جعفر
سید فضل حسن
سید بشارت حسین
سید احمد علی حکمت جنگ
سید امیر علی
سید کاظم علی
سید ظہور حسن
سید محمد صادق
سید آل محمد
سید تفضل حسین
سید تجمل حسین
سید رضا علی
سید محمد علی
سید احمد علی حکمت جنگ بن سید علی حسن
سید بشارت حسین بن سید علی حسن
سید اکمل علی
سید ذو الفقار حسن
سید فرزند حسن
سید ابو محمد
سید ابو علی
سید ابو القاسم
سید ابن الحسن

یہ خاندان اب حیدرآباد دکن مین ہے صرف سلسلہ قرابت کی وجہ سے آمد و رفت ہے - سید حسن بن سید محمد حافظ
اب بعد وظیفہ لینے کے بلگرام آکر سکونت پذیر ہوے ہین -

سید احمد علی حکمت جنگ سرکار نظام کے طبیب خاص ہین اور آپکو حکمت جنگ کا خطاب ہے -

نوٹ - سید فیروز بن سید عبدالواحد کلان کی دو شادی ہوئین - زوجہ اول سے صرف پیاری بی بی تھین -

سید خیرات حسین بن سید سلطان علی کی دو شادی ہوئین -

سید ضمیر الحسن بن سید خیرات حسین کی دو شادی ہوئین - زوجہ قبیلہ سے صرف سید ریاض الحسن تھے اور سید تصدق حسین
بلقیس زوجہ غیر قبیلہ سے تھین - سید تصدق حسین کی شادی انور جنگ کی لڑکی سے حیدرآباد مین ہوئی -

سید غلام عباس بن سید ریاض الحسن کی شادی سید سرفراز علی کی لڑکی سے حیدرآباد دکن مین ہوئی -

سید حلف علی بن سید کرامت علی کے زوجہ قبیلہ سے سید غلام حسنین و کلثوم بی بی تھین اور زوجہ غیر قبیلہ سے
کرامت فاطمہ - سید احمد بن سید محمد حافظ کے زوجہ قبیلہ سے ظہور فاطمہ اور زوجہ غیر قبیلہ سے کمال النسا بیگم -

سید علی بن سید حسن کی دو شادی ہوئین زوجہ اول سے سید مہدی حسن ہین -

سید علی اصغر بن سید حسن کی بھی دو شادی ہوئین زوجہ اول سے کوئی اولاد نہین ہے دوسری شادی سید شاہنشاہ حسین
وکیل لکھنؤ کی لڑکی سے شادی ہوئی -

سید امیر علی بن سید محمد علی کی بیوی سے سید خیرات علی و سید عزیز علی و سید فیروز علی و رحم فاطمہ و بنت الفاطمہ
و حمایت فاطمہ تھین اور جاریہ کے بطن سے بقیہ پانچ لڑکیان تھین -

سید علی حسن کی دو شادی ہوئین زوجہ ثانی سے صرف ایک لڑکی ہے -

سید فضل حسن بن سید علی حسن کی دو شادی ہوئین زوجہ ثانی سے صرف سید تجمل ہین -

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
پیاری بی بی	سید فیروز	سید جانی
ملوکہ بی	ایضاً	سید حسین بن سید ابوالفتح -
دختر	سید مصطفےٰ	سید محمد اشرف بن سید محمد طاہر بدلے زئی -

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید مصطفیٰ	سید عبد الرحمن بن سید مرتضیٰ۔
رحمت فاطمہ	سید داؤد	سید عبد الواحد بن سید سعد اللہ
رعایت فاطمہ	سید عبد الواحد	سید خیرات حسین بن سید سلطان علی
حمایت فاطمہ	سید اولاد علی	سید عبد الواحد بن سید تاج العلیٰ
چھچھی بی بی	سید مرتضیٰ	سید زین العابدین بن سید حسین
ستھری بی بی	ایضاً	علامہ سید عبد الجلیل بہتہ
لعل بی بی	ایضاً	سید نظام الدین بن سید اسد اللہ بہتہ
لکھی بی بی	سید سعد اللہ	سید احسان اللہ بن سید نظام الدین بہتہ
جینی بی بی	سید کلیم الرحمن	سید محمد جان بن سید فرزند علی بہتہ
زینب	سید سلطان علی	سید نعیم اللہ بن سید عنایت اللہ
محفوظ فاطمہ	سید خیرات علی	سید محمد محسن بن سید ابو علی بہتہ
ظہور فاطمہ	ایضاً	سید امیر علی بن سید محمد علی
ایثار فاطمہ	سید کرامت علی	سید جان خان بہادر بن سید اصلح علی بدسے زئی
اولاد فاطمہ	ایضاً	سید ریاض الحسن بن سید ضمیر الحسن
کلثوم	سید حلف علی	سید احمد بن سید محمد حافظ
کرامت فاطمہ	ایضاً	سید مقبول حسین بن سید غلام عباس
سکھینہ بی بی	سید ابن الحسن	سید محمد جعفر بن سید باقر علی
بلقیس	سید ضمیر الحسن	سید ہاشم علی بن سید لطف علی ترمذی محلہ ٹکرہ بلگرام
آل فاطمہ	سید ریاض الحسن	سید محمود رضا بن سید جان خان بہادر بدسے زئی
ذریت فاطمہ	ایضاً	سید ابن الحسن بن سید سلطان علی
فاطمہ بیگم	سید عاشق حسین	ایضاً

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
خدیجۃ الکبریٰ	سید محمد حافظ	سید علی حسن بن سید فیروز علی
افضال فاطمہ	ایضاً	سید مصطفیٰ بن سید ابن علی
ظہور فاطمہ	سید احمد	سید فضل حسن بن سید علی حسن
کمال النسا بیگم	ایضاً	سید علی اکبر بن سید حسن
بانو بیگم	سید حسن	سید ظہور حسن بن سید علی حسن
دختر	ایضاً	
دختر	ایضاً	
کبریٰ بیگم	سید حسین	سید علی اکبر بن سید حسن
صغریٰ بیگم	ایضاً	سید علی اصغر بن سید حسن
رمضانی بی بی	سید عبد الواحد	سید تاج العلی بن سید زین العابدین
دولاری بی بی	ایضاً	سید غلام علی آزاد بہتہ
جمیعت بی بی	ایضاً	سید بیدار بخت بن سید محمد
نثار فاطمہ	سید ابراہیم	سید داؤد بن سید تاج العلی
اوجیالی بی بی	سید کرم اللہ	سید احمد بن سید سعد اللہ
رحم بی بی	سید عنایت اللہ	سید غلام امام صادق بن سید نوح بہتہ
حیات فاطمہ	ایضاً	سید اولاد علی بن سید آلہ یار
فضل فاطمہ	سید آل محمد	سید باسط علی بن سید غلام نبی رسلین
حمید النسا	سید احمد علی	سید ضمیر الحسن بن سید خیرات حسین
خیرات فاطمہ	سید امام علی	سید خیرات علی بن سید امیر علی
حیات فاطمہ	سید محمد علی	سید مردان بن سید اولاد علی سیدوارہ
بخشش فاطمہ	ایضاً	سید احسان علی بن ایضاً

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
رحم فاطمہ	سید امیر علی	سید قدرت علی بن سید کرامت علی
بنت الفاطمہ	ایضاً	سید سلطان علی بن ایضاً
حمایت فاطمہ	ایضاً	سید خلف علی بن ایضاً
فضیلت	ایضاً	سید امام علی بن سید ریاست علی پچپہیہ
عصمت	ایضاً	سید سلام اللہ بن سید حسین بخش بنی زئی
وزیرن	ایضاً	سید بہادر علی بن سید ثاقب علی بنی زئی
بشیرن	ایضاً	سید شجاعت بن ایضاً
مرادن	ایضاً	سید محمد علی بن سید مدد علی پچپہیہ
اُمۃ السیدہ	سید وزیر علی	سید عبد العلی بن سید خیرات علی
دختر	سید باقر علی	سید بشارت حسن بن سید علی حسن
حبیبہ بیگم	سید محمد جعفر	سید ظہور حسن بن سید علی حسن
زہرا بیگم	ایضاً	ایضاً
حیات فاطمہ	سید فیروز علی	سید باقر علی بن سید وزیر علی
دختر	سید علی حسن	
رقیہ بیگم	سید فضل حسن	سید ابو محمد بن سید بشارت حسن
دختر	سید بشارت حسن	سید تفضل حسین بن سید فضل حسن
دختر	ایضاً	ایضاً
دختر	ایضاً	
طاہرہ بیگم	سید احمد علی حکمت جنگ	سید ابو علی بن سید بشارت حسن
عالیہ بیگم	ایضاً	سید محمد صادق بن سید محمد جعفر
معصومہ بیگم	ایضاً	سید فیروز حسن بن سید امیر علی
فاطمہ بیگم	سید امیر علی	سید محمد ہاشم بن سید حسین بدے زئی۔
صفیہ بیگم	ایضاً	

خاندان پیرزادگان محلہ سلطڑہ
ثمر سوم
سید طیب بن سید عبد الواحد کلاں
سید عبد الواحد
سید عبد النبی
سید عبد الرحیم
سید عبد الکریم
سید عبد الواحد بن سید طیب
سید زاہد
سید عابد
سید حامد
سید ناصر
سید نور محمد
سید عبد الباری
سید نواب
سید فقیر اللہ
سید نجابت اللہ
سید محمد شاہ
سید علی احمد
سید ناصر بن سید عبد الواحد
سید نہال الدین حسین
سید اسد اللہ
سید شاہ حسین
سید غلام ہادی
سید رحمت اللہ
سید کرم اللہ
سید محمد خلیل
سید غلام طاہا
سید امان اللہ
سید نور احمد
سید ناصر
سید کفایت اللہ
سید کرامت حسین
سید برکت اللہ
سید اولاد محمد
سید سبحان احمد

۱۴
سید زاہد بن سید عبدالواحد
سید نعمت اللہ
سید ضیاء اللہ
بیٹی
سیدہ طیب شاہ
سید محمد حافظ
سید محمد ملوک
بیٹی
سید فرخ فال
سید عبدالکریم
بیٹی
سید دین محمد
سید محمد سجان
سید سیف الدین
بیٹی
سید محمد زاہد
بیٹی
سید غلام رضی
بیٹی
سید احمد
سید محمد
سید غلام مخدوم
سید محمد حسین
سید محمد اکبر
سید محمد اصغر
دختر
بیٹی
بیٹی
سید غلام دستگیر
سید خورشید علی
سید سرور علی
سید امیر حیدر
بیٹی
بیٹی
سید اسحاق حسن
سید آل حسن
سید علی حسین
سید یعقوب حسن
بیٹی
سید ابن حسن
سید ابن حسین
بیٹی
سید محمد حسن
سید محمد احسن
سید محمد یونس

۲۵
سید حامد بن سید عبدالواحد
سید غلام محمد
سید غلام حسین
سید عزیز اللہ
سید سلطان مقصود
سید محمد حامد
سید کریم الدین حسین
۲
سید عبدالنبی بن سید طیب
سید غلام نبی
سید آل نبی
سید محمد حامد
سید سلامت علی
سید کرم اللہ
سید عبدالرسول
سید محب اللہ
سید لطف اللہ
سید مربی
سید عبدالجلیل
سید محمد ہادی
سید عبدالواحد
سید جمال اللہ
سید علیم اللہ
سید محمد ابراہیم عرف نواب
سید محمد زاہد
سید محمد واحد
سید کافی
سید سعد اللہ
سید محمد
سید آل احمد
سید حیات النبی
سید خیرات النبی
سید محمد افضل
سید غلام حیدر
سید غلام مہدی
سید سلطان علی
سید ابن حیدر
سید ناصر علی
سید ضامن علی

سید سلطان علی بن سید غلام حیدر
سید آل علی
سید محمد ابراہیم
۴
سید عبدالکریم بن سید طیب
سید اولاد علی
سید امراؤ علی
سید محمد اسمعیل
سید محمد اسحاق
۳
سید عبدالرحیم بن سید طیب
سید تاج الدین
سید علاء الدین
سید مسیح اللہ
سید ابراہیم
سیدہ شاطیب
سید چاند
سید عبداللہ
سید محمد سعید
سید عالم
سیدہ شاعلی
سید حسین علی
سید نوراللہ
سید امان اللہ
سید محمد محسن
سید غلام امام
سید جان علی
سید سخاوت علی
سید غلام رحیم
سید رفیق علی
سید خادم علی
سید روشن علی
سید محمد محسن
سید فضل امام
سید جلال حیدر
سید سبحان علی
سید حشمت علی
سید ہدایت علی
سید واحد علی
سید حسن جان
سید جان
سید محمد محسن عرف چھوٹے میاں
سید ریاض الحسن
سید مقبول حسن
سید محمود حسن
سید اولاد حسین
سید محمد سعید
سید غریب اللہ
سید احمد سعید
سید فرزند علی
سید ابن علی

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید طیب	سید قطب الدین بن سید ابوالفتح عثمان زئی
دختر	ایضاً	سید اسماعیل بنی زئی
دختر	ایضاً	سید خواجہ معین الدین بن سید الوہاب پچبیہ
دختر	سید عبد الواحد	سید علیم الدین سید عبد الجمیل
مینڈا بی بی	سید حامد	سید قبول عالم بن سید فیض عثمان زئی
سلمہ بی بی	ایضاً	سید نجابت اللہ بن سید نور محمد
رحمت فاطمہ	سید نواب	سید رحمت اللہ بن سید اسد اللہ
دختر	سید عبد الہادی	سید غلام حسین بن سید حامد
دختر	ایضاً	سید محمد بن سید سعد اللہ

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید محمد شاہ	سید محمد خلیل بن سید اسد اللہ
دختر	سید نہال الدین حسین	سید حامد بن سید سلطان مقصود
فضل فاطمہ	سید غلام ہادی	سید کرامت حسین بن سید محمد خلیل
بساون بی بی	ایضاً	سید اولاد محمد بن سید برہان اللہ
دختر	سید ناصر	سید محمد شاہ بن سید عبد الہادی
دختر	ایضاً	سید علیم اللہ بن سید عبد الجمیل
رحیمہ بی بی	سید شاہ حسین	سید برہان اللہ بن سید رحمت اللہ
دختر	سید اسد اللہ	سید سیف الدین بن سید محمد حافظ
دختر	سید محمد خلیل	سید نور احمد بن سید رحمت اللہ
دختر	سید نعمت اللہ	سید فقیر اللہ بن سید نور محمد
دختر	سید ضیاء اللہ	سید دین محمد بن سید شاہ طیب
دختر	ایضاً	سید کرم اللہ بن سید اسد اللہ
فضل فاطمہ	سید فرخ فال	سید نجابت بخش مارہرہ
فاطمہ بخش	ایضا	سید محمد بن سید محمد زاہد
دختر	سید محمد حافظ	سید دین محمد بن سید شاہ طیب
دختر	سید دین محمد	سید کریم الدین حسین بن سید سلطان مقصود
دختر	سید سیف الدین	سید محمد سبحان بن سید شاہ طیب
حیات فاطمہ	سید محمد زاہد	سید جان علی بن سید حسین علی
صابو بی بی		سید آل نبی بن سید کریم الدین حسین
صیانت فاطمہ	سید محمد	سید سلامت علی بن سید غلام نبی
مان بی بی	سید غلام رضی	سید احمد بن سید محمد زاہد

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
صاحب فاطمہ	سید غلام مخدوم	سید حشمت علی بن سید رفیق علی
امان فاطمہ	ایضاً	سید ہدایت علی بن ایضاً
دختر	ایضاً	سید دانشمند علی بن سید افضل علی بدلے زئی
دختر	ایضاً	ایضاً
دختر	ایضاً	سید احمد حسین بن سید خیرات علی سانڈھی
ظہور فاطمہ	ایضاً	سید امیر حسن بن سید امداد حسین باڑی
مقبول فاطمہ	ایضاً	سید محمد اکبر بن سید محمد حسین
دختر	سید خورشید علی	سید مصطفیٰ حیدر بن سید احمد حسین
دختر	سید امیر حیدر	سید محمد باقر بن سید اولاد رسول مارہرہ
دختر	ایضاً	سید محمد ابراہیم بن سید امیر حسن باڑی
دختر	سید محمد اصغر	سید محمد عسکری بن سید بہتہ
کرامت فاطمہ	سید غلام حسین	سید نہال الدین حسین بن سید محمد شاہ
لعل بی بی	سید عزیز اللہ	سید چراغ علی دستار کلان
مہتاب بی بی	سید محمد حامد	سید محمد ناصر بن سید رحمت اللہ
جاہن بی بی	ایضاً	سید غلام رضی بن سید سیف الدین
دلن بی بی	ایضاً	سید غلام نبی بن سید کریم الدین حسین
دختر	سید محمد ابراہیم عرف نواب	سید محمد بن سید محمد زاہد
دختر	سید عبد النبی	سید نور محمد بن سید عبد الواحد
دختر	ایضاً	سید تاج الدین حسین بن سید عبد الکریم
جان بی بی	سید عبد الرسول	سید محمد سعید بن سید عبد الرحیم
واہ بی بی	ایضاً	سید محمد طاہر بن سید محمد روشن براتی بدلے زئی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
دختر	سید محب اللہ	سید غلام محمد بن سید حامد
دختر	ایضاً	سید مسیح اللہ بن سید تاج الدین
دختر	سید لطف اللہ	سید عالم بن سید عبد الرحیم
دختر	ایضاً	سید کرم اللہ بن سید معین الدین بہتہ
دختر	سید عبد الجمیل	سید نعمت اللہ بن سید زاہد
دختر	سید اسد اللہ	سید خیرات النبی بن سید کافی
حیات فاطمہ	سید کافی	سید حسین علی بن سید ابراہیم
مبارک فاطمہ	سید غلام حیدر	سید روشن علی بن سید سخاوت علی
امیر فاطمہ	ایضاً	سید امیر حسن بن سید مہدی حسن نقوی بخاری
افضال فاطمہ	سید ضامن علی	سید احمد حسن بن سید زائر حسن نقوی بخاری
تصدق فاطمہ	ایضاً	سید محمد امیر بن سید روشن علی
امیر فاطمہ	ایضاً	سید محمد حسین بن سید رعایت علی سید والا
حیات فاطمہ	ایضاً	سید فرزند امیر بن سید امیر حسن نقوی بخاری
جبین بی بی	سید ناصر علی	سید محمد عباس بن سید روشن علی
رحمنا بی بی	ایضاً	سید محمد اکبر بن ایضاً
دختر	سید عبد الرحیم	سید کرم اللہ بن سید عبد النبی
امین بی بی	ایضاً	سید عبد الہادی بن سید عبد الواحد
دختر	سید چاند	سید محمد حافظ بن سید نعمت اللہ
دختر	ایضاً	سید نور اللہ بن سید محمد سعید
تاج بی بی	سید محمد سعید	سید سلطان مقصود بن سید غلام حسین
اوجیالی بی بی	ایضاً	سید غلام ہادی بن سید نہال الدین حسین

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
کرم فاطمہ	سید غلام رحیم	سید آل نبی بن سید کریم الدین حسین
بتول فاطمہ	سید فضل امام	شیخ محمد وزیر بن شیخ محمد بخش گوپامئو
امت فاطمہ	ایضاً	شیخ محمد مبارک بن ایضاً
کلثوم	ایضاً	سید ریاض علی سیتاپور
دختر	سید عبد الکریم	سید محمد طاہر بن سید خواجہ معین الدین کچھیہ
دختر	ایضاً	سید لطف اللہ بن سید عبد النبی
عجوبہ بی بی	سید علاء الدین	سید امان اللہ بن سید نظام الدین بہتہ
دختر	سید تاج الدین	سید محمد کافی بن سید جمال اللہ
دختر	ایضا	سید سعد اللہ بن ایضاً
مراد فاطمہ	سید جان علی	سید رفیق علی بن سید سخاوت علی
دختر	سید حشمت علی	سید ابن علی بن سید ہدایت علی
دختر	ایضاً	سید فرزند علی بن ایضاً
دختر	ایضاً	سید محمد اکبر بن سید محمد حسین
وارث فاطمہ	سید ہدایت علی	سید ریاض الحسن بن سید حشمت علی
زینب	سید واحد علی	سید حسن احمد بن خان بہادر سید فرزند حسین خان بہتہ
رحم فاطمہ	ایضاً	سید رعایت علی بن سید رفیق علی
دختر	سید روشن علی	سید عبد الواحد بن سید سلامت علی
دختر	ایضاً	سید محمد حامد بن سید آل نبی
دختر	ایضاً	ایضاً
دختر	سید محمد اکبر	سید محمد ابراہیم عرف نواب بن سید عبد الواحد
دختر	ایضاً	سید محمد ہادی بن سید حامد

خاندان باڑی
شاخ دوم
سید حامد بن سید ماہرو
سید جمال الدین
سید عالم
سید جمال الدین
سید حبیب اللہ
سید دولارے
سید سکندر علی
سید عنایت اللہ
سید محمد باقر
سید غلام حسین
سید محمد محسن
سید اینال
سید عبد الواحد
دختر
سید غلام اولیا

نوٹ - اس خاندان کی شادیان بیشتر شیوخ پالی مین ہوئین -

نقشہ جس سے اس خاندان کی لڑکیون کی شادی ظاہر ہوگی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہان شادی ہوئی
دختر	سید عنایت اللہ	سید ابراہیم بن سید شاہ میر پچپھیہ
دختر	سید محمد باقر	سید اسماعیل بن سید ابراہیم پچپھیہ
دختر	سید عبدالواحد	سید خادم علی بن سید محمد سعید پچپھیہ
عاصمہ بی بی	سید غلام حسین	سید ارشد بن سید خضر پچپھیہ
قرفت بی بی	ایضاً	سید دین محمد سانڈی
راحت فاطمہ	سید غلام شاہ حسین	سید بدلے بن سید ارشاد علی سانڈی
فضل فاطمہ	ایضاً	سید آل برکات عرف سوتہری صاحب بن سید شاہ حمزہ مارہرہ
علیا بی بی	ایضاً	سید محمد علی بن سید مظہر علی بنی زئی
سیدانی بی بی	ایضاً	سید منتخب حسین بن سید ناظم علی حاتم زئی
بساون بی بی	ایضاً	سید تبارک علی بن سید یار علی حاتم زئی
فضل فاطمہ	سید امداد حسین	سید حاجی علی بن سید بندہ علی
تفضل فاطمہ	سید امیر علی	ایضاً
اولاد فاطمہ	سید حسین	سید حافظ حسن بن سید غلام مخدوم سلطرہ
امیر فاطمہ	ایضاً	سید محمد رضا بن سید علی محمد سانڈی
احمدی بیگم	ایضاً	سید باقر علی بن سید وزیر علی سلطرہ
ولایت بی بی	سید مظہر حسین	سید حسین بن سید امیر علی
سید النسا	ایضاً	سید علی حیدر بن سید نثار علی بنی زئی
کلثوم بی بی	سید امیر حسین	سید ابن علی بن سید حاجی علی
صغری بی بی	ایضاً	سید محمد اشرف بن سید نیاز حسین بدلے زئی
تجمل فاطمہ	سید مہدی حیدر	سید حیدر حسین بن سید احمد حسین سانڈی

نام دختر	ولدیت دختر	نام شوہر معہ تفصیل خاندان جہاں شادی ہوئی
عنایت فاطمہ	سید محمد باقر	
نازنین بیگم	ایضاً	سید داور علی بن سید علی بہادر رضوی محلہ ملکنٹہ
بانو بیگم	ایضاً	
دختر	سید ظہور حیدر	
دختر	ایضاً	
دختر	سید ضمیر الحسن	
دختر	ایضاً	
علیاً بی بی	سید رضا حیدر	
نیاز فاطمہ	سید ارشاد حسین	سید سعادت علی بن سید منتخب حسین حاتم زئی
رونق فاطمہ	سید بندہ علی	سید مظہر حسین بن سید امداد حسین
اصالت فاطمہ	ایضاً	سید وزیر احمد بن سید علی احمد تاجوزئی
امتیاز فاطمہ	ایضاً	سید امیر حسن بن سید امداد حسین
بنت الفاطمہ	ایضاً	سید امیر حیدر بن سید غلام مخدوم سلطرہ
مقبول فاطمہ	ایضاً	شیخ اولاد حسین بن شیخ امداد حسین پالے
لطافت فاطمہ	سید حاجی علی	سید مہدی حیدر بن سید مظہر حسین
محمدی بیگم	ایضاً	سید احمد بن سید وزیر احمد تاجوزئی
آرزو بیگم	سید ابن علی	سید محمد احمد بن سید احمد تاجوزئی
پیاری بیگم	ایضاً	سید ظہور حیدر بن سید مہدی حیدر
سکینہ بیگم	ایضاً	سید علی سجاد بن سید محمد اشرف بدلے زئی
ساجدہ بیگم	سید محمد سجاد	سید اسماعیل حسن بن سید امیر حسین
نزاکت بیگم	ایضاً	سید ضمیر الحسن بن ایضاً

الحمد للہ والمنتہ کہ آج بتاریخ ۲۶ رجمادی الثانی مطابق ۱۷ رفروری سنہ ۱۹۲۰ء بمقام مہراج گنج ضلع گورکھپور یہ کتاب ختم ہوئی۔ احقر زمن سید وصی الحسن بلگرامی

تاریخ ختم کتاب و طبع روضۃ الکرام

از نتیجۂ افکار مولوی محمد فاروق صاحب جودت سب رجسٹرار بلیا

کیا جستجو جناب وصی الحسن کی ہے
تقریر زود اثر ہے تو تحریر فہم عام

جودت کو فکر جب ہوئی تاریخ طبع کی
آئی ندا کہ ۔ صفحۂ دل روضۃ الکرام
۱۹۲۰ع

دیگر

از مرزا آغا حسن صاحب اجل گنگولوی

لکھا قلم نے صفحۂ گلزار زید یہ
ہے جس کی ہر روش پہ گل سید انام

الجھن تھی مثل سنبل تردد و ماں میں
سلجھانا اُس کو تھا یہ وصی الحسن کا کام

گلدستۂ خیال کی تاریخ بھی رہے

کہدو اجل بہار دہ روضۃ الکرام
۱۹۲۰ع

اعلان

حق تصنیف اس کتاب کا
حضرت مصنف نے مطبع حکیم برہم کو
عطا کر دیا ہے۔ لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت
مطبع اسکو نہ چھاپین۔ جن اصحاب کو ضرورت
ہو چھ روپیہ قیمت بھیجکر مطبع حکیم برہم گورکھپور
سے منگوالین

خاکسار
حکیم برہم پرنٹر و پبلیشر
گورکھپور